BAUL(N) - 330

بی.اے.اُردو

سمسٹر پنجم

BACHELOR OF ARTS (URDU)

FIFTH SEMESTER

OPTIONAL COURSE

ابتدائی عَروض

IBTIDAI AROOZ

اُترا کھنڈ اوپن یونی ورسٹی، ہلدوانی (نینی تال)

SCHOOL OF HUMANITIES

UTTARAKHAND OPEN UNIVERSITY

HALDWANI (NAINITAL) - 263139

بی.اے.اُردو

BACHELOR OF ARTS (URDU)

سالِ سوم

THIRD YEAR

سمسٹرپنجم

FIFTH SEMESTER

بی.اے. یو.ایل.(این.) – ۳۳۰ – ابتدائی عَروض

BAUL(N) - 330- IBTIDAI AROOZ

OPTIONAL COURSE

اُتراکھنڈاوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی (نینی تال)

SCHOOL OF HUMANITIES

UTTARAKHAND OPEN UNIVERSITY

HALDWANI (NAINITAL) - 263139

سرپرستِ اعلیٰ:

پروفیسر نوین چندر لوہنی، وائس چانسلر، اُتراکھنڈ اوپن یونی ورسٹی، ہلدوانی۔

کمیٹی بورڈ آف اِسٹڈیز:

پروفیسر رینو پرکاش، ڈائریکٹر اسکول آف ہیومنٹیز، اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی۔۔

پروفیسر توقیر احمد خاں، ریٹائرڈ پروفیسر شعبۂ اردو، دہلی یونی وَرسٹی، دہلی۔

پروفیسر سید محمد ارشد رضوی، گورنمنٹ رضا پی.جی.کالج، رام پور، اُتر پردیش۔

ڈاکٹر شہپر شریف، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی۔

محمد افضل حسین، اسسٹنٹ پروفیسر و کورس کوآرڈِنیٹر شعبۂ اُردو، اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی۔

رجسٹرار:

شری کھیم راج بھٹ، اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی۔

کورس کوآرڈِنیٹر و ایڈیٹر:

محمد افضل حسین (اُستاد بریلوی)، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی۔

© جملہ حقوق بہ حقِّ ناشر محفوظ ہیں

یہ کتاب طلبا کی امتحانی ضرورت کے پیشِ نظر عجلت میں شائع کی گئی ہے۔ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن نصاب کے مکمل ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا۔اِس کتاب کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں یونی وَرسٹی کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔ یہ کتاب ''اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی، ہلدوانی'' کے ''بی.اے.اُردو سالِ سوم، سمسٹر پنجم، اِبتدائی عَروض'' کے نصاب کا جزو ہے۔مزید معلومات کے لئے یونی وَرسٹی حکام یا صدرِ شعبۂ اُردو سے یونی وَرسٹی کے حسبِ ذیل پتے پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

DEPARTMENT OF URDU

UTTARAKHAND OPEN UNIVERSITY

UNIVERSITY ROAD, BEHIND TRANSPORT NAGAR (TEENPANI BYPASS)

HALDWANI - 263139 (NAINITAL) Phone : 05946 - 261122

BAUL(N) – 330 - IBTIDAI AROOZ

Board of Studies

Prof. Renu Prakash
Director, School of Humanities,
Uttarkhand Open University, Haldwani

Prof. Syed Mohammad Arshad Rizvi
Department of Urdu,
Govt. Raza Post Graduate College, Rampur

Dr. Shahpar Shareef
Assistant Professor, Department of Urdu
Uttarkhand Open University, Haldwani

Prof. Tauqeer Ahmad Khan
Rtd. Professor, Department of Urdu
University of Delhi, New Delhi

Mohammad Afzal Husain
Head, Department of Urdu
Uttarkhand Open University, Haldwani

Vice Chancellor

Professor Naveen Chandra Lohani
Uttarkhand Open University,
Teen Pani By-pass Road, Haldwani - 263139

Registrar

Shri Khemraj Bhatt
Uttarkhand Open University,
Teen Pani By-pass Road, Haldwani - 263139

Programme Coordinator & Chief Editor

Mohammad Afzal Husain
Head, Department of Urdu
Uttarkhand Open University, Haldwani

Cover Page Design and Format Editing

Dr. Shahpar Shareef
Assistant Professor, Department of Urdu
Uttarkhand Open University, Haldwani

Unit Writers	Unit No.	Unit Writers	Unit No.
Ghulam Jilani	**UNIT – 01**	**Ghulam Jilani**	**UNIT - 08**
Ghulam Jilani	**UNIT - 02**	**Ghulam Jilani**	**UNIT - 09**
Ghulam Jilani	**UNIT - 03**	**Ghulam Jilani**	**UNIT – 10**
Ghulam Jilani	**UNIT - 04**	**Ghulam Jilani**	**UNIT - 11**
Ghulam Jilani	**UNIT – 05**	**Ghulam Jilani**	**UNIT - 12**
Ghulam Jilani	**UNIT – 06**	**Ghulam Jilani**	**UNIT – 13**
Ghulam Jilani	**UNIT - 07**		

پیش لفظ

اُتراکھنڈ اوپن یونی وَرسٹی کا قیام اُتراکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے ایک ایکٹ کے تحت ۳۱ راکتوبر ۲۰۰۵ء کو عمل میں آیا جس کا مقصد فاصلاتی نظامِ تعلیم کے ذریعے آبادی کے بڑے حصے کے ایسے اَفراد کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل ہے جو کسی مصروفیت یا مجبوری کے سبب کالجوں یا یونی وَرسٹیوں تک نہیں پہنچ پاتے ہیں۔ یونی وَرسٹی کے تعلیمی پروگرام ''بیچلر آف آرٹ'' کے تحت ''بی.اے. اُردو'' کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ''بی.اے. اُردو سالِ سوم، سمسٹر پنجم، اِبتدائی عَروض'' کے نصاب کا جزو ہے۔ یہ کتاب ۱۳ راکائیوں پر مشتمل ہے جو الگ الگ موضوعات پر مختلف اسباق کی شکل میں ہیں۔

عزیز طلبا وطالبات!

فاصلاتی نظامِ تعلیم کی کتابوں کو {خود تدریسی مواد {SLM}(Self Learning Material) کہا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو یہ مواد خود ہی پڑھنا ہے۔ روایتی درس گاہوں کے برخلاف اِسے پڑھانے کے لئے آپ کے سامنے استاد موجود نہیں ہوگا۔ اِس صورتِ حال کے تحت اسباق کو اِس طرح تیار کیا گیا ہے کہ آپ کو کلاس میں اپنی اور استاد کی موجودگی کا احساس ہو سکے۔ اِسی لئے ہر اکائی کا آغاز ''اغراض ومقاصد'' سے کیا گیا ہے تا کہ آپ کو اِس بات کا اندازہ ہو سکے کہ اکائی کو پڑھنے کا مقصد کیا ہے؟ اُس کے بعد ''تمہید'' دی گئی ہے جس میں سبق کو مختصر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اکائی کے درمیان ''اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے'' کے تحت کچھ سوالات بھی دِیے گئے ہیں تا کہ آپ نے جو کچھ پڑھا ہے، اُسے کس حد تک ذہن نشین کیا ہے؟ اِس بات کا بھی اندازہ لگایا جا سکے۔ کتاب کے آخر میں اُن سوالات کے جوابات بھی دِیے گئے ہیں لیکن آپ کو چاہیے کہ پہلے خود اُن سوالات کو حل کریں پھر آخر میں دِیے گئے جوابات سے اپنے جوابات ملالیں تا کہ آپ کو اپنی صلاحیت کا اندازہ بھی ہو اور آپ کی ذہنی ورزش بھی ہو جائے۔ امتحان میں آپ سے جس طرح کے سوالات پوچھے جائیں گے اُس کے نمونے بھی دِیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ہر اکائی کے آخر میں مشکل الفاظ کی ''فرہنگ'' اور ''حوالہ جاتی کتب'' کی فہرست بھی دی گئی ہے تا کہ آپ اُن کتابوں کے مطالعے سے اپنی معلومات میں مزید اضافہ کر سکیں۔

ہم آپ کی کام یابی کے لئے دعائیں اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔

ایڈیٹر

بی۔اے۔اُردو

(B.A.URDU)

سالِ سوم

THIRD YEAR

سمسٹر پنجم

FIFTH SEMESTER

بی۔اے۔ یو۔ایل۔(این۔) - ۳۳۰ - اِبتدائی عَروض

BAUL(N) - 330- IBTIDAI AROOZ

اکائی نمبر	مضمون	مضمون نگار	
بلاک نمبر 01:			**5**
اِکائی 1	علمِ عَروض کا تعارف	غلام جیلانی	6
اِکائی 2	چند بنیادی اصطلاحات	غلام جیلانی	14
اِکائی 3	اُصولِ سہ گانہ وہشت گانہ	غلام جیلانی	25
اِکائی 4	عَروضی ہیئتوں کی شناخت	غلام جیلانی	38
اِکائی 5	اُصولِ ہَشت گانہ کی مشق	غلام جیلانی	48
اِکائی 6	مفرد اور مرکب بحریں	غلام جیلانی	63
اِکائی 7	زحافات	غلام جیلانی	80
بلاک نمبر 02:			**90**
اِکائی 8	مفرد مزاحف بحریں	غلام جیلانی	91
اِکائی 9	مرکب مزاحف بحریں	غلام جیلانی	105
اِکائی 10	کچھ نئے اَوزان	غلام جیلانی	120
اِکائی 11	قواعدِ تقطیع	غلام جیلانی	133
اِکائی 12	تقطیعِ غیر حقیقی	غلام جیلانی	146
اِکائی 13	تقطیعِ حقیقی	غلام جیلانی	181

بلاک نمبر 01

اکائی	01	علمِ عَروض کا تعارف	غلام جیلانی
اکائی	02	چند بنیادی اصطلاحات	غلام جیلانی
اکائی	03	اُصولِ سہ گانہ وہَشت گانہ	غلام جیلانی
اکائی	04	عَروضی ہیئتوں کی شناخت	غلام جیلانی
اکائی	05	اُصولِ ہَشت گانہ کی مشق	غلام جیلانی
اکائی	06	مفرد اور مرکب بحریں	غلام جیلانی
اکائی	07	زحافات	غلام جیلانی

اکائی 01 علمِ عَروض کا تعارف

ساخت

01.01 : اَغراض و مقاصد

01.02 : تمہید

01.03 : علمِ عَروض کا تعارف

01.04 : وجہِ تسمیہ

01.05 : موجدین

01.06 : خلاصہ

01.07 : فرہنگ

01.08 : نمونۂ امتحانی سوالات

01.09 : حوالہ جاتی کتب

01.10 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

01.01 اَغراض و مقاصد

اِس اکائی میں آپ ''علمِ عَروض کی تعریف، موضوع، غرض وغایت، وجہِ تسمیہ، موجدین اور اُن کی ایجاد کی ہوئی بحروں'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ و معانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

01.02 تمہید

شاعری خاص طور پر غزل کی بلند و بالا عمارت جس بنیاد پر قائم ہے اُس کا نام ''علمِ عَروض'' ہے۔ عَروض ایسا علم ہے جس کے ذریعے شعر کے صحیح اور غلط اَوزان کی شناخت کی جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ عَروض وہ پیمانہ ہے جو شعر اور غیرِ شعر میں امتیاز پیدا کرتا ہے۔ شاعری اور علمِ عَروض ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے بغیر بے مَصرف ہیں۔ علمِ عَروض اتنا

مشکل نہیں ہے جتنا کہ متلاشیانِ گوہرِ شعروسخن کے دل و دماغ میں بٹھا دیا گیا ہے۔ یہ علم نہایت آسان اور عام فہم ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ پوری دل جمعی اور دل چسپی کے ساتھ سیکھا جائے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

مشکلے نیست کہ آساں نہ شود

مَرد باید کہ ہراساں نہ شود

شیخ سعدیؔ شیرازی

ترجمہ: ایسی کوئی مشکل ہی نہیں جو آسان نہ ہو۔ ہاں مگر انسان خوف زَدہ اور پریشان نہ ہو۔

01.03 علمِ عَروض کا تعارف

تعریف : علمِ عَروض وہ علم ہے جس کی مدد سے شعر کے صحیح اور غلط وَزن کو پہچانا جاتا ہے۔ صاف الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ علمِ عَروض ایسا علم ہے جس کی بنیاد پر ہم یہ طے کر سکتے ہیں کہ کون سا شعر ''باوَزن'' ہے؟ اور کون سا ''بےوَزن'' ہے؟۔ یاد رہے کہ کسی ''عَروضی وَزن'' میں پروئے گئے جملے کو ہی ''شعر'' کا نام دیا جائے گا۔ اگر عروضی اعتبار سے جملے کا وَزن دُرست نہیں ہے تو اُسے ''نثر'' کے خانے میں رکھا جائے گا۔

موضوع : علمِ عَروض کا موضوع ''شعر بہ حیثیتِ وَزن'' ہے۔ مطلب یہ دیکھنا کہ شعر کی ہیئت کیا ہے؟ وہ علمِ عَروض کے کسی مقررہ وَزن کے مطابق ہے یا نہیں؟

غرض و غایت : علمِ عَروض کی غرض و غایت ''شعر کے صحیح اور غلط وَزن میں تمیز کرنا'' ہے۔ آسان زبان میں یہ سمجھیے کہ اِس علم کا مقصد ''باوَزن'' اور ''بےوَزن'' کو الگ الگ کرنا'' ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ علمِ عَروض کی ''تعریف'' کیجیے؟

﴿۲﴾ علمِ عَروض کا ''موضوع'' بتایئے؟

﴿۳﴾ علمِ عَروض کی ''غرض و غایت'' کیا ہے؟

01.04 وجہِ تسمیہ

اِس علم کا نام ''عَروض'' کیوں رکھا گیا؟ اِس کے بارے میں ''علمِ عَروض'' کی کتابوں میں مختلف روایتیں بیان کی گئی ہیں جن میں سے چند روایتیں حسبِ ذیل ہیں۔

پہلی روایت : پہلی روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ خلیل بن احمد نے جب یہ علم ایجاد کیا تو وہ مکہ معظّمہ میں رہائش پذیر تھا۔ چوں کہ خانۂ کعبہ کا ایک نام ''عَروض'' بھی ہے۔ اِس لئے حصولِ برکت کی نیت سے خلیل بن احمد نے اِس علم کا نام ''عَروض'' رکھ دیا۔

دوسری روایت : دوسری روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ چوں کہ شعر کو ایک خاص قاعدے کے تحت ''عَرض'' یعنی پیش کیا جاتا ہے مثلاً ''عَرض کیا ہے، شعر عَرض کیا ہے، مطلع عَرض کیا ہے'' وغیرہ۔ اِس مناسبت سے اِس علم کا نام ''عَروض'' رکھا گیا۔

تیسری روایت : تیسری روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ عَروض ''بادل'' کے معنیٰ میں ہے۔جس طرح بادل اور اُس سے پیدا ہونے والی چیزوں میں بے شمار نفع ہے، اِسی طرح اِس علم (عَروض) میں بھی بے شمار نفع ہے۔اِس بات کا لحاظ کرتے ہوئے اِس علم کو ''عَروض'' کے نام سے موسوم کیا گیا۔

چوتھی روایت : چوتھی روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ لفظِ ''عَروض'' کی ترکیب میں ''عین (ع) اور ضاد (ض) واقع ہیں جو ''ظہور'' کے معنیٰ میں ہیں۔چوں کہ اِس علم کے ذریعے شعر کے صحیح اور غلط وَزن میں فرق ''ظاہر'' ہوتا ہے، اِس لئے اِس علم کو ''عَروض'' کا نام دیا گیا۔

پانچویں روایت : پانچویں روایت یہ بیان کی گئی ہے کہ ''شعر کے مصرعِ اوّل کے آخری رکن'' کا نام ''عَروض'' ہے۔چوں کہ اِس علم میں بار بار اِس کا ذکر آتا ہے، اِس لئے اِس علم کا نام ''عَروض'' قرار دیا گیا۔

نوٹ: ''عَروض'' کی تفصیل ''اکائی ۲'' میں ''شعر کے اَجزا'' کے عنوان سے پیش کی گئی ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۴﴾ ''مصرعِ اوّل'' کے کس رکن کا نام عروض ہے؟

﴿۵﴾ ''شعر کے اَجزا'' کا عنوان کس اکائی میں باندھا گیا ہے؟

﴿۶﴾ ''عَروض'' کی تفصیل کس اکائی میں پیش کی گئی ہے؟

01.05 موجدین

علمِ عَروض کے موجد کا نام ''خلیل بن احمدؔ'' ہے۔خلیل بن احمد نے کُل ۱۵/ بحریں ایجاد کیں۔جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

۱۔	ہَزَج	۲۔	رَمَل	۳۔	رَجَز
۴۔	مُتَقَارِب	۵۔	کامِل	۶۔	وَافِر
۷۔	مُنسَرِح	۸۔	مُضَارِع	۹۔	مُجتَث
۱۰۔	مُقتَضَب	۱۱۔	سَرِیع	۱۲۔	خَفِیف
۱۳۔	طَوِیل	۱۴۔	مَدِید	۱۵۔	بَسِیط

اِن ۱۵/ بحروں کے علاوہ ۴/ بحریں اور ہیں جن کے موجدین کے نام حسبِ ذیل ہیں:

۱۶۔	مُتَدَارِک	یہ بحر ''ابوالحسن اخفش'' نے ایجاد کی۔
۱۷۔	قَرِیب	یہ بحر ''مولانا یوسف نیشاپوری'' کی ایجاد ہے۔
۱۸۔	جَدِید	یہ بحر ''بزرجمہر'' کی ایجاد کردہ ہے۔
۱۹۔	مُشاکل	اِس بحر کے موجد کا نام معلوم نہیں۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۷﴾ علمِ عَروض کے موجد کا نام کیا ہے؟

﴿۸﴾ کس بحر کی ایجاد کا سہرا ابوالحسن اَخفش کے سر باندھا جاتا ہے؟

﴿۹﴾ مولانا یوسف نیشاپوری نے کون سی بحر ایجاد کی؟

﴿۱۰﴾ ''بحرِ جدید'' کس کی ایجاد ہے؟

01.06 خلاصہ

علمِ عَروض وہ علم ہے جس کی مدد سے شعر کے صحیح اور غلط وَزن کو پہچانا جاتا ہے۔ اِس علم کا موضوع ''شعر بہ حیثیتِ وَزن'' ہے جب کہ غرض وغایت ''شعر کے صحیح اور غلط وَزن میں تمیز کرنا'' ہے۔

اِس علم کا نام ''عَروض'' کیوں رکھا گیا؟ اِس کے متعلق ''علمِ عَروض'' کی کتابوں میں مختلف روایتیں بیان کی گئی ہیں۔ اِس کتاب میں اُن میں سے پانچ روایتوں کو جگہ دی گئی ہے۔

علمِ عَروض کے موجد کا نام ''خلیل بن احمد'' ہے جو آٹھویں صدی عیسوی (۷۱۲ء تا ۷۸۷ء) کے ایک مشہور عالم تھے۔ خلیل بن احمد نے ۱۵/ بحریں ایجاد کیں۔ خلیل بن احمد کے علاوہ ''ابوالحسن اَخفش، مولانا یوسف نیشاپوری اور بزرجمہر'' نے ایک ایک بحر ایجاد کی۔ جب کہ ایک بحر کے موجد کا نام اب تک دریافت نہیں ہوسکا ہے۔

01.07 فرہنگ

امتیاز	:	فرق، برتری	فہرست	:	چیزوں یا ناموں کی تفصیل
ایجاد	:	کوئی نئی چیز پیدا کرنا	قرطاس	:	کاغذ
باوَزن	:	جو کسی عَروضی وَزن کے مطابق ہو	قلم بند کرنا	:	لکھنا، تحریر کرنا
بےوَزن	:	جو کسی عَروضی وَزن کے مطابق ہو	کتب	:	کتاب کی جمع، چھپے ہوئے اَوراق کا مجموعہ
پیمانہ	:	چیزوں کو ناپنے کا آلہ	لازم وملزوم	:	ایک دوسرے کے لئے ضروری
جانچ	:	آزمائش، پرکھ	لحاظ	:	رعایت، پاسِ اَدب
جدید	:	ایک بحر کا نام	متلاشیان	:	متلاشی کی جمع، تلاش کرنے والے
حصولِ برکت	:	برکت حاصل کرنے کے لئے	مختلف	:	ایک دوسرے سے الگ
حوالہ	:	پتہ، نشان	معروضی	:	غیر جانب دار
دل جمعی	:	پوری توجہ	مقررہ	:	طے شدہ
دل چسپی	:	شوق، رغبت	مناسبت	:	باہمی نسبت، تعلق
روایتیں	:	روایت کی جمع، راویوں کے اَقوال	موسوم	:	نام دیا گیا

رہائش پذیر	:	قیام کیا ہوا	نمونہ	:	مثال، جو چیز دِکھانے یا سمجھانے کے لئے ہو
غرض وغایت	:	مقصد	وجہِ تسمیہ	:	نام رکھنے کا سبب
غیرِ شعر	:	جو شعر نہ ہو، نثر	ہراساں	:	خوف زَدہ، ڈرتا ہوا

01.08 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ علمِ عَروض کی تعریف قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۲ ’’علمِ عَروض‘‘ کی وجہِ تسمیہ کے متعلق کوئی ایک روایت بیان کیجیے۔

سوال نمبر۳ علمِ عَروض کا موضوع اور غرض وغایت بتائیے۔

ب: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ خلیل بن احمد کی ایجاد کردہ ۱۵/بحروں کے نام لکھیے۔

سوال نمبر۲ ’’علمِ عَروض‘‘ کی وجہِ تسمیہ کے متعلق کم اَز کم تین روایتیں بیان کیجیے۔

سوال نمبر۳ ’’علمِ عَروض‘‘ کی وجہِ تسمیہ کے متعلق ’’پانچویں روایت‘‘ سپردِ قرطاس کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : اِس اکائی میں کس فارسی شاعر کا شعر نقل کیا گیا ہے؟

(الف) شیخ سعدؔی شیرازی (ب) حافظؔ شیرازی (ج) امیر خسرؔو (د) عرفؔی شیرازی

سوال نمبر۲ : ’’شعر بہ حیثیتِ وَزن‘‘ کس علم کا موضوع ہے؟

(الف) علمِ نحو (ب) علمِ عَروض (ج) علمِ صَرف (د) علمِ منطق

سوال نمبر۳ : ’’باوَزن اور بے وَزن کو الگ الگ کرنا‘‘ کس علم کی غرض وغایت ہے؟

(الف) علمِ ہیئت (ب) علمِ جفر (ج) علمِ عَروض (د) علمِ نجوم

سوال نمبر۴ : ’’کسی عَروضی وَزن میں پروئے گئے جملے‘‘ کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) کلمہ (ب) جملہ (ج) نثر (د) شعر

سوال نمبر۵ : خلیل بن احمد ’’علمِ عَروض کی ایجاد کے وقت‘‘ کس جگہ قیام پذیر تھا؟

(الف) مکہ معظّمہ (ب) کوفہ (ج) مدینہ منورہ (د) دمشق

سوال نمبر۶ : گیان چند جین کی کتاب کا نام کیا ہے؟

(الف) آئینۂ بلاغت (ب) اُردو کا اپنا عَروض (ج) علمِ بدیع (د) علمِ عَروض

سوال نمبر۷ : کس بحر کا موجد ایک نامعلوم شخص ہے؟

(الف) بحرِ رجز (ب) بحرِ ہزج (ج) بحرِ مشاکل (د) بحرِ وافر

سوال نمبر۸ : معراج العروض کس کی کتاب ہے؟

(الف) احمد حسین خاں (ب) رشید حسن خاں (ج) مسعود حسین خاں (د) عارف حسن خاں

سوال نمبر۹ : بحرِ رَمل کے موجد کا نام کیا ہے؟

(الف) خلیل بن احمد (ب) یوسف نیشا پوری (ج) بزرچمہر (د) قدامہ ابنِ جعفر

سوال نمبر۱۰ : آہنگ اور عَروض کس کی کتاب ہے؟

(الف) اخلاق حسین دہلوی (ب) کمال احمد صدیقی (ج) قدؔر بلگرامی (د) پروفیسر عبدالمجید

خالی جگہ پُر کیجیے۔

① علمِ عَروض کے.........کا نام ''خلیل بن احمد'' ہے۔

(۱) موجد (۲) مرتّب (۳) مصنّف

② ....مولوی نجم الغنی خاں رام پوری کی کتاب ہے؟

(۱) آئینۂ بلاغت (۲) بحر الفصاحت (۳) معین العروض

③ شیخ سعدؔی شیرازی..........کے شاعر ہیں؟

(۱) اُردو (۲) عربی (۳) فارسی

④ ''فنِ شاعری'' کے مصنف کا نام..........ہے؟

(۱) امیؔر مینائی (۲) مرزا محمد عسکری (۳) اخلاق حسین دہلوی

⑤ لفظِ ''عَروض'' میں عین (ع) کا دُرست اِعراب.........ہے؟

(۱) زَبر(َ) (۲) پیش (ُ) (۳) زیر (ِ)

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (✗) کا نشان لگائیے۔

❶ ''معین العروض'' محمد احمد مصباؔحی کی کتاب ہے ☐

❷ ''بحرِ کامل'' خلیل بن احمد کی ایجاد نہیں ہے ☐

❸ نادؔم بلخی کی کتاب کا نام ''تفہیم العروض'' ہے ☐

❹ ''قواعد العروض'' قدؔر بلگرامی کی کتاب نہیں ہے ☐

❺ ''بحرِ مشاکل'' کا موجد ایک نامعلوم شخص ہے ☐

01.09 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحرالفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحرالفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض از پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض از ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض از کمال احمد صدیقی

۸۔ قواعدالعروض از قدرؔ بلگرامی

۹۔ اُردو کا اپنا عَروض از ڈاکٹر گیان چند جین

۱۰۔ تفہیم العروض از نادمؔ بلخی

01.10 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ علمِ عَروض وہ علم ہے جس کی مدد سے شعر کے صحیح اور غلط وَزن کو پہچانا جاتا ہے۔

﴿۲﴾ علمِ عَروض کا موضوع ''شعر بہ حیثیتِ وَزن'' ہے

﴿۳﴾ علمِ عَروض کی غرض وغایت ''شعر کے صحیح اور غلط وَزن میں تمیز کرنا'' ہے۔

﴿۴﴾ ''مصرعِ اوَّل'' کے آخری رکن کا نام عروض ہے۔

﴿۵﴾ ''شعر کے اَجزا'' کا عنوان اکائی ۲ میں باندھا گیا ہے۔

﴿۶﴾ ''عَروض'' کی تفصیل اکائی ۲ میں پیش کی گئی ہے۔

﴿۷﴾ علمِ عَروض کے موجد کا نام ''خلیل بن احمد'' ہے۔

﴿۸﴾ ''بحرِ متدارک'' کی ایجاد کا سہرا اَبوالحسن اَخفش کے سر باندھا جاتا ہے۔

﴿۹﴾ مولانا یوسف نیشاپوری نے ''بحرِ قریب'' ایجاد کی۔

﴿۱۰﴾ ''بحرِ جدید'' بزرجمہر کی ایجاد ہے۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱ : (الف) شیخ سعدیؔ شیرازی جواب نمبر۲ : (ب) علمِ عَروض

جواب نمبر۳ : (ج) علمِ عَروض جواب نمبر۴ : (د) شعر

جوابِ نمبر۵ : (الف) مکہ معظّمہ جوابِ نمبر۶ : (ب) اُردو کا اپنا عَروض

جوابِ نمبر۷ : (ج) بحرِ مشاکل جوابِ نمبر۸ : (د) عارف حسن خاں

جوابِ نمبر۹ : (الف) خلیل بن احمد جوابِ نمبر۱۰ : (ب) کمال احمد صدیقی

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) موجد

② (۲) بحر الفصاحت

③ (۳) فارسی

④ (۳) اخلاق حسین دہلوی

⑤ (۱) زَبر(َ)

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✗

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✗

❺ ☜ ✓

✵

اکائی 02 چند بنیادی اصطلاحات

ساخت

02.01 : اغراض ومقاصد

02.02 : تمہید

02.03 : بحراوروَزن

02.04 : مصرع اورفَرد

02.05 : بیت اوربَند

02.06 : شعراورشعر کے اَجزا

02.07 : خلاصہ

02.08 : فرہنگ

02.09 : نمونۂ امتحانی سوالات

02.10 : حوالہ جاتی کتب

02.11 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

02.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ شاعری کی کچھ بنیادی اصطلاحات جیسے ''بحر، وَزن، مصرع، فَرد، بَیت، بَند، شعراورشعر کے اَجزا'' وغیرہ کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اورحوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصراورطویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات و جوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اوراپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

02.02 تمہید

دنیا کا کوئی بھی علم وفن ہو، ہرایک علم وفن کی کچھ بنیادی اصطلاحات ہوتی ہیں جن سے واقفیت کے بغیر اُس علم وفن کو کماحقہ سمجھ پانا اگر محال نہیں تو ناممکن ضرور ہوتا ہے۔ بالکل اِسی طرح اُردو شاعری سے آشنائی کے لئے اُس کی بنیادی اصطلاحات سے آگاہی ضروری ہے۔ اِس اکائی میں اُردو شاعری کی تمام بنیادی اصطلاحات کا احاطہ تونہیں کیا گیا ہے، البتہ اُن اصطلاحات کی تعریفات اور مثالیں درج کر دی گئی ہیں جن کے متعلق طالبِ علم کے ذہن ودماغ میں اکثروبیش ترشکوک وشبہات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

02.03 بحر اور وَزن

بحر کی تعریف: بحر کا لغوی معنیٰ ''وزنِ شعر'' ہے۔علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''اُن مخصوص اَلفاظ کے مجموعے کو بحر کہا جاتا ہے جن پر شعر کے اَلفاظ کو ناپا اور تولا جاتا ہے جیسے مَفا عیلُن ایک وزن کا نام ہے لیکن جب اِسی مَفا عیلُن کی تکرار درجِ ذیل طریقے کے مطابق کی جائے:

①	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن
②	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن	مَفا عیلُن

تو اِس مجموعے کو ''بحر'' کا نام دیا جائے گا۔ اِس بحر کا نام ''ہزج'' ہے اور مَفا عیلُن اِس کا وزن ہے۔ مَفا عیلُن کو ایک شعر کے ۲/ مصرعوں کی شکل میں اِس لئے بانٹا گیا ہے کیوں کہ ایک شعر میں ۲/ مصرعے ہوتے ہیں اور ہر مصرعے میں ۴/ بار مَفا عیلُن آتا ہے۔

وزن کی تعریف: وزن کا لغوی معنیٰ ''ناپنا اور تولنا'' ہے۔علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''شعر کے اَلفاظ کو بحر کی ترازو (بحر کے وزن) میں تولنے کا نام وزن ہے''۔ جیسے:

مصرع:	وہ کرم	کی گھٹا	گیسوئے	مُشک سا
وزن:	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن

درج بالا مصرع ۴/ اَرکان پر مشتمل ہے۔ اِس کے الفاظ کو بحر کی ترازو (بحر کے وزن) میں تولا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ مصرع ''بحرِ مُتَدارک'' میں ہے جس کا وَزن ''فاعِلُن'' ہے۔ اِسی عمل کو ''وزن'' کا نام دیا جاتا ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ ''بحر'' کی تعریف قلم بند کیجیے؟

﴿۲﴾ ''وزن'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۳﴾ ''فاعِلُن'' کس بحر کا وزن ہے؟

02.04 مصرع اور فَرد

مصرع کی تعریف: مصرع کا لغوی معنیٰ ''دروازے کا ایک پَٹ، دروازے کا ایک کواڑ'' وغیرہ ہے۔ شاعری کی اصطلاح میں ''شعر کا نصف (آدھا) حصہ جو علمِ عَروض کی کسی بحر کے وَزن کے مطابق ہو'' اُسے مصرع کہتے ہیں جیسے:

آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا — میرؔ

جان ہے تو جہان ہے پیارے — میرؔ

مستند ہے میرا فرمایا ہوا — میرؔ

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی — رضاؔ

اے رضاؔ ہر کام کا اک وقت ہے — رضاؔ

فرد کی تعریف: فرد کا لغوی معنیٰ ''اکیلا، تنہا، ایک شعر'' وغیرہ ہے۔ شاعری کی اصطلاح میں ''وہ متفرق شعر جو کسی غزل وغیرہ کا جُزو نہ ہو'' اُسے فرد کہتے ہیں جیسے:

مَیں نہیں کہتا کہیں تم اَور مت جایا کرو
بندہ پرور! اِس طرف کو بھی کبھی آیا کرو

خواجہ میر دردؔ

کیا کہوں مَیں میرؔ اپنی سرگزشت
ابتدائے قصہ میں وہ سو گیا

میر تقی میرؔ

مُنہ زَرد و آہِ سَرد و لبِ خشک و چشمِ تَر
سچی جو دل لگی ہے تو کیا کیا گواہ ہے

نظیرؔ اکبر آبادی

اُگ رہا ہے دَر و دیوار پہ سبزہ غالبؔ
ہم بیاباں میں ہیں اور گھر میں بہار آئی ہے

مرزا غالبؔ

گلاب لہجہ ہے، دل صاف، نیک نیت ہے
اِسی لئے تو مجھے آپ سے محبت ہے

سحرؔ بلرام پوری

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۴﴾ ''مصرع'' کسے کہتے ہیں؟
﴿۵﴾ ''فرد'' کی تعریف سپردِ قرطاس کیجیے؟

02.05 بَیت اور بَند

بَیت کی تعریف: بیت کا لغوی معنیٰ ''فرد، شعر یا دو ہم وزن اور مربوط مصرعے'' وغیرہ ہے۔ شاعری کی اصطلاح میں ''مثنوی کے ہر ایک شعر کو بیت کہتے ہیں جیسے:

پلا ساقیا ساغرِ بیں نظیر
پھنسی دامِ ہجراں میں بدرِ مُنیر

سحر البیان

کیا نام ہے اور وطن کدھر ہے؟
ہے کون سا گل اور چمن کدھر ہے؟

گلزارِنسیم

موت سے کس کو رُستگاری ہے
آج وہ، کل ہماری باری ہے

زہرِعشق

کون سی رات آن ملیے گا
دن بہت اِنتظار میں گزرے

خواب وخیال

کیا کہوں جو اَذِیّتیں دیکھیں
ہر قدم پر قیامتیں دیکھیں

معاملاتِ عشق

بَند کی تعریف: بَند کا لغوی معنیٰ ''حصہ اور ٹکڑا'' وغیرہ ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''بند کا تعلق ''نظم'' سے ہے۔جس طرح غزل کے ہرایک حصے یا ٹکڑے کو''شعر'' کہا جاتا ہے،اِسی طرح نظم کے ہرایک حصے یا ٹکڑے کو''بَند'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جیسے:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پَرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا مَلجا، ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

الطاف حسین حالی

جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح سے اُس کو ستاتی ہے مفلسی
پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سُلاتی ہے مفلسی
یہ دُکھ وہ جانے جس پہ کہ آتی ہے مفلسی

نظیرؔ اکبرآبادی

ہم شکلِ مصطفیٰ کا ہے کیا حُسن، کیا جمال
صبحِ جبیں بھی اور شبِ گیسو بھی بے مثال
یہ لب یہ خط یہ چشم یہ اَبرو یہ رُخ یہ خال
یاقوت و مُشک و نرگس و نجم و مَہ و ہلال
اک گُل پہ یاں ہزار طرح کی بہار ہے
چہرہ نہ کہیے، قدرتِ پروردگار ہے

میر انیسؔ

تنے گا مسرت کا اب شامیانہ
بجے گا محبت کا نقار خانہ
حمایت کا گائیں گے مِل کر ترانہ
کرو صبر، آتا ہے اچھا زمانہ

اسمٰعیل میرٹھی

خبر اِس غم کی بابت آ رہی ہے
جدا ہونے کی ساعت آ رہی ہے
تو کیا سچ مچ قیامت آ رہی ہے؟

سحرؔ بلرام پوری

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۶﴾ ''بیت'' کی تعریف لکھیے؟
﴿۷﴾ ''بند'' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
﴿۸﴾ غزل کے ہر ایک حصے یا ٹکڑے کو کیا کہتے ہیں؟

02.06 شعر اور شعر کے اَجزا

شعر کی تعریف: شعر کا لغوی معنیٰ ''جاننا یا کسی چیز سے واقف ہونا'' ہے۔ شاعری کی اصطلاح میں ''شعر وہ منظوم کلام ہے جسے اِرادۃً موزوں کیا گیا ہو، کسی وزن پر ہو اور اُس میں قافیہ بھی ہو'' جیسے:

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سَو مرتبہ لُوٹا گیا

میر تقی میرؔ

لائے اُس بُت کو اِلتجا کر کے
کفر ٹُوٹا خدا خدا کر کے

دیا شنکر نسیم

تم مِرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مومن خاں مومن

ہم ہیں مشتاق اور وہ بے زار
یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے؟

مرزا غالب

یادِ ماضی عذاب ہے یا رب!
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

اختر انصاری

جب سے آئی ہے ہجر کی تاریخ
یاد رہتی نہیں کوئی تاریخ

سحر بلرام پوری

شعر کے اَجزا: ایک شعر دو مصرعوں کا ہوتا ہے اور ہر مصرع عَروضی لحاظ سے تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جسے درجِ ذیل نقشے کی مدد سے سمجھا جا سکتا ہے:

مصرعِ اوّل		
پہلا حصہ	دوسرا حصہ	تیسرا حصہ
فاعِلُن	فاعِلُن فاعِلُن	فاعِلُن
صدر	حشو	عَروض

مصرعِ ثانی		
پہلا حصہ	دوسرا حصہ	تیسرا حصہ
فاعِلُن	فاعِلُن فاعِلُن	فاعِلُن
اِبتدا	حشو	ضرب

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۹﴾ ایک شعر میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

﴿۱۰﴾ ایک مصرع کتنے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

02.07 خلاصہ

بحر کا لغوی معنیٰ ''وزنِ شعر'' ہے۔علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''اُن مخصوص اَلفاظ کے مجموعے کو بحر کہا جاتا ہے جن پر شعر کے اَلفاظ کو ناپا اور تَولا جاتا ہے۔

وزن کا لغوی معنیٰ ''ناپنا اور تَولنا'' ہے۔علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''شعر کے اَلفاظ کو بحر کی ترازو (بحر کے وزن) میں تولنے کا نام وزن ہے۔

مصرع کا لغوی معنیٰ ''دروازے کا ایک پَٹ، دروازے کا ایک کواڑ'' وغیرہ ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''شعر کا نصف (آدھا) حصہ جو علمِ عَروض کی کسی بحر کے وَزن کے مطابق ہو'' اُسے مصرع کہتے ہیں۔

فرد کا لغوی معنیٰ ''اکیلا، تنہا، ایک شعر'' وغیرہ ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''وہ متفرق شعر جو کسی غزل وغیرہ کا جُزو نہ ہو'' اُسے فرد کہتے ہیں۔

بَیت کا لغوی معنیٰ ''فرد، شعر یا دو ہم وزن اور مربوط مصرعے'' وغیرہ ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''مثنوی کے ہر ایک شعر کو بیت کہتے ہیں۔

بَند کا لغوی معنیٰ ''حصہ اور ٹکڑا'' وغیرہ ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''بند کا تعلق ''نظم'' سے ہے۔جس طرح غزل کے ہر ایک حصے یا ٹکڑے کو ''شعر'' کہا جاتا ہے، اِسی طرح نظم کے ہر ایک حصے یا ٹکڑے کو ''بَند'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

شعر کا لغوی معنیٰ ''جاننا یا کسی چیز سے واقف ہونا'' ہے۔شاعری کی اصطلاح میں ''شعر وہ منظوم کلام ہے جسے اِرادۃً موزوں کیا گیا ہو، کسی وزن پر ہو اور اُس میں قافیہ بھی ہو''۔

ایک شعر دو مصرعوں کا ہوتا ہے اور ہر مصرع عَروضی لحاظ سے تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

02.08 فرہنگ

اَذِیّتیں	: اَذِیّت کی جمع، تکلیفیں	فاعِلُن	: بحرِ متدارک کا وزن
اصطلاح	: روزمرّہ، بول چال	قیامتیں	: قیامت کی جمع، مُراد پریشانیاں
بیابان	: جنگل	ماویٰ	: ٹھکانہ
بے مثال	: جس کی کوئی مثال نہ ہو	متفرق	: الگ الگ
بے نظیر	: جس کی کوئی مثال نہ ہو	مخصوص	: خاص
پَٹ	: کواڑ	مربوط	: سلسلہ وار، پیوستہ

تکرار	:	دُہرانا	مستند	:	سند یافتہ
جُزو	:	حصہ	معاملات	:	معاملہ کی جمع، کام کاج، کاروبار
دام	:	جال، پھندا	مفاعیلُن	:	بحرِ ہزج کا وزن
دل لگی	:	دل بہلانا	مفلسی	:	غریبی
رُخ	:	چہرہ	ملجا	:	پناہ گاہ
رُستگاری	:	نجات، چھٹکارا	مولیٰ	:	آقا
ساغر	:	پیالہ	والی	:	مالک
سرگزشت	:	کہانی	ہجراں	:	جدائی
غم کھانا	:	فکر کرنا	ہم شکل	:	ایک جیسی صورت والا

02.09 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر ۱ ''مصرع'' کی کم اَز کم چار مثالیں لکھیے۔

سوال نمبر ۲ ''فَردکی'' کم اَز کم تین مثالیں سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر ۳ ''بَیت'' کی تعریف کیجیے اور ایک مثال قلم بند کیجیے۔

ب: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر ۱ ''بَیت'' کی تعریف کیجیے اور تین مثالیں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۲ ''بَند'' کی تعریف کیجیے اور تین مثالیں لکھیے۔

سوال نمبر ۳ ''شعر کے اَجزا'' کی مثالوں کی روشنی میں وضاحت کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر ۱ : ''مطابق'' کا مترادف لفظ کیا ہے؟

(الف) موافق (ب) اتفاق (ج) وقف (د) واقف

سوال نمبر ۲ : بحر کا ''لغوی معنیٰ'' کیا ہے؟

(الف) بادل (ب) وزنِ شعر (ج) تالاب (د) ہیئت

سوال نمبر ۳ : ''زہرِ عشق'' کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے؟

(الف) رباعی (ب) قطعہ (ج) مثنوی (د) غزل

سوال نمبر۴ : ''لغوی'' کا متضاد لفظ کیا ہے؟

(الف) شعری (ب) موضوعی (ج) بنیادی (د) اصطلاحی

سوال نمبر۵ : ''بحرِ ہَزَج'' کا وزن بتایئے؟

(الف) مفاعیلن (ب) فاعلن (ج) فاعلاتن (د) فعولن

سوال نمبر۶ : ''سرگزشت'' کا معنیٰ کیا ہے؟

(الف) بے بنیاد باتیں (ب) کہانی (ج) جھوٹ بولنا (د) غلط بیانی

سوال نمبر۷ : ''فاعلن'' میں کتنے حروف ہیں؟

(الف) ۸ (ب) ۷ (ج) ۵ (د) ۶

سوال نمبر۸ : ''معاملات'' کا واحد لفظ کیا ہے؟

(الف) معمول (ب) عمل (ج) عامل (د) معاملہ

سوال نمبر۹ : ''بحر'' کی جمع کیا ہے؟

(الف) بُحُور (ب) باہر (ج) بحیرہ (د) بحری

سوال نمبر۱۰ : ''اَلفاظ'' کا واحد کیا ہے؟

(الف) لفظیات (ب) لفظ (ج) ملفوظ (د) لفاظی

خالی جگہ پُر کیجیے۔

① بَند کا لغوی معنیٰ..........ہے۔

(۱) حصہ اور ٹکڑا (۲) قید (۳) قیدی

② مثنوی کے ہر ایک شعر کو..........کہتے ہیں؟

(۱) (۱) مصرع (۲) بَیت (۳) قطعہ

③ بَند کا تعلق..........سے ہے؟

(۱) غزل (۲) مثنوی (۳) نظم

④ ''شعر'' وہ..........کلام ہے جسے اِرادۃً موزوں کیا گیا ہو؟

(۱) منظوم (۲) منثور (۳) مجہول

⑤ ''موزوں'' کا معنیٰ..........ہے؟

(۱) جو بے وَزن ہو (۲) جو باوَزن ہو (۳) کوئی نہیں

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ مصرعِ اوّل کے تیسرے حصے کا نام ''عَروض'' ہے ☐

❷ مصرعِ اوّل کے پہلے حصے کا نام ''صدر'' نہیں ہے ☐

❸ مصرعِ اوّل کے دوسرے حصے کا نام ''حشو'' ہے ☐

❹ مصرعِ ثانی کے پہلے حصے کا نام ''ابتدا'' نہیں ہے ☐

❺ مصرعِ ثانی کے تیسرے حصے کا نام ''ضرب'' ہے ☐

02.10 حوالہ جاتی کتب

۱۔	بحرالفصاحت جلد اول	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۲۔	بحرالفصاحت جلد دوم	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۳۔	معین العروض	از	مولانا محمد احمد مصباحی
۴۔	فنِ شاعری	از	مولوی اخلاق حسین دہلوی
۵۔	جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔	معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔	آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔	قواعدالعروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چند جین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

02.11 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ اُن مخصوص اَلفاظ کے مجموعے کو بحر کہا جاتا ہے جن پر شعر کے اَلفاظ کو ناپا اور تولا جاتا ہے۔

﴿۲﴾ شعر کے اَلفاظ کو بحر کی ترازو (بحر کے وزن) میں تولنے کا نام وزن ہے۔

﴿۳﴾ ''فاعِلُن'' بحرِ مُتَدَارِک کا وزن ہے۔

﴿۴﴾ شعر کا نصف (آدھا) حصہ جو علمِ عَروض کی کسی بحر کے وَزن کے مطابق ہو۔

﴿۵﴾ وہ متفرق شعر جو کسی غزل وغیرہ کا جُزو نہ ہو۔

﴿۶﴾ مثنوی کے ہر ایک شعر کو بیت کہتے ہیں۔

﴿۷﴾ نظم کے ہر ایک حصے یا ٹکڑے کو ''بند'' کہتے ہیں۔

﴿۸﴾ غزل کے ہر ایک حصے یا ٹکڑے کو ''شعر'' کہتے ہیں۔

﴿۹﴾ ایک شعر میں ۲؍ مصرعے ہوتے ہیں۔

﴿۱۰﴾ ایک مصرع ۳؍ حصوں پر مشتمل ہوتا ہے

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر ۱ : (الف) موافق — جواب نمبر ۲ : (ب) وزنِ شعر

جواب نمبر ۳ : (ج) مثنوی — جواب نمبر ۴ : (د) اِصطلاحی

جواب نمبر ۵ : (الف) مفاعیلن — جواب نمبر ۶ : (ب) کہانی

جواب نمبر ۷ : (ج) ۵ — جواب نمبر ۸ : (د) معاملہ

جواب نمبر ۹ : (الف) بحور — جواب نمبر ۱۰ : (ب) لفظ

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (ا) حصہ اور ٹکڑا

② (۲) بَیت

③ (۳) نظم

④ (۳) منظوم

⑤ (ا) جو باوَزن ہو

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✗

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✗

❺ ☜ ✓

اکائی 03 اُصولِ سہ گانہ وہَشت گانہ

ساخت

03.01 : اغراض ومقاصد
03.02 : تمہید
03.03 : اُصولِ سَہ گانہ
03.04 : اُصولِ ہَشت گانہ
03.05 : اَرکانِ بحر
03.06 : خلاصہ
03.07 : فرہنگ
03.08 : نمونہ امتحانی سوالات
03.09 : حوالہ جاتی کتب
03.10 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

03.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''اُصولِ سہ گانہ، اُصولِ ہَشت گانہ اور اَرکانِ بحر'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

03.02 تمہید

اِعراب یعنی ''زَبر، زِیر اور پیش'' کا تعلق حرف سے ہے۔ زَبر، زِیر اور پیش کو ''حرکت'' کہتے ہیں۔ جس لفظ پر زَبر، زِیر اور پیش میں سے کوئی ایک حرکت ہو، اُسے ''متحرک'' کہتے ہیں۔ علمِ عَروض میں اَلفاظ کی حرکت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ جس طالبِ علم کو اِس چیز پر دَست رَس حاصل ہو جائے، اُس کے لئے شاعری سیکھنا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی اُسے اَلفاظ کے ساتھ ساتھ اَشعار کے وزن کو سمجھنے میں بھی اچھی خاصی آسانی ہو جاتی ہے۔ اِس اکائی میں اَیسی ہی کچھ معلومات پیش کی گئی ہیں۔

03.03 اُصولِ سہ گانہ

اُصولِ سہ گانہ کی تعریف: جن ٹکڑوں سے رُکن بنتا ہے، اُن کو اُصولِ سہ گانہ کہتے ہیں۔

اُصولِ سہ گانہ کی تین قسمیں ہیں ۔۱۔سبب،۲۔وتد،۳۔فاصلہ۔

سَبَبْ کی تعریف: دوحرفی لفظ کو سبب کہتے ہیں جیسے: ''نَو، دَس، سَو، ہم، تُم، یہ، وہ، سُن، چل، اَب، حج، خط، رب، اُس، کی، شک، نَس، بچ، کا، رَہ، دے، مَن'' وغیرہ

سبب کی دو قسمیں ہیں۔۱۔سببِ خفیف،۲۔سببِ ثقیل

سببِ خفیف کی تعریف: دوحرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا حرف ساکن ہو جیسے:

		پہلا حرف	دوسرا حرف				پہلا حرف	دوسرا حرف
نمبرشمار	الفاظ	متحرک	ساکن	......	نمبرشمار	الفاظ	متحرک	ساکن
۱	گُل	ک	لْ	......	۱۱	رُک	رُ	کْ
۲	دِل	دِ	لْ	......	۱۲	اُس	اُ	سْ
۳	غَم	غَ	مْ	......	۱۳	دِن	دِ	نْ
۴	لَب	لَ	بْ	......	۱۴	شَب	شَ	بْ
۵	پَر	پَ	رْ	......	۱۵	سَج	س	جْ
۶	دُو	دُ	وْ	......	۱۶	شِق	شِ	قْ
۷	جُو	جُ	وْ	......	۱۷	جِس	جِ	سْ
۸	لَگ	لَ	گْ	......	۱۸	رَد	رَ	دْ
۹	حَق	حَ	قْ	......	۱۹	قَد	ق	دْ
۱۰	صَف	ص	فْ	......	۲۰	سَر	س	رْ

سببِ ثقیل کی تعریف: دوحرفی لفظ جس کے دونوں حروف متحرک ہوں۔سببِ ثقیل صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا جیسے: ''رَگِ جاں میں ''رَگِ''، غمِ جاناں میں ''غَمِ''، لبِ دریا میں ''لَبِ'' دِلِ مضطر میں ''دِلِ''، گُلِ باغ میں ''گُلِ''، سَرِ طوبیٰ میں ''سَرِ''، سَگِ دنیا میں ''سَگِ''، قدِ زیبا میں ''قدِ'' اور شَبِ ہجر میں ''شَبِ'' وغیرہ۔

سبب ثقیل کو اِس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے۔کہ اضافت یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب میں سببِ ثقیل صرف مضاف میں پایا جائے گا، وہ بھی اِس شرط کے ساتھ کہ مضاف دوحرفی ہو، جب کہ مضاف الیہ سے کوئی مطلب نہیں رکھا جائے گا جیسے:

نمبر شمار	ترکیب	مضاف	مضاف الیہ
۱	رگِ جاں	رَگِ	جاں
۲	لبِ دریا	لَبِ	دریا
۳	غمِ جاناں	غَمِ	جاناں
۴	دلِ مضطر	دِلِ	مضطر
۵	گلِ باغ	گُلِ	باغ
۶	سَرِ طوبیٰ	سَرِ	طوبیٰ
۷	قدِ زیبا	قَدِ	زیبا
۸	سگِ دنیا	سَگِ	دنیا
۹	شَبِ ہجر	شَبِ	ہجر
۱۰	دَمِ عیسیٰ	دَمِ	عیسیٰ

نوٹ: مضاف اور سببِ ثقیل کے نیچے والے تمام خط کشیدہ اَلفاظ سببِ ثقیل کی مثال ہیں۔

وَتَدْ کی تعریف: تین حرفی لفظ کو وتد کہتے ہیں جیسے: ''گیا، ہاں، شام، مگر، سحر، نیک، دِیا، سُنو، سجی، بنی، کون، ہوئی، کرم، نور، بدن، مہک، تپش، تین، جگر، اَور'' وغیرہ۔

وتد کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ وتد مجموع، ۲۔ وتد مفروق

وَتَدْ مَجْمُوعْ کی تعریف: تین حرفی لفظ جس کے پہلے دو حروف متحرک اَور تیسرا حرف ساکن ہو جیسے:

		پہلا حرف	دوسرا حرف	تیسرا حرف
نمبر شمار	اَلفاظ	متحرک	متحرک	ساکن
۱	کسک	کَ	سَ	کْ
۲	دُعا	دُ	عَ	اْ
۳	چمن	چَ	مَ	نْ
۴	سند	سَ	نَ	دْ
۵	عرب	عَ	رَ	بْ
۶	برس	بَ	رَ	سْ

۷	ندی	نَ	دِ	یٰ
۸	الگ	اَ	لَ	گ
۹	غلط	غَ	لَ	طْ
۱۰	خدا	خُ	دَ	اْ

وَتَد مَفرُوق کی تعریف: تین حرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف بھی متحرک ہو۔ وتد مفروق بھی صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا جیسے: ''حُسنِ بُتاں میں ''حُسنِ''، نامِ خُدا میں ''نامِ''، چشمِ کرم میں ''چشمِ'' دیدِ یار میں ''دیدِ''، قلبِ مضمحل میں ''قلبِ''، رُوحِ اَفسردہ میں ''رُوحِ''، اَشکِ رَواں میں ''اَشکِ''، شانِ رسول میں ''شانِ''، خیرِ کثیر میں ''خیرِ''، تابِ ستم میں ''تابِ'' وغیرہ۔

وتد مفروق کو اِس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ اضافت یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب میں وتد مفروق صرف مضاف میں پایا جائے گا، وہ بھی اِس شرط کے ساتھ کہ مضاف تین حرفی ہو، جس کا پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف بھی متحرک ہو۔ جب کہ مضاف الیہ سے کوئی مطلب نہیں رکھا جائے گا جیسے:

	ترکیب	مضاف	مضاف الیہ
۱	حُسنِ بُتاں	حُسنِ	بُتاں
۲	نامِ خدا	نَامِ	خدا
۳	چشمِ کرم	چَشمِ	کرم
۴	دردِ جگر	دَرْدِ	جگر
۵	قلبِ مضمحل	قَلْبِ	مضمحل
۶	رُوحِ اَفسردہ	رُوحِ	اَفسردہ
۷	اَشکِ رواں	اَشْکِ	رواں
۸	شانِ رسول	شَانِ	رسول
۹	خیرِ کثیر	خَیرِ	کثیر
۱۰	تابِ ستم	تَابِ	ستم

نوٹ: مضاف کے نیچے والے تمام خط کشیدہ اَلفاظ وتد مفروق کی مثال ہیں۔

فاصِلہ کی تعریف: چار اور پانچ حرفی لفظ کو فاصلہ کہتے ہیں جیسے: ''غلَطی، اُدَبا، عَرَبی، شعرا، مَدَنی، خطبا، لقمی، اُمَرا، نَسَبی، فصحا، قُرَشی، حکما'' وغیرہ۔

فاصلہ کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ فاصلۂ صغریٰ، ۲۔ فاصلۂ کبریٰ

فاصِلۂ صُغریٰ کی تعریف: چار حرفی لفظ جس کے پہلے تین حروف متحرک اور چوتھا حرف ساکن ہو جیسے:

		پہلا حرف	دوسرا حرف	تیسرا حرف	چوتھا حرف
نمبر شمار	اَلفاظ	متحرک	متحرک	متحرک	ساکن
۱	طلبی	طَ	لَ	بِ	یٰ
۲	شعرا	شُ	عَ	رَ	اْ
۳	مدنی	مَ	دَ	نِ	یٰ
۴	اُدَبا	اُ	دَ	بَ	اْ
۵	عربی	عَ	رَ	بِ	یٰ
۶	حکما	حُ	کَ	مَ	اْ
۷	غلطی	غَ	لَ	طِ	یٰ
۸	فصحا	فُ	صَ	حَ	اْ
۹	نبوی	نَ	بَ	وِ	یٰ
۱۰	طلبہ	طَ	لَ	بَ	ہْ

فاصِلۂ کُبریٰ کی تعریف: پانچ حرفی لفظ جس کے پہلے چار حروف متحرک اور پانچواں حرف ساکن ہو جیسے: ’’خبرِ بد، اَثرِ غم، لقبِ مَنْ، مرضِ تپ، مدِ دِرَب، قلقِ تُو، سببِ غم، کتبِ رَد، اَدبِ دل، غضبِ رَب، عددِ دو، تپشِ غم، سفرِ دل‘‘ وغیرہ۔

فاصلۂ کبریٰ بھی صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا مگر یہ مضاف اور مضاف الیہ دونوں میں پایا جائے گا۔ فاصلۂ کبریٰ کو درجِ ذیل طریقے سے بھی سمجھا جا سکتا ہے:

	پہلا حرف	دوسرا حرف	تیسرا حرف	چوتھا حرف	پانچواں حرف
اَلفاظ	متحرک	متحرک	متحرک	متحرک	ساکن
سفرِ دل	سَ	فَ	رِ	دِ	لْ
اَثرِ لَب	اَ	ثَ	رِ	لَ	بْ
مدِ دِرب	مَ	دَ	دِ	رَ	بْ
کتبِ رَد	کُ	تُ	بِ	رَ	دْ
سببِ غم	سَ	بَ	بِ	غَ	مْ
لقبِ مَن	لَ	قَ	بِ	مَ	نْ
عددِ دو	عَ	دَ	دِ	دُ	وْ

غضبِ رب	غَ	ضَ	بِ	رَ	بُ
مرضِ تپ	مَ	رَ	ضِ	تَ	پُ
تپشِ غم	تَ	پِ	شِ	غَ	مُ

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ ''اُصولِ سہ گانہ'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۲﴾ ''سبب'' کی تعریف کیجیے؟

﴿۳﴾ ''وتد'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۴﴾ ''فاصلہ'' کی تعریف قلم بند کیجیے؟

03.04 : اُصولِ ہَشت گانہ

اُصولِ ہَشت گانہ کی تعریف: سبب، وتد اور فاصلہ سے ۸/اَرکان بنتے ہیں جن میں سے ۲/اَرکان پانچ حرفی اور ۶/اَرکان سات حرفی ہیں۔یہی ۸/اَرکان ''اُصولِ ہَشت گانہ'' کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

پانچ حرفی اَرکان: پانچ حرفی اَرکان دو ہیں۔۱۔فاعِلُن ،۲۔فَعُولُن۔درجِ ذیل نقشے کی مدد سے سمجھیے:

۱

فاَ	عِلُن
سببِ خفیف	وَتَدِ مجموع

۲

فَعُو	لُن
وَتَدِ مجموع	سببِ خفیف

سات حرفی اَرکان: سات حرفی اَرکان چھ ہیں۔۱۔فاَ عِلاَ تُن ، ۲۔ مَفاَعِیلُن ۔۳۔ مُستَفعِلُن ، ۴۔ مُتفاَعِلُن ، ۵۔مُفاَعَلَتُن ، ۶۔مَفعُولاَ تُ۔درجِ ذیل نقشے کی مدد سے سمجھیے:

۱

فاَ	عِلاَ	تُن
سببِ خفیف	وَتَدِ مجموع	سببِ خفیف

۲

مَفاَ	عِیْ	لُن
وَتَدِ مجموع	سببِ خفیف	سببِ خفیف

۳

عِلُن	تَف	مُس
وَتَدِ مجموع	سببِ خفیف	سببِ خفیف

۴

عِلُن	مُتَفَا
وَتَدِ مجموع	فاصلۂ صغریٰ

۵

عَلَتُن	مُفَا
فاصلۂ صغریٰ	وَتَدِ مجموع

۶

لَاتُ	عُوْ	مَف
وتد مفروق	سببِ خفیف	سببِ خفیف

نوٹ: ۴۔ مُتَفَاعِلُن اور ۵۔ مُفَاعَلَتُن کو اِس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے:

۴

عِلُن	فَا	مُتَ
وَتَدِ مجموع	سببِ خفیف	سببِ ثقیل

۵

تُن	عَلَ	مُفَا
سببِ خفیف	سببِ ثقیل	وَتَدِ مجموع

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۵﴾ سبب، وتد اور فاصلہ سے کتنے اَرکان بنتے ہیں؟

﴿۶﴾ ''پانچ حرفی'' اَرکان کون کون سے ہیں؟

﴿۷﴾ ''سات حرفی'' اَرکان کتنے ہیں؟

03.05 اَرکانِ بحر

اَرکان کی تعریف: جن ٹکڑوں سے بحر بنتی ہے، اُن کو ''اَرکان، اَفاعیل، تَفاعیل، اَمثال، اَوزان'' اور ہر ٹکڑے کو رُکن کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر فاعِلُن ایک ٹکڑا ہے۔ اگر اِس ٹکڑے کو درجِ ذیل طریقے سے ترتیب دیا جائے:

مصرعِ اوّل	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ ثانی	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن

تواِس ترتیب سے بحرِ متدراک حاصل ہوگی۔ اِس لئے اِس پورے مجموعے کو بحرِ متدارک کے ''اَرکان'' کے نام سے موسوم کیا جائے گا اور ہر ایک فاعِلُن کو رُکن کہا جائے گا۔

ایک مثال اور دیکھیے کہ جیسے فَعُولُن ایک ٹکڑا ہے۔ اگر اِس ٹکڑے کو درجِ ذیل طریقے سے ترتیب دیا جائے:

مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

تواِس ترتیب سے بحرِ متقارب حاصل ہوگی۔ اِس لئے اِس پورے مجموعے کو بحرِ متقارب کے ''اَرکان'' کے نام سے موسوم کیا جائے گا اور ہر ایک فَعُولُن کو رُکن کہا جائے گا۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۸﴾ اَرکان کس لفظ کی جمع ہے؟

﴿۹﴾ فاعلُن کس بحر کا رُکن ہے؟

﴿۱۰﴾ بحرِ متقارب کے اَرکان بتایئے؟

03.06 خلاصہ

جن ٹکڑوں سے رُکن بنتا ہے، اُن کو اُصولِ سہ گانہ کہتے ہیں۔

اُصولِ سہ گانہ کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ سبب، ۲۔ وتد، ۳۔ فاصلہ۔

دوحرفی لفظ کو سبب کہتے ہیں۔

سبب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ سببِ خفیف، ۲۔ سببِ ثقیل۔

دوحرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا حرف ساکن ہو، اُسے سببِ خفیف کہتے ہیں۔

دوحرفی لفظ جس کے دونوں حروف متحرک ہوں، اُسے سببِ ثقیل کہتے ہیں۔

سببِ ثقیل صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا۔

تین حرفی لفظ کو وتد کہتے ہیں۔

وتد کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ وتد مجموع، ۲۔ وتد مفروق۔

تین حرفی لفظ جس کے پہلے دو حروف متحرک اَور تیسرا حرف ساکن ہو، اُسے وتد مجموع کہتے ہیں۔

تین حرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف بھی متحرک ہو۔ اُسے وتد مفروق کہتے ہیں۔

وتد مفروق بھی صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا۔

چار اور پانچ حرفی لفظ کو فاصلہ کہتے ہیں۔

فاصلہ کی بھی کی دو قسمیں ہیں۔۱۔فاصلۂ صغریٰ ،۲۔فاصلۂ کبریٰ

چار حرفی لفظ جس کے پہلے تین حروف متحرک اور چوتھا حرف ساکن ہو، اُسے فاصلۂ صغریٰ کہتے ہیں۔

پانچ حرفی لفظ جس کے پہلے چار حروف متحرک اور پانچواں حرف ساکن ہو، اُسے فاصلۂ کبریٰ کہتے ہیں۔

فاصلۂ کبریٰ بھی صرف اضافت کی صورت میں پایا جائے گا مگر یہ مضاف اور مضاف الیہ دونوں میں پایا جائے گا۔

سبب، وتد اور فاصلہ سے ۸؍اَرکان بنتے ہیں جن میں سے ۲؍اَرکان پانچ حرفی اور ۶؍اَرکان سات حرفی ہیں۔

یہی ۸؍اَرکان ''اُصولِ ہَشت گانہ'' کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

پانچ حرفی اَرکان دو ہیں۔۱۔فاعِلُن ،۲۔فَعُولُن۔

سات حرفی اَرکان چھ ہیں۔۱۔فَاْعِلَاْ تُنْ ،۲۔مَفَاْعِیْلُنْ ،۳۔مُسْتَفْعِلُنْ ،۴۔مُتَفَاْعِلُنْ ،۵۔مُفَاْعَلَتُنْ ،۶۔مَفْعُوْلَاْ تُ۔

جن ٹکڑوں سے بحر بنتی ہے، اُن کو ''اَرکان، اَفاعیل، تفاعیل، اَمثال، اَوزان'' اور ہر ٹکڑے کو رُکن کہتے ہیں۔

03.07 فرہنگ

اَشک	: آنسو	رواں	: بہتا ہوا
اَفسردہ	: اُداس	زیبا	: خوب صورت
پانچ حرفی	: وہ لفظ جس میں پانچ حروف ہوں۔	سات حرفی	: وہ لفظ جس میں سات حروف ہوں۔
تاب	: سکت، طاقت	ساکن	: وہ حرف جس پر جزم (ْ) ہو۔
تَپ	: بخار	سَگ	: کُتّا
تپش	: گرمی	شب	: رات
ترتیب	: آراستگی	عدد	: گنتی
تین حرفی	: وہ لفظ جس میں تین حروف ہوں۔	غضب	: ناراضی
ثقیل	: بھاری، دُشوار	کسک	: ہلکی تکلیف
چار حرفی	: وہ لفظ جس میں چار حروف ہوں۔	کثیر	: زیادہ
خفیف	: ہلکا	متحرک	: وہ حرف جس پر زَبر، زِیر یا پیش ہو۔
خَیر	: بھلائی	مَرَض	: بیماری
دو حرفی	: وہ لفظ جس میں دو حروف ہوں۔	مضمحل	: تھکا ہوا
رَگ	: نَس	ہجر	: جدائی

03.08 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ ''سبب'' کی تعریف کیجیے اور اُس کی اقسام بتائیے۔

سوال نمبر۲ ''وتد'' کسے کہتے ہیں اور اُس کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال نمبر۳ ''فاصلہ'' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ ''اُصولِ سہ گانہ'' کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

سوال نمبر۲ ''اُصولِ ہَشت گانہ'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال نمبر۳ ''سببِ خفیف'' کی کم اَز کم ۲۵/ مثالیں سپردِ قرطاس کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : ''اُصولِ سہ گانہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ۳ (ب) ۲ (ج) ۴ (د) ۵

سوال نمبر۲ : ''سبب'' کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ۴ (ب) ۲ (ج) ۶ (د) ۵

سوال نمبر۳ : ''وتد'' کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ۶ (ب) ۵ (ج) ۲ (د) ۳

سوال نمبر۴ : ''فاصلہ'' کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ۵ (ب) ۴ (ج) ۳ (د) ۲

سوال نمبر۵ : دوحرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا حرف ساکن ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) سببِ خفیف (ب) وتد مجموع (ج) وتد مفروق (د) سببِ ثقیل

سوال نمبر۶ : دوحرفی لفظ جس کے دونوں حروف متحرک ہوں، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) وتد مفروق (ب) سببِ ثقیل (ج) وتد مجموع (د) سببِ خفیف

سوال نمبر۷ : تین حرفی لفظ جس کے پہلے دو حروف متحرک اَور تیسرا حرف ساکن ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) سببِ خفیف (ب) وتد مفروق (ج) وتد مجموع (د) سببِ ثقیل

سوال نمبر۸ : تین حرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف بھی متحرک ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) وتد مجموع (ب) سببِ خفیف (ج) سببِ ثقیل (د) وتد مفروق

سوال نمبر۹ : چار حرفی لفظ جس کے پہلے تین حروف متحرک اور چوتھا حرف ساکن ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) فاصلۂ صغریٰ (ب) سببِ ثقیل (ج) وتد مفروق (د) سببِ خفیف

سوال نمبر۱۰ : پانچ حرفی لفظ جس کے پہلے چار حروف متحرک اور پانچواں حرف ساکن ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) حشو تد مفروق (ب) فاصلۂ کبریٰ (ج) وتد مجموع (د) سببِ ثقیل

خالی جگہ پُر کیجیے۔

① تین حرفی لفظ کو..........کہتے ہیں۔

(ا) وتد (۲) سبب (۳) فاصلہ

② ....چار حرفی لفظ کو کہتے ہیں؟

(ا) وتد مجموع (۲) فاصلہ (۳) وتد مفروق

③ فاعِلُن اور فعُولُن..........اَرکان ہیں؟

(ا) چھ حرفی (۲) سات حرفی (۳) پانچ حرفی

④ ''دوحرفی'' لفظ کو..........کہتے ہیں؟

(ا) سبب (۲) فاصلہ (۳) وتد

⑤ سببِ ثقیل صرف..........کی صورت میں پایا جاتا ہے؟

(ا) عطف (۲) اضافت (۳) کوئی نہیں

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ ''سبب'' کی پانچ قسمیں ہیں ☐

❷ ''اُصولِ ہَشت گانہ'' کی تعداد ۸/ ہے ☐

❸ ''چار حرفی'' لفظ کو وتد کہتے ہیں ☐

❹ ''پانچ حرفی'' لفظ کو فاصلہ کہتے ہیں ☐

❺ فاعِلُن ''سات حرفی'' اَرکان میں سے ہے ☐

03.09 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔	جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔	معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔	آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔	قواعدالعروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چندجین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

03.10 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ جن ٹکڑوں سے رُکن بنتا ہے، اُن کو اُصولِ سہ گانہ کہتے ہیں۔

﴿۲﴾ دوحرفی لفظ کو سبب کہتے ہیں۔

﴿۳﴾ تین حرفی لفظ کو وتد کہتے ہیں۔

﴿۴﴾ چار اور پانچ حرفی لفظ کو فاصلہ کہتے ہیں۔

﴿۵﴾ سبب، وتد اور فاصلہ سے ۸/ارکان بنتے ہیں۔

﴿۶﴾ فاعِلُن اور فعُولُن پانچ حرفی ارکان ہیں۔

﴿۷﴾ سات حرفی ارکان ۶/ ہیں۔

﴿۸﴾ اَرکان ''رُکن'' کی جمع ہے۔

﴿۹﴾ فاعِلُن ''بحرِ متدارک'' کا وزن ہے۔

﴿۱۰﴾ بحرِ متقارب کے اَرکان ''فعُولُن فعُولُن فعُولُن فعُولُن'' ہیں۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱ : (الف) ۳	جواب نمبر۲ : (ب) ۲
جواب نمبر۳ : (ج) ۲	جواب نمبر۴ : (د) ۲
جواب نمبر۵ : (الف) سببِ خفیف	جواب نمبر۶ : (ب) سببِ ثقیل
جواب نمبر۷ : (ج) وتد مجموع	جواب نمبر۸ : (د) وتد مفروق
جواب نمبر۹ : (الف) فاصلۂ صغریٰ	جواب نمبر۱۰ : (ب) فاصلۂ کبریٰ

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) وتد

② (۲) فاصلہ

③ (۳) پانچ حرفی

④ (۳) سبب

⑤ (۱) اضافت

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ×

❷ ☜ ✓

❸ ☜ ×

❹ ☜ ✓

❺ ☜ ×

اکائی 04 عَروضی ہیئتوں کی شناخت

ساخت

04.01 : اغراض ومقاصد

04.02 : تمہید

04.03 : مفرد اور مرکب

04.04 : سالم اور مُزاحف

04.05 : عَروضی ہیئتوں کی شناخت

04.06 : خلاصہ

04.07 : فرہنگ

04.08 : نمونہ امتحانی سوالات

04.09 : حوالہ جاتی کتب

04.10 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

04.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''مفرد، مرکب، سالم، مزاحف اور عَروضی ہیئتوں'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

04.02 تمہید

اُردو شاعری کی اصل اور بنیادی بحریں ۱۹ ر ہیں جن میں سے کچھ بحریں مفرد، کچھ مرکب، کچھ سالم اور کچھ مُزاحف ہیں۔ بحروں کو جاننے سے پہلے اُن کی اَقسام اور تعریفات کا علم بے حد ضروری ہے۔ تاکہ طالبِ علم کے ذہن میں ہر ایک قسم کا مفہوم بالکل واضح اور عیاں ہو جائے۔ کیوں کہ اگر یہ ساری چیزیں شروع ہی میں واضح نہ ہوں تو آگے کی منزل سخت مشکل اور دُشوار معلوم ہوگی۔ اِس نکتے کو مدِّ نظر رکھتے

ہوئے اِس اکائی میں اِن تمام باتوں کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔ساتھ ہی ساتھ جس طرح ''نظم'' کی کچھ مخصوص ہیئتیں ہوتی ہیں مثلاً ''مخمس، مسدس، مسبع، مثمن اور معشر'' وغیرہ۔ٹھیک اِسی طرح ''علمِ عَروض'' کی بھی کچھ مخصوص ہیئتیں ہیں جن کے مطابق شاعری کی جاتی ہے۔اِس اکائی میں اُن ہیئتوں کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

04.03 : مفرد اور مرکب

مُفرَد بحر کی تعریف : مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں جیسے:

مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

نوٹ: ایک جیسا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر فَعُولُن ہے تو ایک شعر کے دونوں مصرعوں میں آٹھوں جگہ فَعُولُن ہی رہے، کہیں بھی ''فاعِلُن، فاعِلاتُن، مُستَفعِلُن، مَفاعِیلُن، مُتَفاعِلُن، مُفاعَلَتُن'' وغیرہ میں سے کوئی رُکن نہ ہو۔فَعُولُن ''بحرِ مُتَقارِب'' کا وزن ہے جو ۷ مفرد بحروں میں سے ایک ہے۔

مُرَکَّب بحر کی تعریف : مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں دو طرح کے اَرکان ہوں جیسے:

مصرعِ اوّل	فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن
مصرعِ ثانی	فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن

دیکھیے اِس بحر میں فاعِلاتُن اور فاعِلُن دو مختلف طرح کے اَرکان ہیں۔اِس بحر کا نام ''بحرِ مدید'' ہے۔جو ۱۲ مرکب بحروں میں سے ایک ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ ''مفرد بحر'' کی تعریف لکھیے؟

﴿۲﴾ ''مرکب بحر'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۳﴾ ''بحرِ طویل'' کیسی بحر ہے؟

04.04 : سالم اور مُزاحف

سالم بحر کی تعریف : سالم اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے کسی رُکن میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو جیسے:

مصرعِ اوّل	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن
مصرعِ ثانی	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن	مَفاعِیلُن

نوٹ: ایک جیسا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر مَفاعِیلُن ہے تو ایک شعر کے دونوں مصرعوں میں آٹھوں جگہ مَفاعِیلُن ہی رہے، کہیں بھی ''مَفعُولاتُ، مَفعُولُن، مَفاعِیلُ، مَفاعِلُن یا مَفعُولُ'' وغیرہ میں سے کوئی رُکن نہ ہو۔

مُزاحَف بحر کی تعریف : مزاحف اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے اَرکان میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو جیسے:

مصرعِ اوّل	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن
مصرعِ ثانی	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن

دیکھیے مُفتَعِلُن اصل میں مُستَفعِلُن تھا۔ایک زحاف کا نام ''خَبن'' ہے جس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی رُکن کے شروع میں دو سببِ خفیف ہوں تو چوتھے حرف کو گرا دیا جائے مثلاً مُستَفعِلُن میں دو سببِ خفیف تھے۔ا۔مُس،۲۔تَف۔دونوں میں چوتھا حرف ''ف'' تھا۔اُسے گرا دیا تو مُستَعِلُن بچا۔چوں کہ مُستَعِلُن غیر مانوس تھا،اِس لئے اُسے مُفتَعِلُن سے بدل دیا۔جس بھی بحر میں کسی زحاف کے تحت کوئی تبدیلی ہوگی، اُسے ''مُزاحَف'' کہیں گے۔

نوٹ: یہاں ایک غلط فہی کا اِزالہ بے حد ضروری ہے۔اور وہ یہ ہے کہ ''مُزاحَف'' اور ''مُضاعَف'' دو الگ الگ اصطلاحات ہیں۔''مُزاحَف'' کے بارے میں آپ اوپر پڑھ چکے ہیں۔رہی بات ''مُضاعَف'' کی تو علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''کسی بحر کے مقررہ وزن کو ''دُونا یا دوگُنا'' کرنے کو ''مُضاعَف'' کہتے ہیں جیسے بحرِ مُتدَارِک کا مقررہ وزن ہے:

مصرعِ اوّل	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ ثانی	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن

اگر اِس وزن کو دوگُنا کیا جائے تو یہ صورت بنے گی:

مصرعِ اوّل	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ ثانی	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن	فاعِلُن

اب اِس صورت کو ''مُضاعَف'' کہیں گے۔یہ صورت کسی بھی بحر میں بنائی جاسکتی ہے۔اِس سے ایک اور غلط فہی کا بھی اِزالہ ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ بیش تر شعرا اِس صورت کو ''بحرِ طویل'' کا نام دیتے ہیں۔حالاں کہ ''بحرِ طویل'' ایک مُرکب بحر ہے جس کا وزن درجِ ذیل ہے:

مصرعِ اوّل	فَعُولُن	مَفاعِیلُن	فَعُولُن	مَفاعِیلُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	مَفاعِیلُن	فَعُولُن	مَفاعِیلُن

کسی بھی بحر کے اَرکان میں خواہ کتنے ہی اَرکان کا اضافہ کر دیا جائے،اُسے ''مُضاعَف'' ہی کا نام دیا جائے گا۔بحرِ طویل کا نہیں۔

نوٹ: ''زِحاف،خَبن،رُکن،سببِ خفیف اور بحرِ طویل'' کی تفصیل آگے آنے والے اسباق میں بیان کی جائے گی۔یہاں ان تمام اصطلاحات کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۴﴾ ''سالم بحر'' کی تعریف لکھیے؟

﴿۵﴾ ''مزاحف بحر'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۶﴾ ''مضاعف'' کی تعریف قلم بند کیجیے؟

04.05 : عَروضی ہیئتوں کی شناخت

عام طور پر دو قسم کی عَروضی ہیئتیں مستعمل ہیں۔۱۔مثمن،۲۔مسدس۔اِن دو ہیئتوں کے علاوہ بھی کچھ ہیئتیں ہیں جن کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔آیئے ہم ہر ایک ہیئت کی تعریف اور مثال دیکھتے ہیں:

مُثَنّٰی : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۱ اور ایک شعر میں ۲ اَرکان ہوں جیسے:

	۱
مصرعِ اوّل	فَعُولُن
	۲
مصرعِ ثانی	فَعُولُن

☆

مُرَبَّع : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۲ اور ایک شعر میں ۴ اَرکان ہوں جیسے:

	۱	۲
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن
	۳	۴
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن

☆

مُسَدَّس: وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۳ اور ایک شعر میں ۶ اَرکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
	۴	۵	۶
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

☆

مُثَمَّن : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۴ اور ایک شعر میں ۸ اَرکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳	۴
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
	۵	۶	۷	۸
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

مُعَشَّرْ : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۵/اور ایک شعر میں ۱۰/ارکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳	۴	۵
مصرعِ اوّل	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ
	۶	۷	۸	۹	۱۰
مصرعِ ثانی	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ

☆

دوازدہ/۱۲/رُکنی : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۶/اور ایک شعر میں ۱۲/ارکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳	۴	۵	۶
مصرعِ اوّل	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ
	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
مصرعِ ثانی	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ

☆

چہاردہ/۱۴/رُکنی : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۷/اور ایک شعر میں ۱۴/ارکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
مصرعِ اوّل	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
مصرعِ ثانی	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ

☆

شانزدہ/۱۶/رُکنی : وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۸/اور ایک شعر میں ۱۶/ارکان ہوں جیسے:

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مصرعِ اوّل	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ
	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
مصرعِ ثانی	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ	فَعُولُنْ

☆

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴾۷﴿ ''مثنیٰ'' کسے کہا جاتا ہے؟

﴾۸﴿ ''مربع'' کس ہیئت کا نام ہے؟

﴾۹﴿ ''مسدس'' کسے کہتے ہیں؟

﴾۱۰﴿ ''مثمن'' کی تعریف لکھیے؟

04.06 خلاصہ

مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں۔

مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں دو طرح کے اَرکان ہوں۔

سالم اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے کسی رُکن میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو۔

مزاحف اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے اَرکان میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۱/اور ایک شعر میں ۲/اَرکان ہوں، اُسے مثنیٰ کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۲/اور ایک شعر میں ۴/اَرکان ہوں، اُسے مربع کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۳/اور ایک شعر میں ۶/اَرکان ہوں، اُسے مسدس کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۴/اور ایک شعر میں ۸/اَرکان ہوں، اُسے مثمن کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۵/اور ایک شعر میں ۱۰/اَرکان ہوں، اُسے معشر کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۶/اور ایک شعر میں ۱۲/اَرکان ہوں، اُسے دوازدہ ۱۲/رُکنی کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۷/اور ایک شعر میں ۱۴/اَرکان ہوں، اُسے چہاردہ ۱۴/رُکنی کہتے ہیں۔

وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۸/اور ایک شعر میں ۱۶/اَرکان ہوں، اُسے شانزدہ ۱۶/رُکنی کہتے ہیں۔

04.07 فرہنگ

اَرکان	: رُکن کی جمع، کسی بحر کا وزن	فَعُولُن	: بحرِ متقارب کا وزن
اِزالہ	: دُور کرنا	قسم	: طرح، نوع
اسباق	: سبق کی جمع، کتاب کا کوئی خاص حصہ	مثمن	: آٹھ اَرکان والی ہیئت
بیش تر	: زِیادہ تر، اکثر	مثنیٰ	: دو اَرکان والی ہیئت
ثانی	: دوسرا	مدید	: ایک مرکب بحر کا نام
چہاردہ	: ۱۴/ چودہ	مربع	: چار اَرکان والی ہیئت

خَبْن	: ایک زحاف کا نام	مستعمل	: رائج
دوازدہ	: ۱۲/بارہ	مسدس	: چھ اَرکان والی ہیئت
زحاف	: کسی رُکن میں کمی بیشی کا عمل	مضاعف	: دوگُنا
سببِ خفیف	: دوحرفی لفظ	معشر	: دس اَرکان والی ہیئت
شانزدہ	: ۱۶/سولہ	مناسب	: درست،ٹھیک
غیر مانوس	: اجنبی	ہیئتیں	: ہیئت کی جمع، سانچے، ڈھانچے

04.08 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ مفرد بحر کی تعریف کیجیے۔

سوال نمبر۲ مرکب بحر کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۳ سالم بحر سے کیا مُراد ہے؟

ب: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ مُزاحف بحر کی تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔

سوال نمبر۲ مُزاحف اور مُضاعَف کا فرق واضح کیجیے۔

سوال نمبر۳ کم اَز کم تین عروضی ہیئتوں کی تعریف مثال کے ساتھ قلم بند کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : مفرد بحروں کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۷ (ب) ۱۰ (ج) ۸ (د) ۹

سوال نمبر۲ : اَقسام کا واحد لفظ کیا ہے؟

(الف) مقسوم (ب) قسم (ج) قاسم (د) قسیم

سوال نمبر۳ : اُردو شاعری کی بنیادی بحریں کتنی ہیں؟

(الف) ۲۷ (ب) ۲۴ (ج) ۱۹ (د) ۲۰

سوال نمبر۴ : ''مضاعف'' کا معنی کیا ہے؟

(الف) پانچ گُن (ب) چار گُنا (ج) تین گُنا (د) دوگُنا

سوال نمبر۵ : مرکب بحروں کی تعداد بتائیے۔

(الف) ۱۲ (ب) ۱۱ (ج) ۱۷ (د) ۱۸

سوال نمبر٦ : ''نچوڑ'' کا معنیٰ کیا ہے؟

(الف) متن (ب) خلاصہ (ج) حاشیہ (د) شرح

سوال نمبر٧ : ''مختلف'' کا متضاد لفظ کیا ہے؟

(الف) مخالف (ب) خلاف (ج) یکساں (د) مخالفت

سوال نمبر٨ : فاعلاتن کس بحر کا رُکن ہے؟

(الف) کامل (ب) ہزج (ج) رجز (د) رمل

سوال نمبر٩ : ''خبن'' کیا ہے؟

(الف) زحاف (ب) بحر (ج) وزن (د) شعر

سوال نمبر١٠ : چہاردہ کا معنیٰ کیا ہے؟

(الف) ٤٠ (ب) ١٤ (ج) ٢٤ (د) ٤

خالی جگہ پُر کیجیے۔

① مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے..........اَرکان ایک جیسے ہوں۔

(۱) تمام (۲) دو (۳) تین

② مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں..........ارکان ہوں۔

(۱) تین طرح کے (۲) دوطرح کے (۳) ایک طرح کے

③ سالم اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے کسی..........میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو۔

(۱) بیت (۲) مصرع (۳) رُکن

④ مزاحف اُس..........کہتے ہیں جس کے اَرکان میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو۔

(۱) بحر کو (۲) غزل کو (۳) شعر کو

⑤ مرکب بحروں کی تعداد..........ہے۔

(۱) ١٠ (۲) ١٢ (۳) ١٤

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ اُردو شاعری کی بنیادی بحریں ١٩/ ہیں۔ ☐

❷ مفرد بحروں کی تعداد ٩/ ہے۔ ☐

❸ مرکب بحروں کی تعداد ١٢/ ہے۔ ☐

❹ مفرد بحروں کی تعداد ٧/ ہے۔ ☐

❺ اُردو شاعری کی بنیادی بحریں ٢٢/ ہیں۔ ☐

04.09 : حوالہ جاتی کتب

۱۔	بحرالفصاحت جلداول	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۲۔	بحرالفصاحت جلددوم	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۳۔	معین العروض	از	مولانا محمد احمد مصباحی
۴۔	فنِ شاعری	از	مولوی اخلاق حسین دہلوی
۵۔	جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔	معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔	آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔	قواعدالعروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چندجین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

04.10 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں۔

﴿۲﴾ مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں دوطرح کے اَرکان ہوں۔

﴿۳﴾ بحرِ طویل ایک مرکب بحر ہے۔

﴿۴﴾ سالم اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے کسی رُکن میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو۔

﴿۵﴾ مزاحف اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے اَرکان میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو۔

﴿۶﴾ کسی بحر کے مقررہ وزن کو ''دُونا یا دوگُنا'' کرنے کو ''مُضاعَف'' کہتے ہیں

﴿۷﴾ وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۱/اور ایک شعر میں ۲/اَرکان ہوں، اُسے مثنّٰی کہتے ہیں۔

﴿۸﴾ وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۲/اور ایک شعر میں ۴/اَرکان ہوں، اُسے مربع کہتے ہیں۔

﴿۹﴾ وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۳/اور ایک شعر میں ۶/اَرکان ہوں، اُسے مسدس کہتے ہیں۔

﴿۱۰﴾ وہ عَروضی ہیئت جس کے ایک مصرعے میں ۴/اور ایک شعر میں ۸/اَرکان ہوں، اُسے مثمن کہتے ہیں۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱ : (الف) ۷	جواب نمبر۲ : (ب) قسم
جواب نمبر۳ : (ج) ۱۹	جواب نمبر۴ : (د) دوگُنا
جواب نمبر۵ : (الف) ۱۲	جواب نمبر۶ : (ب) خلاصہ

جوابِ نمبر۷ : (ج) یکساں
جوابِ نمبر۸ : (د) رمل
جوابِ نمبر۹ : (الف) زحاف
جوابِ نمبر۱۰ : (ب) ۱۴

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) تمام
② (۲) دو طرح کے
③ (۳) رُکن
④ (۳) بحر کو
⑤ (۱) ۱۲

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓
❷ ☜ ✗
❸ ☜ ✓
❹ ☜ ✓
❺ ☜ ✗

اکائی 05 اُصولِ ہَشت گانہ کی مشق

ساخت

05.01 : اغراض ومقاصد
05.02 : تمہید
05.03 : فاعِلُن کی مشق
05.04 : فَعُولُن کی مشق
05.05 : فاعِلاتُن کی مشق
05.06 : مَفاعِیلُن کی مشق
05.07 : مُستَفعِلُن کی مشق
05.08 : خلاصہ
05.09 : فرہنگ
05.10 : نمونہ امتحانی سوالات
05.11 : حوالہ جاتی کتب
05.12 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

05.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''اُصولِ ہَشت گانہ کے تحت آنے والے کچھ اَرکان مثلاً'' فاعِلُن ،فَعُولُن ، فاعلاتُن ، مفاعیلُن ، مُستفعِلُن ، مُتَفاعِلُن ،مُفاعَلَتُن اورمَفعُولاتُ'' وغیرہ کی مشق کریں گے جس سے آپ اِن اَرکان کے ہم وزن اَلفاظ سے شناسائی حاصل کریں گے۔آخر میں اکائی کا خلاصہ،مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اورحوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصراورطویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات،''معروضی سوالات وجوابات''،''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور''صحیح وغلط''،جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

05.02 تمہید

لفظ کا وزن سمجھنے کے لئے سبب، وتد اور فاصلہ سے شناسائی ضروری ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ کے ذریعے آپ کسی بھی لفظ کا دُرُست تلفظ بھی سیکھ سکتے ہیں۔ علمِ عَروض کی مقررہ بحروں کے اَوزان کی شناخت کے لئے کچھ مخصوص الفاظ متعین کیے ہیں جیسے'' فاعلن، فعولن، فاعلاتن، مفاعیلن، مستفعلن، متفاعلن اور مفاعلتن'' وغیرہ۔ اِن تمام الفاظ میں سے ہر ایک لفظ کسی نہ کسی بحر کا ''وزن'' ہے جس سے بحر کی پہچان کی جاتی ہے جیسے فاعلن ''بحرِ متدارک'' کا وزن ہے، فعولن ''بحرِ متقارب'' کا وزن ہے، فاعلاتن ''بحرِ رمل'' کا وزن ہے، مفاعیلن ''بحرِ ہزج'' کا وزن ہے، مستفعلُن ''بحرِ رجز'' کا وزن ہے، متفاعلن ''بحرِ کامل'' کا وزن ہے، مفاعلتن ''بحرِ وافر'' کا وزن ہے۔ ان میں سے کچھ اَلفاظ ''پانچ حرفی'' ہیں جیسے فاعلن اور فعولن جب کہ کچھ الفاظ ''سات حرفی'' ہیں جیسے'' فاعلاتن، مفاعیلن، مستفعلن، متفاعلن اور مفاعلتن وغیرہ۔ اِس اکائی میں آپ اِن اَلفاظ کے ہم وزن الفاظ کی بارے میں جانیں اور اُن کی مشق بھی کریں گے۔ ہر ایک لفظ کی اچھی خاصی مثالیں درج کی گئی ہیں تا کہ آپ کے ذہن میں کسی شک وشبہے کی گنجائش نہ رہے۔

05.03 فاعِلُن کی مشق

فاعِلُن پانچ حرفی رُکن ہے۔ جس میں فاْ سببِ خفیف اور عِلُن وتد مجموع ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ وغیرہ سے آپ پچھلی اکائی میں شناسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اِس اکائی میں آپ کو فاعِلُن کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کا اَنداز اور سلیقہ سکھایا جائے گا۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''فاعِلُن'' کے دو ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا ''فاْ'' سببِ خفیف اور دوسرا ٹکڑا ''عِلُن'' وتد مجموع ہے۔ تو ہم اِس وزن پر جن اَلفاظ کا انتخاب کریں گے، اُنہیں درجِ ذیل طریقے سے دو حصوں میں بانٹ دیں گے:

اَلفاظ	سببِ خفیف	وتد مجموع
بندگی	بَنْ	دَگی
کربلا	کَرْ	بَلاَ
بَرتَری	بَرْ	تَرِی
گل بدن	گُلْ	بَدَنْ
محترم	مُحْ	تَرَم
زاوِیہ	زَاْ	وِیَہْ
ناخدا	نَاْ	خُدَاْ
ہو بہو	ہُوْ	بَہُوْ
منتقل	مُنْ	تقِلْ
مستحق	مُسْ	تحِقْ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''فاعِلُن'' میں پانچ حروف ہیں۔ پہلا حرف متحرک، دوسرا ساکن، تیسرا متحرک، چوتھا بھی متحرک اور پانچواں حرف ساکن ہے۔تو ہم صرف پانچ حرفی الفاظ کا انتخاب کریں گے اور اُنہیں نیچے دیے گئے نقشے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں گے:

اَلفاظ	۱/متحرک	۲/ساکن	۳/متحرک	۴/متحرک	۵/ساکن
ماسِوا	مَ	اُ	سِ	وَ	اُ
منتخب	مُ	نْ	تَ	خَ	بْ
تربیت	تَ	رْ	بِ	یَ	تْ
مجتہد	مُ	جْ	تَ	ہِ	دْ
رہ گزر	رَ	ہْ	گُ	زَ	رْ
منحرف	مُ	نْ	حَ	رِ	فْ
مشتعل	مُ	شْ	تَ	عِ	لْ
مَے کدہ	مَ	یْ	کَ	دَ	ہْ
سَرکشی	سَ	رْ	کَ	شِ	یْ
رَت جگے	رَ	تْ	جَ	گِ	ے

اِن دو طریقوں کے ذریعے ہم فاعِلُن کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کریں گے۔

نیچے فاعِلُن کے کچھ مزید ہم وزن الفاظ دِیے جا رہے ہیں۔آپ اِن الفاظ کو غور سے پڑھیے اور بتائے گئے دونوں طریقوں کے مطابق مشق کیجیے تا کہ آپ کو فاعِلُن کے ہم وزن الفاظ تلاش کرنے میں کسی قسم کی دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مدعا	مرحبا	رہ نما	التجا	بے وفا
مصلحت	ولدیت	مغفرت	منقبت	معرفت
انجمن	پیرہن	مہتمم	منتظم	معتدل
بہتری	اَن کہی	بزدلی	بے حسی	بے بسی
قافیہ	مبتدی	اَن گنت	زوجیت	مرثیے
بُت کدے	تجزیے	حاشیے	تصفیے	دل جلے
دربدر	مختلف	متفق	منطبق	شاعری
نوکری	اِنتہا	شہریت	قادری	دل لگی
مفلسی	ناخدا	روبرو	اہلیت	دشمنی
واقعہ	ولولہ	مرحلہ	مثنوی	مرثیہ

05.04 فَعُولُن کی مشق

فَعُولُن پانچ حرفی رُکن ہے جس میں فَعُوْ وتد مجموع اور لُن سببِ خفیف ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ وغیرہ سے آپ پچھلی اکائی میں شناسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اِس اکائی میں آپ کو فَعُولُن کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کا اَنداز اور سلیقہ سکھایا جائے گا۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ "فَعُولُن" کے دو ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا "فَعُوْ" وتد مجموع اور دوسرا ٹکڑا "لُن" سببِ خفیف ہے۔ تو ہم اِس وزن پر جن اَلفاظ کا انتخاب کریں گے، اُنہیں درجِ ذیل طریقے سے دو حصوں میں بانٹ دیں گے:

اَلفاظ	وتد مجموع	سببِ خفیف
رباعی	رُبَاْ	عِیْ
قصیدہ	قَصِیْ	دَہْ
محاسن	مَحَاْ	سِنْ
مشاکل	مُشَاْ	کِلْ
زمانہ	زَمَاْ	نَہْ
عوامل	عَوَاْ	مِلْ
سلامت	سَلَاْ	مَتْ
مناسب	مُنَاْ	سِبْ
نوازش	نَوَاْ	زِشْ
مراتب	مَرَاْ	تِبْ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ "فَعُولُن" میں پانچ حروف ہیں۔ پہلا حرف متحرک، دوسرا بھی متحرک، تیسرا ساکن، چوتھا بھی متحرک اور پانچواں حرف ساکن ہے۔ تو ہم صرف پانچ حرفی الفاظ کا انتخاب کریں گے اور اُنہیں نیچے دیے گئے نقشے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں گے :

اَلفاظ	۱/متحرک	۲/متحرک	۳/ساکن	۴/متحرک	۵/ساکن
مبارک	مُ	بَ	اْ	رَ	کْ
غلامی	غُ	لَ	اْ	مِ	یْ
مقاصد	مَ	قَ	اْ	صِ	دْ
توازن	تَ	وَ	اْ	زُ	نْ
اُجالا	اُ	جَ	اْ	لَ	اْ
قوافی	قَ	وَ	اْ	فِ	یْ

تناسب	تَ	نَ	اُ	سُ	بْ
اُداسی	اُ	دَ	اُ	سِ	یْ
سفارش	سِ	فَ	اُ	رِ	شْ
مناظر	مَ	نَ	اُ	ظِ	رْ

اِن دو طریقوں کے ذریعے ہم فَعُوْلُن کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کریں گے۔

نیچے فَعُوْلُن کے کچھ مزید ہم وزن الفاظ دِیے جا رہے ہیں۔ آپ اِن الفاظ کو غور سے پڑھیے اور بتائے گئے دونوں طریقوں کے مطابق مشق کیجیے تا کہ آپ کو فَعُوْلُن کے ہم وزن الفاظ تلاش کرنے میں کسی قسم کی دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

شواہد	تباہی	گزارش	فراغت	مقاصد
اُصولی	ہدایت	معارف	مطابق	خسارہ
مخالف	منافق	تسلسل	تغافل	قدوری
ملازم	مصیبت	اِرادہ	غنیمت	شکستہ
قوافی	سکونت	لبادہ	زِیادہ	قیامت
مقابل	حوالہ	ملامت	اِدارے	منازل
اطاعت	مخاطب	مساجد	مصائب	ضروری
نشیمن	پڑوسن	مسلسل	حکومت	پرستش
رعایا	زلیخا	مسیحا	لڑکپن	سہاگن
مذاہب	عقیدت	سلاست	امامت	مجاہد

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ فاعلن میں کتنے حروف ہیں؟

﴿۲﴾ فعولن میں ''فَعُوْ'' کیا ہے؟

﴿۳﴾ ''سلاست'' کس وزن پر ہے؟

05.05 فاعِلاتُنْ کی مشق

فَاْعِلَاْتُنْ سات حرفی رُکن ہے جس میں فَاْ سببِ خفیف، عِلَاْ وتد مجموع اور تُنْ سببِ خفیف ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ وغیرہ سے آپ پچھلی اکائی میں شناسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اِس اکائی میں آپ کو فَاْعِلَاْتُنْ کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کا اَنداز اور سلیقہ سکھایا جائے گا۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''فَاْعِلَاْتُنْ'' کے تین ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا ''فَاْ'' سببِ خفیف، دوسرا ٹکڑا ''عِلَاْ'' وتد مجموع اور تیسرا ٹکڑا ''تُنْ'' بھی سببِ خفیف ہے۔ تو ہم اِس وزن پر جن اَلفاظ کا انتخاب کریں گے، اُنہیں درجِ ذیل طریقے سے تین حصوں میں بانٹ دیں گے:

اَلفاظ	سببِ خفیف	وتد مجموع	سببِ خفیف
نوجوانی	نَو	جَوا	نی
سرفروشی	سَر	فَرُو	شی
تندرستی	تَن	دُرُس	تی
انتخابی	اِن	تخا	بی
استقامت	اِس	تِقا	مَت
استطاعت	اِس	تِطا	عَت
مسکراہٹ	مُس	کُرا	ہَٹ
ہچکچاہٹ	ہِچ	کِچا	ہَٹ
احتجاجی	اِح	تجا	جی
غم گساری	غَم	گُسا	ری

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''فَاْعِلَاْ تُنْ'' میں سات حروف ہیں۔ پہلا حرف متحرک، دوسرا ساکن، تیسرا متحرک، چوتھا متحرک، پانچواں ساکن، چھٹا متحرک اور ساتواں حرف ساکن ہے۔ تو ہم صرف سات حرفی الفاظ کا انتخاب کریں گے اور اُنہیں نیچے دیے گئے نقشے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں گے :

اَلفاظ	۱/متحرک	۲/ساکن	۳/متحرک	۴/متحرک	۵/ساکن	۶/متحرک	۷/ساکن
شادیانے	شَ	ا	دِ	یَ	ا	نِ	ے
جگمگانا	جَ	گ	مَ	گَ	ا	نَ	ا
اِضطراری	اِ	ض	طِ	رَ	ا	رِ	ی
شہ سَواری	شَ	ہ	سَ	وَ	ا	رِ	ی
اُستواری	اُ	س	تُ	وَ	ا	رِ	ی
اِنتقامی	اِ	ن	تِ	قَ	ا	مِ	ی
بُزدلانہ	بُ	ز	دِ	لَ	ا	نَ	ہ
ناصحانہ	نَ	ا	صِ	حَ	ا	نَ	ہ
شاعرانہ	شَ	ا	عِ	رَ	ا	نَ	ہ
اِختلافی	اِ	خ	تِ	لَ	ا	فِ	ی

اِن دو طریقوں کے ذریعے ہم فَاْعِلَاْ تُنْ کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کریں گے۔

نیچے فاعِلاتُن کے کچھ مزید ہم وزن الفاظ دیے جارہے ہیں۔ آپ اِن الفاظ کو غور سے پڑھیے اور بتائے گئے دونوں طریقوں کے مطابق مشق کیجیے تاکہ آپ کو فاعِلاتُن کے ہم وزن الفاظ تلاش کرنے میں کسی قسم کی دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

موشگافی	بےوفائی	دل نوازی	سرسراہٹ	اَلوداعی
زَرنگاری	اعتقادی	کپکپاہٹ	ماورائی	بدزبانی
آشیانہ	بدشگونی	خوش گمانی	کافرانہ	جارحانہ
عامیانہ	عاشقانہ	ظالمانہ	عاجزانہ	منصفانہ
اِستفادہ	پاپیادہ	مجرمانہ	بُت پرستی	مَے پرستی
بے گناہی	سربراہی	تازیانہ	بے نیازی	سنسناہٹ
کج کلاہی	مَے فروشی	بے ارادہ	گنگنانا	مسکرانا
دِن دَہاڑے	رُوسیاہی	گُل فروشی	بدنگاہی	قافیائی
رَس ملائی	چہچہاہٹ	شامیانہ	ہڑبڑاہٹ	گڑگڑاہٹ
اِقتصادی	اِنتخابی	کم نگاہی	بے ثباتی	بدگمانی

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۴﴾ فاعلاتن میں ''فا'' اور ''تُن'' کو کیا کہتے ہیں؟

﴿۵﴾ ''عِلا'' کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

﴿۶﴾ ''بدگمانی'' میں سبب اور وتد کی وضاحت کیجیے؟

05.06 مَفاعِیلُن کی مشق

''مَفاعِیلُن'' بھی سات حرفی رُکن ہے جس میں ''مَفا'' وتد مجموع، ''عی'' سببِ خفیف اور ''لُن'' بھی سببِ خفیف ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ وغیرہ سے آپ پچھلی اکائی میں شناسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اِس اکائی میں آپ کو ''مَفاعِیلُن'' کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کا اَنداز اور سلیقہ سکھایا جائے گا۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''مَفاعِیلُن'' کے تین ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا ''مَفا'' وتد مجموع، دوسرا ٹکڑا ''عی'' سببِ خفیف اور تیسرا ٹکڑا ''لُن'' بھی سببِ خفیف ہے۔ تو ہم اِس وزن پر جن اَلفاظ کا انتخاب کریں گے، اُنہیں درجِ ذیل طریقے سے تین حصوں میں بانٹ دیں گے:

اَلفاظ	وتد مجموع	سببِ خفیف	سببِ خفیف
شراوستی	شَرَا	وَس	تی
دواخانہ	دَوَا	خَا	نَہ
شفاخانہ	شِفَا	خَا	نَہ

خطاکاری	خَطَا	کَا	رِی
ہنرمندی	ہُنَر	مَن	دِی
اَدیبانہ	اَدِی	بَا	نَہ
صدابندی	صَدَا	بَن	دِی
غزل گوئی	غَزَل	گُو	ئِی
اَداکاری	اَدَا	کَا	رِی
غلامانہ	غُلَا	مَا	نَہ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''مَفَاعِیْلُنْ'' میں سات حروف ہیں۔ پہلا حرف متحرک، دوسرا متحرک، تیسرا ساکن، چوتھا متحرک، پانچواں ساکن، چھٹا متحرک اور ساتواں حرف ساکن ہے۔تو ہم صرف سات حرفی الفاظ کا انتخاب کریں گے اور اُنہیں نیچے دیے گئے نقشے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں گے:

اَلفاظ	۱/متحرک	۲/متحرک	۳/ساکن	۴/متحرک	۵/ساکن	۶/متحرک	۷/ساکن
خداوندی	خُ	دَ	اْ	وَ	نْ	دِ	یْ
حکیمانہ	حَ	کِ	یْ	مَ	اْ	نَ	ہْ
حنابندی	حِ	نَ	اْ	بَ	نْ	دِ	یْ
سخن گوئی	سُ	خَ	نْ	گُ	وْ	ءِ	یْ
رباعی گو	رُ	بَ	اْ	عِ	یْ	گُ	وْ
شبستانی	شَ	بِ	سْ	تَ	اْ	نِ	یْ
خرافاتی	خُ	رَ	اْ	فَ	اْ	تِ	یْ
خراباتی	خَ	رَ	اْ	بَ	اْ	تِ	یْ
جداگانہ	جُ	دَ	اْ	گَ	اْ	نَ	ہْ
فقیرانہ	فَ	قِ	یْ	رَ	اْ	نَ	ہْ

اِن دو طریقوں کے ذریعے ہم ''مُفَاعِیْلُنْ'' کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کریں گے۔

نیچے ''مُفَاعِیْلُنْ'' کے کچھ مزید ہم وزن الفاظ دِیے جا رہے ہیں۔آپ اِن الفاظ کو غور سے پڑھیے اور بتائے گئے دونوں طریقوں کے مطابق مشق کیجیے تاکہ آپ کو ''مُفَاعِیْلُنْ'' کے ہم وزن الفاظ تلاش کرنے میں کسی قسم کی دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

حجابانہ	دلیرانہ	گنہ گاری	ملاقاتی	صنم خانہ
ظریفانہ	شروعاتی	سفیرانہ	غریبانہ	کریمانہ
طلسماتی	روایاتی	نباتاتی	جماداتی	گلستانی

بیابانی	نگہبانی	مسیحائی	ثنا گوئی	اَدب زادہ
وَفاداری	طلب گاری	خریداری	مددگاری	سزاواری
گرفتاری	پرستاری	سرائیکی	خداوندا	مسلمانی
سلیمانی	پشیمانی	فراوانی	پریشانی	پسندیدہ
طرف داری	سبک ساری	عزاداری	سیہ کاری	ضیاباری
خردمندی	نظربندی	شناسائی	گدایانہ	ادب دانی
طرب ناکی	سخن سازی	دواخانے	شفاخانے	علاقائی

05.07 مُستَفْعِلُن کی مشق

''مُستَفْعِلُن'' سات حرفی رُکن ہے جس میں ''مُس'' سببِ خفیف، ''تَف'' سببِ خفیف اور ''عِلُن'' وتد مجموع ہے۔سبب، وتد اور فاصلہ وغیرہ سے آپ پچھلی اکائی میں شناسائی حاصل کر چکے ہیں۔ اِس اکائی میں آپ کو ''مُستَفْعِلُن'' کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کا اَنداز اور سلیقہ سکھایا جائے گا۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''مُستَفْعِلُن'' کے تین ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا ''مُس'' سببِ خفیف، دوسرا ٹکڑا ''تَف'' سببِ خفیف اور تیسرا ٹکڑا ''عِلُن'' وتد مجموع ہے۔تو ہم اِس وزن پر جن اَلفاظ کا انتخاب کریں گے، اُنہیں درجِ ذیل طریقے سے تین حصوں میں بانٹ دیں گے:

اَلفاظ	سببِ خفیف	سببِ خفیف	وتد مجموع
دریادلی	دَرْ	یَا	دِلِی
عریانیت	عُرْ	یَا	نِیَت
حیوانیت	حَےْ	وَا	نِیَت
نسوانیت	نِس	وَا	نِیَت
شیطانیت	شَےْ	طَا	نِیَت
جسمانیت	جِس	مَا	نِیَت
روحانیت	رُوْ	حَا	نِیَت
بے پردگی	بے	پَرْ	دَگِی
تابندگی	تَا	بَن	دَگِی
بے برکتی	بے	بَرْ	کَتِی

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم دیکھیں گے کہ ''مُستَفْعِلُن'' میں سات حروف ہیں۔ پہلا حرف متحرک، دوسرا ساکن، تیسرا متحرک، چوتھا ساکن، پانچواں متحرک، چھٹا متحرک اور ساتواں حرف ساکن ہے۔تو ہم صرف پانچ حرفی الفاظ کا انتخاب کریں گے اور اُنہیں نیچے دیے گئے نقشے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں گے:

اَلفاظ	۱؍متحرک	۲؍ساکن	۳؍متحرک	۴؍ساکن	۵؍متحرک	۶؍متحرک	۷؍ساکن
دورانیہ	دَ	وْ	رَ	اْ	نِ	یَ	ہْ
بہروپیہ	بَ	ہْ	رُ	وْ	پِ	یَ	ہْ
انشائیہ	اِ	نْ	شَ	اْ	ءِ	یَ	ہْ
جغرافیہ	جُ	غْ	رَ	اْ	فِ	یَ	ہْ
دیوالیہ	دِ	یْ	وْ	اْ	لِ	یَ	ہْ
بازی گری	بَ	اْ	زِ	یْ	گَ	رِ	یْ
بے گانگی	بِ	ےْ	گَ	اْ	نَ	گِ	یْ
دیوانگی	دِ	یْ	وَ	اْ	نَ	گِ	یْ
شرمندگی	شَ	رْ	مِ	نْ	دَ	گِ	یْ
افسردگی	اَ	فْ	سُ	رْ	دَ	گِ	یْ

اِن دوطرِیقوں کے ذریعے ہم مُستَفْعِلُن کے ہم وزن اَلفاظ کی مشق کریں گے۔

نیچے ''مُستَفْعِلُن'' کے کچھ مزید ہم وزن الفاظ دِیے جا رہے ہیں۔آپ اِن الفاظ کو غور سے پڑھیے اور بتائے گئے دونوں طریقوں کے مطابق مشق کیجیے تا کہ آپ کو فَاعِلَاتُن کے ہم وزن الفاظ تلاش کرنے میں کسی قسم کی دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سرکردگی	کاری گری	پیغمبری	چارہ گری	شیشہ گری
تشنہ لبی	بالیدگی	خانہ پُری	وابستگی	دیدہ وَری
پاکیزگی	انسانیت	جمہوریت	وحدانیت	یکسانیت
نفسانیت	معصومیت	معشوقیت	لادینیت	محرومیت
موزونیت	صیہونیت	فرعونیت	مظلومیت	اپنائیت
شائستگی	رہبانیت	دوشیزگی	دیوانگی	نامحرمی
رنجیدگی	رُوئیدگی	سنجیدگی	شوریدگی	شہزادگی
موجودگی	مردانگی	ناپختگی	وارفتگی	تانیثیت
موروثیت	پیوستگی	پژمردگی	پیچیدگی	ژولیدگی
تردامنی	ہم سائیگی	یک بارگی	مولائیت	زندہ دلی

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴾۷﴿ مفاعیلن کس بحر کا وزن ہے؟

﴾۸﴿ مستفعلن میں سبب اور وتد کی وضاحت کیجیے؟

﴾۹﴿ بحرِ رجز کا وزن کیا ہے؟

﴾۱۰﴿ مفاعیلن میں کتنے حروف ہیں؟

05.08 خلاصہ

لفظ کا وزن سمجھنے کے لئے سبب، وتد اور فاصلہ سے شناسائی ضروری ہے۔ سبب، وتد اور فاصلہ کے ذریعے آپ کسی بھی لفظ کا دُرُست تلفظ بھی سیکھ سکتے ہیں۔ علمِ عَروض کی مقررہ بحروں کے اَوزان کی شناخت کے لئے کچھ مخصوص الفاظ متعین کیے گئے ہیں جیسے ''فاعلن ، فعولن، فاعلاتن، مفاعیلن ، مستفعلن ، متفاعلن اور مفاعلتن'' وغیرہ۔ اِن تمام الفاظ میں سے ہر ایک لفظ کسی نہ کسی بحر کا ''وزن'' ہے جس سے بحر کی پہچان کی جاتی ہے جیسے فاعلن ''بحرِ متدارک'' کا وزن ہے، فعولن ''بحرِ متقارب'' کا وزن ہے، فاعلاتن ''بحرِ رمل'' کا وزن ہے، مفاعیلن ''بحرِ ہزج'' کا وزن ہے، مستفعلُن ''بحرِ رجز'' کا وزن ہے، متفاعلن ''بحرِ کامل'' کا وزن ہے، مفاعلتن ''بحرِ وافر'' کا وزن ہے۔ اِن میں سے کچھ الفاظ ''پانچ حرفی'' ہیں جیسے فاعلن اور فعولن جب کہ کچھ الفاظ ''سات حرفی'' ہیں جیسے'' فاعلاتن، مفاعیلن ، مستفعلن ، متفاعلن اور مفاعلتن وغیرہ۔

05.09 فرہنگ

استقامت	: مضبوطی	محاسن	: خوبیاں
انتخاب	: چناؤ	مراتب	: مرتبہ کی جمع۔ درجے
برتری	: فوقیت	مشتعل	: غصے میں بھرا ہوا
خراباتی	: شرابی	مصائب	: مصیبت کی جمع، پریشانیاں
سبب	: دوحرفی لفظ	معتدل	: درمیانی، پُرسکون
سرفروشی	: جاں بازی	منازل	: منزل کی جمع، مقامات
شواہد	: دلیلیں	منتقل	: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
فاصلہ	: چار اور پانچ حرفی لفظ	منحرف	: پھرا ہوا، باغی
کم نگاہی	: بے توجہی	نگہبانی	: حفاظت
ماورائی	: ناقابلِ فہم	وتد	: تین حرفی لفظ
مبتدی	: نَوآموز	ولولہ	: جذبہ
متعین	: مقرر	ہیئتیں	: ہیئت کی جمع، سانچے، ڈھانچے

05.10 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر ۱ ''فاعلُن'' کے وزن پر کم اَز کم ۱۵/ الفاظ لکھیے۔

سوال نمبر ۲ ''فَعُولُن'' کے وزن پر کم اَز کم ۲۵/ الفاظ قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۳ ''مفاعیلن'' میں سبب اور وتد کی نشان دہی کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر ۱ ''فاعلاتن'' کے وزن پر کم اَز کم ۳۰/ الفاظ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۲ ''مستفعلن'' میں سبب اور وتد کی نشان دہی کیجیے۔

سوال نمبر ۳ ''مستفعلن'' کے وزن پر کم اَز کم ۳۰/ الفاظ سپردِ قرطاس کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر ۱ : بے گناہی میں ''بے'' کیا ہے؟

(الف) سببِ خفیف (ب) سببِ ثقیل (ج) وتد مفروق (د) وتد مجموع

سوال نمبر ۲ : چارہ گری میں ''وتد مجموع'' کی نشان دہی کیجیے۔

(الف) چا (ب) گرِی (ج) رہ (د) گر

سوال نمبر ۳ : ''پریشانی'' میں کتنے سبب ہیں؟

(الف) ۴ (ب) ۳ (ج) ۲ (د) ۱

سوال نمبر ۴ : ادب دانی میں ''اَدب'' کا کیا ہے؟

(الف) وتد مفروق (ب) سببِ ثقیل (ج) سببِ خفیف (د) وتد مجموع

سوال نمبر ۵ : ''زندگی'' میں سبب کی نشان دہی کیجیے۔

(الف) زِن (ب) ند (ج) گی (د) دگی

سوال نمبر ۶ : ''سلاست'' کس وزن پر ہے؟

(الف) فاعلُن (ب) فَعُولُن (ج) فاعلاتُن (د) مفاعیلُن

سوال نمبر ۷ : ''دن دَہاڑے'' میں کتنے سبب ہیں؟

(الف) ۴ (ب) ۳ (ج) ۲ (د) ۱

سوال نمبر ۸ : بے ثباتی میں ''ثبا'' کیا ہے؟

(الف) وتد مفروق (ب) سببِ ثقیل (ج) سببِ خفیف (د) وتد مجموع

سوال نمبر۹ : بدگمانی میں کون سا جز ''وتد مجموع'' ہے؟

(الف) گما (ب) بد (ج) نی (د) بدگما

سوال نمبر۱۰ : ''پسندیدہ'' کے کس جز و میں دو سبب ہیں؟

(الف) پسن (ب) دیدہ (ج) پسند (د) دیدہ

خالی جگہ پُر کیجیے۔

- شرمندگی میں ''دگی'' .... ہے۔

(ا) وتد مجموع (۲) وتد مفروق (۳) سببِ خفیف

- مصلحت .... کے وزن پر ہے۔

(ا) فعولن (۲) فاعلن (۳) فاعلاتن

- خداوندی میں ''وَندی'' میں .... سببِ خفیف ہے۔

(ا) ا (۲) ۳ (۳) ۲

- شادیانے میں ''شا'' .... ہے۔

(ا) سببِ خفیف (۲) سببِ ثقیل (۳) وتد مجموع

- رباعی .... کے وزن پر ہے؟

(ا) فاعلاتن (۲) فعولن (۳) فاعلن

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

1. غنیمت ''فعولُن'' کے وزن پر ہے ☐
2. شاعری میں ''عری'' وتد مجموع نہیں ہے۔ ☐
3. خداوندا میں ''خدا'' وتد مجموع ہے۔ ☐
4. اِنتخابی میں ''بی'' سببِ خفیف ہے۔ ☐
5. موجودگی ''مستفعلن'' کے وزن پر نہیں ہے۔ ☐

05.11 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔	جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔	معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔	آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔	قواعد العروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چند جین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

05.12 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

(۱) فاعلن میں ''پانچ'' حروف ہیں۔

(۲) فعولن میں ''فَعُوْ'' وتد مجموع ہے۔

(۳) ''سلاست'' فَعُوْلُنْ کے وزن پر ہے۔

(۴) فاعلاتن میں ''فا'' اور ''تُن'' کو سببِ خفیف کہتے ہیں۔

(۵) ''عِلَاْ'' کو وتد مجموع کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(۶) ''بدگمانی'' بَدْ سببِ خفیف، گُماْ وتد مجموع اور نِیْ سببِ خفیف ہے۔

(۷) مفاعیلن ''بحرِ ہزَج'' کا وزن ہے۔

(۸) مستفعلن میں مُسْ اور تَفْ سببِ خفیف جب کہ عِلُنْ وتد مجموع ہے۔

(۹) بحرِ رجز کا وزن مُسْتَفْعِلُنْ ہے۔

(۱۰) مفاعیلن میں ''سات'' حروف ہیں۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱	: (الف) سببِ خفیف	جواب نمبر۲	: (ب) گری
جواب نمبر۳	: (ج) ۲	جواب نمبر۴	: (د) وتد مجموع
جواب نمبر۵	: (الف) زِنْ	جواب نمبر۶	: (ب) فعولن
جواب نمبر۷	: (ج) ۲	جواب نمبر۸	: (د) وتد مجموع
جواب نمبر۹	: (الف) گما	جواب نمبر۱۰	: (ب) دیدہ

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) وتد مجموع

② (۲) فاعلن

③ (۳) ۲

④ (۳) سببِ خفیف

⑤ (۱) فعولن

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ×

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✓

❺ ☜ ×

اکائی 06 مفرد اَور مرکب بحریں

ساخت

06.01 : اغراض ومقاصد
06.02 : تمہید
06.03 : مفرد بحریں
06.04 : مفرد بحروں کی مثالیں
06.05 : مرکب بحریں
06.06 : مرکب بحروں کی مثالیں
06.07 : خلاصہ
06.08 : فرہنگ
06.09 : نمونہ امتحانی سوالات
06.10 : حوالہ جاتی کتب
06.11 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

06.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''مفرد اور مرکب بحروں کے نام اور اَوزان کو مثالوں کی روشنی میں'' جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

06.02 تمہید

اُردو شاعری میں دو طرح کی بحریں مستعمل ہیں۔ ۱۔ مفرد، ۲۔ مرکب۔

مفرد بحر میں ایک ہی رُکن کی تکرار ہوتی ہے۔ ایک شعر میں مفرد بحر کا کوئی بھی رُکن آٹھ بار آتا ہے اور آٹھوں جگہ ہُو بہ ہُو آتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک جگہ مَفَاعِیْلُنْ ہے تو آٹھوں جگہ مَفَاعِیْلُنْ ہی آئے گا۔ اِس کے برخلاف مرکب بحر میں دو قسم کے اَرکان ہوتے ہیں۔

کچھ مرکب بحروں میں آٹھ اَرکان ہوتے ہیں جب کہ کچھ مرکب بحروں میں چھ ارکان ہوتے ہیں۔ اِس اکائی میں مفرد اَور مرکب بحروں کے نام اور اَوزان کو مثالوں (اشعار) کی روشنی میں سمجھانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ تا کہ آپ بحروں کے نام کے ساتھ ساتھ اُن کے اَوزان اور اُن کی مثالوں سے بھی کما حقہٗ رُوشناس ہو سکیں۔

06.03 مفرد بحریں

مفرد بحر کی تعریف : مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں جیسے:

فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ

نوٹ: ایک جیسا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر فعُولُنْ ہے تو ایک شعر کے دونوں مصرعوں میں آٹھوں جگہ فعُولُنْ ہی رہے، کہیں بھی ''فاعِلُنْ ، فاعِلاتُن ، مُستَفعِلُنْ ، مَفاعیلُنْ ، مُتَفاعِلُنْ ، مُفاعَلَتُنْ'' وغیرہ میں سے کوئی رُکن نہ ہو۔

اُردو شاعری کی اصل اور بنیادی بحریں ۱۹/ ہیں۔ جن میں سے ۷/ بحریں مفرد اور ۱۲/ بحریں مرکب ہے۔ ہماری گفتگو کا مرکز ۷/ مفرد بحریں ہیں۔

مفرد بحریں ۷/ ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱

بحرِ مُتَدَارِک مُفرَد مُثَمَّن سالِم				
وزن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن
	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن

۲

بحرِ مُتَقارِب مُفرَد مُثَمَّن سالِم				
وزن	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن

۳

بحرِ رَمَل مُفرَد مُثَمَّن سالِم				
وزن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن
	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن

نوٹ : اِس بحر کی سالم شکل میں بہت کم اَشعار کہے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سالم شکل استعمال کرنے پر شعر کا آہنگ بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ ساتھ ہی تحت اور ترنم دونوں صورتوں میں پڑھنا بھی خاصا دُشوار ہوتا ہے۔ اِس لئے آخری ''فاعلاتن'' کو زحاف کے

ذریعے تبدیل کر کے ''فاعلن'' استعمال کیا جاتا ہے۔ اُردو کے تقریباً ہر ایک شاعر نے ''فاعلاتن'' کی جگہ ''فاعلن'' ہی استعمال کیا ہے۔ فاعلاتن کو فاعلن میں تبدیل کرنے کی بحث آپ ''زحافات'' کے بیان میں پڑھیں گے۔

۴

بحرِ ہزج مُفرَد مُثمّن سالم				
وزن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن

۵

بحرِ رجز مُفرَد مُثمّن سالم				
وزن	مستفعلن	مستفعلن	مستفعلن	مستفعلن
	مستفعلن	مستفعلن	مستفعلن	مستفعلن

۶

بحرِ کامل مُفرَد مُثمّن سالم				
وزن	متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن
	متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن

۷

بحرِ وافر مُفرَد مُثمّن سالم				
وزن	مفاعلتن	مفاعلتن	مفاعلتن	مفاعلتن
	مفاعلتن	مفاعلتن	مفاعلتن	مفاعلتن

06.04 مفرد بحروں کی مثالیں

۱۔ بحرِ متدارک کی مثالیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مِرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے   امام احمد رضاؔ

☆

رہے گا، یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا

پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے　　امام احمد رضاؔ

آپ کو دیکھ کر دیکھتا رہ گیا
کیا کہوں اور کہنے کو کیا رہ گیا　　عزیزؔ قیسی

☆

وہ مِرے سامنے ہی گیا اَور میں
راستے کی طرح دیکھتا رہ گیا　　وسیمؔ بریلوی

☆

جھوٹ والے کہیں سے کہیں بڑھ گئے
اَور مَیں تھا کہ سچ بولتا رہ گیا　　وسیمؔ بریلوی

۲۔ بحرِ متقارب کی مثالیں

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے ادب ہوں، سزا چاہتا ہوں　　ڈاکٹر اقبالؔ

☆

گئے دن کہ تنہا تھا مَیں انجمن میں
یہاں اب مِرے رازداں اور بھی ہیں　　ڈاکٹر اقبالؔ

☆

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد　　امام احمد رضاؔ

☆

کٹیں اُنگلیاں حُسنِ یوسف پہ اور ہم
ترے نام پر سَر کٹاتے رہیں گے　　اُستادؔ بریلوی

☆

خطاکار ہوں، کوئی یاور نہیں ہے

حضور آپ کا آسرا چاہتا ہوں — سحؔر بلرام پوری

۳۔ بحرِ رمل کی مثالیں

مَے کدے میں کیا تکلف، مَے کشی میں کیا حجاب
بزمِ ساقی میں اَدب آداب مت دیکھا کرو — احمد فرازؔ

☆

کان بھی خالی ہیں میرے اور دونوں ہاتھ بھی
اب کے فصلِ گل نے مجھ کو پھول پہنایا نہیں — پروینؔ شاکر

☆

عشق کا ذوقِ نظارہ مفت میں بدنام ہے
حُسن خود بے تاب ہے جلوہ دِکھانے کے لئے — اَسرارالحق مجازؔ

☆

وہ نگاہیں ہیں نہ وہ تیور نہ وہ اَنداز ہے
دو ہی دن میں تم تو یوں بدلے کہ پہچانا نہیں — کلیم عاجزؔ

☆

آپ میری داستاں سن کر دُکھی ہو جائیں گے
اِبتدا تا اِنتہا ہر لفظ درد اَنگیز ہے — سحؔر بلرام پوری

۴۔ بحرِ ہزج کی مثالیں

خودی کو کر بلند اِتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے؟ — ڈاکٹر اقبالؔ

☆

اَندھیرا گھر، اکیلی جان، دَم گھٹتا، دل اُکتاتا
خدا کو یاد کر پیارے وہ ساعت آنے والی ہے — امام احمد رضاؔ

☆

ملاتے ہو اُسی کو خاک میں جو دل سے ملتا ہے
مِری جاں چاہنے والا بڑی مشکل سے ملتا ہے — داغؔ دہلوی

☆

تم اہلِ انجمن میں جس کو چاہو بے وفا کہہ دو
تمہاری انجمن ہے، تم کو جھوٹا کون سمجھے گا؟ — کلیم عاجزؔ

☆

تم اَپنی پرورش پر آپ ہی اُنگلی اُٹھاتے ہو
تمہاری بَد زبانی سے کسے لیا فرق پڑتا ہے؟ — سحرؔ بلرام پوری

۵۔ بحرِ رجز کی مثالیں

یہ درد کی تنہائیاں، یہ دشت کا ویراں سفر
ہم لوگ تو اُکتا گئے، اپنی سنا آوارگی — محسنؔ نقوی

☆

رزقِ خدا کھایا کیا، فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم، ترسِ سزا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں — امام احمد رضاؔ

☆

اُس نے کہا: میرے لئے تم نے بھلا کیا کیا کیا؟
میں نے کہا: تیرے لئے مَیں نے کیا کیا کیا نہیں؟ — سحرؔ بلرام پوری

☆

سوچا تو یہ تھا ہجر میں تم کو بھلا دوں گا مگر
جوشِ جنوں ہوگا فزوں پہلے کبھی سوچا نہیں؟ — سحرؔ بلرام پوری

☆

دونوں زمینِ ہجر کے قابل نہ تھے، مُرجھا گئے
ترکِ تعلق سے کھِلا تُو بھی نہیں، مَیں بھی نہیں — سحرؔ بلرام پوری

۶۔ بحرِ کامل کی مثالیں

جو مَیں سر بہ سجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں؟ — ڈاکٹر اقبالؔ

☆

مَیں نثار تیرے کلام پر، ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہیں، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں ——— امام احمد رضاؔ

☆

ترے آگے یوں ہیں دَبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے مُنہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں ——— امام احمد رضاؔ

☆

تجھے کیا خبر کہ یہ ہجر کتنی اَذِیّتوں کا عذاب ہے
مِرے ساتھ اپنے تعلقات بحال کر، مجھے کال کر ——— کلیم عاجزؔ

☆

مِرے ہم نفس ذرا چھیڑ دے کوئی مسکراتی ہوئی غزل
مَیں اُداس ہوں، تُو اُداس ہے، رُت اُداس ہے، دل اُداس ہے ——— سحرؔ بلرام پوری

۷۔ بحرِ وافر کی مثالیں

دَہن میں زباں تمہارے لئے، بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے ——— امام احمد رضاؔ

☆

اِشارے سے چاند چیر دیا، چھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا، یہ تاب و تواں تمہارے لئے ——— امام احمد رضاؔ

☆

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کِھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کُھلے رضا کی زباں تمہارے لئے ——— امام احمد رضاؔ

☆

حبیبِ خدا تمہارے سوا کوئی بھی نہیں، کہیں بھی نہیں
بنے جو شفیعِ روزِ جزا کوئی بھی نہیں، کہیں بھی نہیں ——— سحرؔ بلرام پوری

☆

پناہ میں اپنی رکھ لیں مجھے خدا کے لئے حساب نہ ہو
حضور کرم کہ مجھ سے بُرا کوئی بھی نہیں، کہیں بھی نہیں سحؔر بلرام پوری

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ مفرد بحر کی تعریف کیجیے۔
﴿۲﴾ مفرد بحریں کتنی ہیں؟
﴿۳﴾ ''بحرِ وافر'' کیسی بحر ہے؟
﴿۴﴾ ''بحرِ کامل'' کا وزن کیا ہے؟
﴿۵﴾ فعولُن میں کتنے حروف ہیں؟

06.05 مرکب بحریں

مُرَکَّب بحر کی تعریف : مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں دو طرح کے اَرکان ہوں جیسے:

فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن
فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن

دیکھیے اِس بحر میں فاعِلاتُن اور فاعِلُن دو مختلف طرح کے اَرکان ہیں۔

مرکب بحریں ۱۲؍ ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱

بحرِ مُنسَرِح مُرَکَّب مُثَمَّن سَالِم				
وزن	مستفعلن	مفعولاتُ	مستفعلن	مفعولاتُ
	مستفعلن	مفعولاتُ	مستفعلن	مفعولاتُ

۲

بحرِ مُقتَضَب مُرَکَّب مُثَمَّن سَالِم				
وزن	مفعولاتُ	مستفعلن	مفعولاتُ	مستفعلن
	مفعولاتُ	مستفعلن	مفعولاتُ	مستفعلن

۳

بحرِ مُجتَث مُرَکَّب مُثَمَّن سَالِم				
وزن	مستفعلن	فاعلاتن	مستفعلن	فاعلاتن
	مستفعلن	فاعلاتن	مستفعلن	فاعلاتن

۴

بحرِ بَسِیط مُرَکَّب مُثَمَّن سالِم				
وزن	مستفعلن	فاعلن	مستفعلن	فاعلن
	مستفعلن	فاعلن	مستفعلن	فاعلن

۵

بحرِ مُضارِع مُرَکَّب مُثَمَّن سالِم				
وزن	مفاعیلن	فاعلاتن	مفاعیلن	فاعلاتن
	مفاعیلن	فاعلاتن	مفاعیلن	فاعلاتن

۶

بحرِ طَوِیل مُرَکَّب مُثَمَّن سالِم				
وزن	فعولن	مفاعیلن	فعولن	مفاعیلن
	فعولن	مفاعیلن	فعولن	مفاعیلن

۷

بحرِ مَدِید مُرَکَّب مُثَمَّن سالِم				
وزن	فاعلاتن	فاعلن	فاعلاتن	فاعلن
	فاعلاتن	فاعلن	فاعلاتن	فاعلن

۸

بحرِ سَرِیع مُرَکَّب مُسَدَّس سالِم			
وزن	مستفعلن	مستفعلن	مفعولاتُ
	مستفعلن	مستفعلن	مفعولاتُ

۹

بحرِ خَفِیف مُرَکَّب مُسَدَّس سالِم			
وزن	فاعلاتن	مستفعلن	فاعلن
	فاعلاتن	مستفعلن	فاعلن

۱۰

بحرِ جدید مُرَکّب مُسَدّس سَالِم			
وزن	فاعلاتن	فاعلاتن	مستفعلن
	فاعلاتن	فاعلاتن	مستفعلن

۱۱

بحرِ قریب مُرَکّب مُسَدّس سَالِم			
وزن	مفاعیلن	مفاعیلن	فاعلاتن
	مفاعیلن	مفاعیلن	فاعلاتن

۱۲

بحرِ مُشاکِل مُرَکّب مُسَدّس سَالِم			
وزن	فاعلاتن	مفاعیلن	مفاعیلن
	فاعلاتن	مفاعیلن	مفاعیلن

06.06 مرکب بحروں کی مثالیں

۱۔ بحرِ منسرح کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔ اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۲۔ بحرِ مقتضب کی مثالیں

اِن بالوں میں اب کیوں نہیں ہوتا شانہ کیا ہے صنم
تیرے گیسو اُلجھے، مِرا دل آشفتہ ہے اے صنم صفؔی

۳۔ بحرِ مجتث کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔ اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۴۔ بحرِ بسیط کی مثالیں

کب تک ملے دیکھیے رنج و محن کا صلہ
اب تک نہیں کچھ ملا اِس کا کروں کیا گلہ؟ اشرفؔی

☆

اُن کی ثنا کے لئے بخشی گئی زندگی
بخشی گئی زندگی اُن کی ثنا کے لئے — سحؔر بلرام پوری

جشنِ قضا کے لئے اُن کی گلی ٹھیک ہے
اُن کی گلی ٹھیک ہے جشنِ قضا کے لئے — سحؔر بلرام پوری

۵۔ بحرِ مضارع کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔ اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۶۔ بحرِ طویل کی مثالیں

نہ کر تُو جفا کاری نہ کر تُو یہ عیاری
خدا سُن سبھی میں ہے، خدا سُن سبھی میں ہے — کنھؔیالال

☆

یگانہ بنایا ہے خدا نے محمد کو
کہیں بھی نہ سایہ ہے، کوئی بھی نہ ثانی ہے — سحؔر بلرام پوری

☆

حبیبِ خدا یہ ہیں، کلیمِ خدا وہ ہیں
یہاں اُدنُ یا اَحمد، وہاں لَن تَرانی ہے — سحؔر بلرام پوری

۷۔ بحرِ مدید کی مثالیں

ہجر میں یہ حال ہے، زیست کی صورت نہیں
آوَ جانی اب ہمیں طاقتِ فرقت نہیں — صفؔی اَمروہوی

☆

شاعری کے باب میں یہ تعارف ہے سحؔر
نعت میری جان ہے، نعت ہی پہچان ہے — سحؔر بلرام پوری

☆

آپ کو معلوم ہے حال جنگِ بدر کا
کس کو مَرنا ہے کہاں آپ کو معلوم ہے — سحؔر بلرام پوری

۸۔ بحرِ سریع کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۹۔ بحرِ خفیف کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۱۰۔ بحرِ جدید کی مثالیں

لے گیا وہ بے مروّت آرامِ دل
کچھ نہیں باقی رہا اب جُز نامِ دل — نجم الغنی نجمی

☆

وہ بلائیں گے مدینے میں ایک دن
رنج و غم کو مُنہ لگانا بے کار ہے — سحؔر بلرام پوری

☆

آرزو کچھ اِس لئے بھی ہے موت کی
اگلی منزل مصطفیٰ کا دیدار ہے — سحؔر بلرام پوری

۱۱۔ بحرِ قریب کی مثالیں

نوٹ: اِس بحر کی سالم شکل میں مجھے اب تک کوئی مثال نہیں مل سکی ہے۔اگر کوئی مثال ملی تو اُسے ضرور شامل کیا جائے گا۔

۱۲۔ بحرِ مشاکل کی مثالیں

میرے دل میں محبت ہے مدینے کی
دَر حقیقت یہی صورت ہے جینے کی — سحؔر بلرام پوری

☆

اِس میں دل ہے کہ جس میں آپ رہتے ہیں
سچ کہوں تو سعادت ہے یہ سینے کی — سحؔر بلرام پوری

☆

دُور ہوں مَیں مِرے آقا مدینے سے
ہے ضرورت انگوٹھی کو نگینے کی — سحؔر بلرام پوری

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ مرکب بحر کی تعریف کیجیے۔

﴿۷﴾ مرکب بحریں کتنی ہیں؟

﴿۸﴾ ''بحرِ بسیط'' کیسی بحر ہے؟

﴿۹﴾ ''مفعولاتُ'' میں کتنے حروف ہیں؟

﴿۱۰﴾ ''بحرِ مدید'' کا وزن کیا ہے؟

06.07 خلاصہ

اُردو شاعری کی اصل اور بنیادی بحریں ۱۹/ ہیں۔ جن میں سے ۷/ بحریں مفرد اور ۱۲/ بحریں مرکب ہے۔

مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں جیسے:

فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن
فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن

مفرد بحریں ۷/ ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
متدارک	متقارب	رمل	ہزج	رجز	کامل	وافر

مرکب اُس بحر کو کہتے ہیں جس میں دو طرح کے اَرکان ہوں جیسے:

فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن
فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن

مرکب بحریں ۱۲/ ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱	۲	۳	۴	۵	۶
منسرح	مقتضب	مجتث	بسیط	مضارع	طویل
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
مدید	سریع	خفیف	جدید	قریب	مشاکل

06.08 فرہنگ

آشفتہ	:	پریشان	زِحاف	:	اَرکانِ بحر میں کمی یا زِیادتی کا عمل
آہنگ	:	آواز،نغمہ	زیست	:	زندگی
انجمن	:	محفل	شانہ	:	کنگھی کرنا
تَرس	:	خوف،ڈر	صلہ	:	بدلہ
ترنُّم	:	لَے،خوش اِلحانی	فرقت	:	جدائی
تکلف	:	بناوٹ،نمائش	فزوں	:	زِیادہ
تلے	:	نیچے	قضا	:	موت
خطا کار	:	غلطی کرنے والا	کماحقہ	:	پوری طرح
خور	:	سورج	گلہ	:	شکایت
دَہن	:	مُنہ	گیسو	:	بال،زلف
رازداں	:	راز جاننے والا	محن	:	محنت کی جمع،مشکلات
رضا	:	خوشی	ہم نفس	:	دوست،مُرادمحبوب

06.09 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ متدارک ''فاعلُن'' کے وزن پر۳/اَشعار لکھیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ متقارب ''فعُولُن'' کے وزن پر۳/اشعار قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ ہزج ''مفاعیلُن'' کے وزن پر۳/اَشعار تحریر کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ ۷/مفرد بحروں کے نام سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۲ ۱۲/مرکب بحروں کے نام لکھیے۔

سوال نمبر۳ کم اَز کم ۳/مرکب بحروں کے اَوزان تحریر کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : ''فاعلاتن مستفعلن فاعلن'' کس مرکب بحر کا وزن ہے؟

(الف) خفیف (ب) طویل (ج) جدید (د) بسیط

سوال نمبر۲ : ''آپ کو دیکھ کر دیکھتا رہ گیا'' یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟

(الف) وسیم بریلوی (ب) عزیز قیسی (ج) احمد فراز (د) احمد مشتاق

سوال نمبر۳ : ''فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن'' کس مرکب بحر کا وزن ہے؟

(الف) قریب (ب) خفیف (ج) مشاکل (د) مدید

سوال نمبر۴ : ''بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی'' یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟

(الف) احمد فراز (ب) کلیم عاجز (ج) مجاز (د) اقبال

سوال نمبر۵ : ''فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن'' کس مرکب بحر کا وزن ہے؟

(الف) طویل (ب) مدید (ج) منسرح (د) مقتضب

سوال نمبر۶ : ''کان بھی خالی ہیں میرے اور دونوں ہاتھ بھی'' یہ مصرع کس شاعرہ کا ہے؟

(الف) مینا کماری (ب) پروین شاکر (ج) جہاں آرا بیگم (د) نور جہاں بیگم

سوال نمبر۷ : ''مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن'' کس مرکب بحر کا وزن ہے؟

(الف) سریع (ب) مضارع (ج) قریب (د) مجتث

سوال نمبر۸ : ''عشق کا ذوقِ نظارہ مفت میں بدنام ہے'' یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟

(الف) عرفان صدیقی (ب) احمد فرز (ج) اقبال (د) مجاز

سوال نمبر۹ : ''فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن'' کس مرکب بحر کا وزن ہے؟

(الف) جدید (ب) سریع (ج) خفیف (د) طویل

سوال نمبر۱۰ : ''بزمِ ساقی میں اَدب آداب مت دیکھا کرو'' یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟

(الف) اقبال (ب) احمد فراز (ج) احمد مشتاق (د) عرفان صدیقی

خالی جگہ پُر کیجیے۔

ﮬ مِری جاں چاہنے والا بڑی..........سے ملتا ہے۔

(۱) مشکل (۲) آسانی (۳) جلدی

ﮬ اَور مَیں تھا کہ..........بولتا رہ گیا۔

(۱) جھوٹ (۲) سچ (۳) بات

ﮬ حُسن خود بے تاب ہے..........دِکھانے کے لئے۔

(۱) ناز (۲) چہرہ (۳) جلوہ

✍ اُس نے کہا..........لئے تم نے بھلا کیا کیا کیا؟

(۱) میرے (۲) اپنے (۳) سب کے

✍ بڑا بے ادب ہوں.........چاہتا ہوں۔

(۱) دعا (۲) سزا (۳) بددعا

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ مفاعلتن ''بحرِ کامل'' کا وزن ہے۔ ☐

❷ ''بحرِ متدارک'' کا وزن ''فاعلاتن'' ہے۔ ☐

❸ ''بحرِ رمل'' کا وزن ''فاعلاتن'' ہے۔ ☐

❹ مفاعیلن ''بحرِ ہزج'' کا وزن ہے۔ ☐

❺ ''بحرِ مدید'' ایک مفرد بحر ہے۔ ☐

06.10 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض از پروفیسر عبد المجید

۶۔ معراج العروض از ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض از کمال احمد صدیقی

۸۔ قواعد العروض از قدؔر بلگرامی

۹۔ اُردو کا اپنا عَروض از ڈاکٹر گیان چند جین

۱۰۔ تفہیم العروض از نادمؔ بلخی

06.11 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ مفرد اُس بحر کو کہتے ہیں جس کے تمام اَرکان ایک جیسے ہوں۔

﴿۲﴾ مفرد بحریں ۷ ہیں۔

﴿۳﴾ ''بحرِ وافر'' ایک مفرد بحر ہے۔

﴿۴﴾ بحرِ کامل کا وزن ''متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن'' ہے۔

﴿۵﴾　''فعولُنْ''میں ۵رحروف ہیں۔

﴿۶﴾　مرکب اُس بحرکو کہتے ہیں جس میں دوطرح کے اَرکان ہوں۔

﴿۷﴾　''مرکب بحریں''۱۲رہیں۔

﴿۸﴾　''بحرِ بسیط''ایک مرکب بحر ہے۔

﴿۹﴾　''مفعولاتُ''میں ۷رحروف ہیں۔

﴿۱۰﴾　''بحرِ مدید''کاوزن''فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن''ہے۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبرا : (الف) خفیف	جواب نمبر۲ : (ب) عزیزؔقیسی
جواب نمبر۳ : (ج) مشاکل	جواب نمبر۴ : (د) اقبالؔ
جواب نمبر۵ : (الف) طویل	جواب نمبر۶ : (ب) پروینؔ شاکر
جواب نمبر۷ : (ج) قریب	جواب نمبر۸ : (د) مجازؔ
جواب نمبر۹ : (الف) جدید	جواب نمبر۱۰ : (ب) احمدفرازؔ

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (ا) مشکل

② (۲) سچ

③ (۳) جلوہ

④ (ا) میرے

⑤ (۲) سزا

صحیح اورغلط کے جوابات

❶ ☜ ✗

❷ ☜ ✗

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✓

❺ ☜ ✗

اکائی 07 زِحافات

ساخت

07.01 : اغراض ومقاصد
07.02 : تمہید
07.03 : زِحاف کی تعریف اور اَقسام
07.04 : عام زِحافات
07.05 : خاص زِحافات
07.06 : مرکب زِحافات
07.08 : خلاصہ
07.09 : فرہنگ
07.10 : نمونہ امتحانی سوالات
07.11 : حوالہ جاتی کتب
07.12 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

07.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''زحاف کی تعریف اور اُس کی اَقسام کے بارے میں'' جانیں گے۔آخر میں اکائی کا خلاصہ،مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات،''معروضی سوالات وجوابات''،''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

07.02 تمہید

بحر کے سالم رُکن میں ہونے والی تبدیلی (حذف واضافے) کو زِحاف کہتے ہیں۔مثال کے طور پر ''فاعلاتُن'' ایک سالم رُکن ہے۔ اگر اس کے دوسرے حرف یعنی ''اَ'' کو حذف کر دیا جائے تو ''فَعِلَا تُنْ'' ہو جائے گا۔اِسی طرح ''فَعُوْلُنْ'' بھی ایک سالم رُکن ہے۔اگر اس کے آخری حرف یعنی ''نْ'' سے پہلے ''الف'' کا اضافہ کر دیا جائے تو ''فَعُوْلَانْ'' ہو جائے گا۔حذف واضافے کے بعد رُکن کی کیفیت بھی بدل جاتی

ہے مثال کے طور ''فَاْعِلَاْ تُنْ اور فَعُوْلُنْ'' حذف واضافے سے پہلے ''سالم'' اَرکان تھے مگر حذف واضافے کے بعد ''مُزَاحِف'' اَرکان ہو گئے۔ جس رُکن میں جس زِحاف کے تحت تبدیلی ہوتی ہے، اُسی زِحاف کے مطابق اُس رُکن کا نام بھی تبدیل ہو جاتا ہے جیسے اگر کسی رُکن میں ''خَرْم'' کا زِحاف نافذ ہو تو اُس رُکن کو ''اَخْرَم'' کہا جائے گا۔ اگر کسی رُکن میں ''قَبْض'' کا زِحاف نافذ ہو تو اُس رُکن کو ''مَقْبُوْض'' کہا جائے گا۔ اگر کسی رُکن میں ''قَطْع'' کا زِحاف نافذ ہو تو اُس رُکن کو ''مقطوع'' کہا جائے گا۔ اگر کسی رُکن میں ''شَتَر'' کا زِحاف نافذ ہو تو اُس رُکن کو ''اَشْتَر'' کہا جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ۔ اِس اکائی میں حذف واضافے کے اِسی عمل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تاکہ آپ اِس سے پورا پورا فائدہ اُٹھا سکیں ساتھ ہی ساتھ علمِ عَروض کی بنیادی معلومات بھی حاصل کر سکیں۔

07.03 زِحاف کی تعریف اور اَقسام

زِحاف کی تعریف : زِحاف ''زَحف'' سے مشتق ہے۔ زحف کا لغوی معنیٰ ''تیر کا نشانے پر لگنا'' ہے۔ زِحاف کی جمع ''زحافات'' ہے۔ علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''شعر کے کسی رُکن میں ہونے والی تبدیلی'' کو زِحاف کہتے ہیں۔ یہ تبدیلی چار طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ تسکین : کسی رُکن کے متحرک حرف کو ساکن کرنا جیسے ''مُتَفَاْعِلُنْ'' کو ''مُتْفَاْعِلُنْ'' کرنا۔

۲۔ تحریک : کسی رُکن کے ساکن حرف کو متحرک کرنا جیسے ''فَاْعِلَاْتْ'' کو ''فَاْعِلَاْتُ'' کرنا۔

۳۔ اِضافہ : کسی رُکن میں کسی حرف کا اِضافہ کرنا جیسے ''فَاْعِلُنْ'' کو ''فَاْعِلَاْنْ'' کرنا۔

۴۔ سقوط : کسی رُکن میں ایک یا زِیادہ حروف کم کرنا جیسے ''فَعُوْلُنْ'' کو ''فَعُوْلُ یا فَعَلْ'' کرنا۔

زِحاف کی اَقسام : زِحاف کی تین اَقسام ہیں:

۱۔ عام زِحافات ۲۔ خاص زحافات ۳۔ مرکب زِحافات

07.04 عام زِحافات

عام زِحافات: اَیسے زِحافات جو ایک سے زیادہ اَرکان میں آتے ہیں۔ اُن کو ''عام زِحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ عام زِحافات کی تعداد چودہ ۱۴ ہے:

۱۔ اِذالہ: رُکن کے آخر میں آنے والے وتد مجموع کے آخری حرف سے پہلے ایک ''الف'' کا اضافہ کرنے کو ''اِذالہ'' کہتے ہیں جیسے ''مُسْتَفْعِلُنْ'' میں ''عِلُنْ'' وتد مجموع ہے۔ ''عِلُنْ'' کا آخری حرف ''نْ'' ہے۔ اس سے پہلے ایک ''الف'' کا اضافہ کیا تو ''مُسْتَفْعِلَاْنْ'' ہو گیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مُذ ال'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۲۔ تسبیغ: رُکن کے آخر میں آنے والے سببِ خفیف کے آخری حرف سے پہلے ایک ''الف'' کا اضافہ کرنے کو ''تسبیغ'' کہتے ہیں جیسے ''فاعلاتُنْ'' میں ''تُنْ'' سببِ خفیف ہے۔ ''تُنْ'' کا آخری حرف ''نْ'' ہے۔ اس سے پہلے ایک ''الف'' کا اضافہ کیا تو ''فاعلاتانْ'' ہو گیا۔ ''فاعلاتان'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَاعِلِیَّانْ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مُسَبَّغْ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۳۔ **تَشۡعِیۡث**: ''فاعلاتُنۡ'' کے وتدِ مجموع کے پہلے متحرک حرف کو حذف کرنا جیسے ''فاعلاتن'' میں ''عِلَا'' وتد مجموع ہے۔ اس کے پہلے متحرک حرف ''ع'' کو گرایا تو ''فالاتُنۡ'' بچا۔ ''فالاتُنۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مَفعُوۡلُنۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مُشَعَّث'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۴۔ **جَدۡع**: ''مَفعُوۡ لاتُ'' کے پہلے دونوں سببِ خفیف کو گرانا اور ''تُ'' کو ساکن کرنا جیسے۔ ''مَفۡعُوۡ لاتُ'' کے پہلے دونوں سببِ خفیف یعنی ''مَفعُوۡ'' کو گرایا تو ''لاتُ'' بچا۔ ''لاتُ'' میں ''تُ'' ساکن کر دیا تو ''لاتۡ'' ہوگیا۔ ''لاتۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فاۡعۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مَجۡدُوۡعۡ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۵۔ **حَذَذۡ**: رُکن کے آخر میں آنے والے وتدِ مجموع کو حذف کرنا جیسے ''فاعِلُنۡ'' میں ''عِلُنۡ'' وتد مجموع ہے۔ ''عِلُنۡ'' کو حذف کیا تو ''فاۡ'' بچا۔ ''فاۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَعۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَحَذۡ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۶۔ **حَذۡف**: رُکن کے آخر میں آنے والے سببِ خفیف کو ساقط کرنا جیسے ''فَعُوۡلُنۡ'' میں ''لُنۡ'' سببِ خفیف ہے۔ ''لُنۡ'' کو ساقط کیا تو ''فَعُوۡ'' بچا۔ ''فَعُوۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَعَلۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''محذوف'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۷۔ **خَبۡن**: رُکن کے شروع میں آنے والے سببِ خفیف کے دوسرے حرف کو گرانا جیسے ''فاعِلُنۡ'' میں ''فاۡ'' سببِ خفیف ہے۔ ''فاۡ'' کے دوسرے حرف ''اَلف'' کو گرایا تو ''فَعِلُنۡ'' باقی بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مخبون'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۸۔ **طَیّ**: جس رُکن کے شروع میں ایک ساتھ دو سببِ خفیف آئیں، اُس کے دوسرے سببِ خفیف کے آخری حرف کو گرانا جیسے ''مُسۡتَفۡعِلُنۡ'' میں ''مُسۡ'' پہلا اور ''تَفۡ'' دوسرا سببِ خفیف ہے۔ ''تَفۡ'' کے دوسرے حرف ''ف'' کو گرایا تو ''مُسۡتَعِلُنۡ'' بچا۔ ''مُسۡتَعِلُنۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مُفۡتَعِلُنۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مَطۡوِی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۹۔ **قَبۡض**: رُکن کا پانچواں ساکن حرف (جو سببِ خفیف ہو) گرانا جیسے ''فَعُوۡلُنۡ'' کا پانچواں ساکن حرف ''نۡ'' ہے جو سببِ خفیف ہے۔ ''نۡ'' کو گرا دیا تو ''فَعُوۡلُ'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مقبوض'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۰۔ **قَصۡر**: رُکن کے آخری سببِ خفیف کے ساکن حرف کو حذف کرنا اور ساکن سے پہلے والے متحرک حرف کو ساکن کرنا جیسے ''مفاعِیلُنۡ'' میں ''لُنۡ'' آخری سببِ خفیف ہے۔ ''لُنۡ'' کا ساکن حرف ''نۡ'' ہے۔ ''نۡ'' کو حذف کیا تو ''مفاعِیۡلُ'' بچا۔ ''مفاعِیۡلُ'' کا ''ل'' متحرک ہے۔ اُسے ساکن کر دیا تو ''مفاعِیۡلۡ'' ہوگیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مقصور'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۱۔ قَطۡعۡ: رُکن کے آخر میں آنے والے وتد مجموع کے آخری ساکن حرف کو گرانا اور ساکن سے پہلے والے متحرک حرف کو ساکن کرنا جیسے ''فاعِلُنۡ'' میں ''عِلُنۡ'' وتد مجموع ہے۔ ''عِلُنۡ'' کا ساکن حرف ''نۡ'' ہے۔''نۡ'' کو حذف کیا تو ''فاعِلُ'' بچا۔ ''فاعِلُ'' کا ''ل'' متحرک ہے۔ اُسے ساکن کر دیا تو ''فاعِلۡ'' ہوگیا۔ ''فاعِلۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَعۡلُنۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مقطوع'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۲۔ کَفّ: رُکن کا ساتواں ساکن حرف (جو سببِ خفیف ہو) گرانا جیسے ''مفاعیلُنۡ'' کا ساتواں ساکن حرف ''نۡ'' ہے جو سببِ خفیف ہے۔ ''نۡ'' کو گرا دیا تو ''مفاعیلُ'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مکفوف'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۳۔ نَحۡرۡ: ''فَاعۡ'' مجدوع کے ''الف'' کو گرایا تو ''فَعۡ'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''منحور'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۴۔ وَقۡفۡ: رُکن کے آخر میں آنے والے وتد مفروق کے آخری متحرک حرف کو ساکن کرنا جیسے ''مَفۡعُوۡ لاتُ'' میں ''لاتُ'' وتد مفروق ہے۔ ''لاتُ'' کا آخری متحرک حرف ''تُ'' ہے۔ ''تُ'' کو ساکن کر دیا تو ''مَفۡعُوۡ لاتۡ'' ہوگیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''موقوف'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ ''زِحاف'' کس لفظ سے مشتق ہے؟

﴿۲﴾ ''زِحاف'' کا لغوی معنٰی کیا ہے؟

﴿۳﴾ ''زِحاف'' کی جمع کیا ہے؟

﴿۴﴾ ''عام زِحافات'' کی تعداد کتنی ہے؟

﴿۵﴾ ''فالاتُنۡ'' کا ہم وزن رُکن کون سا ہے؟

07.05 خاص زِحافات

خاص زِحافات: اَیسے زِحافات جو کچھ خاص اَرکان میں آتے ہیں، اُن کو ''خاص زِحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ خاص زِحافات کی تعداد چار ۴/ ہے:

۱۔ ثَلۡم: جیسے ''فَعُوۡلُنۡ'' کے پہلے حرف ''ف'' کو گرانے کے بعد ''عُوۡلُنۡ'' بچا۔ ''عُوۡلُنۡ'' کو اس کے ہم وزن رُکن ''فَعۡلُنۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَثۡلَم'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۲۔ جَبّ: رُکن کے آخر سے دو سببِ خفیف گرانے کو ''جَبّ'' کہتے ہیں جیسے ''مَفَاعِیۡلُنۡ'' سے ''عِیۡلُنۡ'' گرایا تو ''مَفَا'' بچا۔ ''مَفَا'' کو اس کے ہم وزن رُکن ''فَعَلۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مجبوب'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۳۔ خَرۡم: جیسے ''مَفَاعِیۡلُنۡ'' کے پہلے حرف ''م'' کو گرانے کے بعد ''فَاعِیۡلُنۡ'' بچا۔ ''فَاعِیۡلُنۡ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مَفۡعُوۡلُنۡ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَخرم'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۴۔ کَشف: جیسے ''مَفعُوٗ لاتُ'' کے آخری حرف ''ت'' کو گرانے کے بعد ''مَفعُوٗ لا'' بچا۔ ''مَفعُوٗ لا'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مَفعُوٗلُن'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مکشوف'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

07.06 : مرکب زِحافات

مرکب زِحافات: جب ایک رُکن میں ایک سے زیادہ زِحافات آتے ہیں تو اُن کو ''مرکب زَحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ مرکب زِحافات کی تعداد چھ ۶/ ہے:

۱۔ بَتْر: ''فَعُوٗلُن'' میں ''حَذْف اور قَطْع'' کا جمع ہونا جیسے حذف کی وجہ سے ''فَعُوٗلُن'' کے ''لُن'' کو گرایا تو ''فَعُوٗ'' بچا۔ پھر قطع کی وجہ سے کے ''فَعُوٗ'' کے ''وٗ'' کو گرایا اور ''ع'' کو ساکن کر دیا تو ''فَعْ'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَبتَرْ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یا ''مَفَاعِیْلُن'' میں ''جَبّ اور خَرْم'' کا جمع ہونا جیسے جبّ کی وجہ سے ''مَفَاعِیلُن'' میں سے ''عیلُن'' کو گرایا تو ''مفا'' بچا۔ پھر خرم کی وجہ سے ''مفا'' کے پہلے حرف ''م'' کو گرا دیا تو ''فَا'' بچا۔ ''فَا'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَعْ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو بھی ''اَبتَرْ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۲۔ خَرْب: ''مفاعِیْلُن'' میں ''خَرْم اور کَفّ'' کا جمع ہونا جیسے خرم کی وجہ سے ''مفاعیلن'' کے ''م'' کو گرایا تو ''فاعیلُن'' بچا۔ پھر کف کی وجہ سے ''فاعیلُن'' کے ''نْ'' کو گرایا تو ''فاعِیلُ'' بچا۔ ''فاعِیلُ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مَفْعُوْلُ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَخْرَب'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۳۔ شَتْر: ''مفاعِیْلُن'' میں ''خَرْم اور قَبْض'' کا جمع ہونا جیسے خرم کی وجہ سے ''مفاعیلن'' کے ''م'' کو گرایا تو ''فاعیلُن'' بچا۔ پھر کف کی وجہ سے ''فاعیلُن'' کی ''ی'' کو گرایا تو ''فاعِلُن'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَشْتَرْ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۴۔ شَکْل: ''کَفّ اور خَبْن'' کا جمع ہونا جیسے ''کف کی وجہ سے رُکن یعنی ''فاعلاتُن'' کے ساتویں حرفِ ساکن ''نْ'' کو گرایا تو ''فاعِلاتُ'' بچا۔ پھر خَبْن کی وجہ سے رُکن یعنی ''فاعلاتُ'' کے پہلے سببِ خفیف یعنی ''فَا'' کے ساکن حرف یعنی ''ا'' کو گرایا تو ''فَعِلاتُ'' بچا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مشکول'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۵۔ کَسْف: ''وَقْف اور کَفّ'' کا جمع ہونا جیسے ''وقف کی وجہ سے ''مَفْعُوٗ لاتُ'' کے ''تُ'' کو ساکن کر دیا تو ''مَفْعُو لاتْ'' ہو گیا۔ پھر کف کی وجہ سے ''تْ'' کو گرا دیا تو ''مَفْعُوٗ لا'' بچا۔ ''مَفْعُو لا'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''مَفْعُوٗلُن'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''مکسوف'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۶۔ ہَتْم: ''حَذْف اور قَصْر'' کا جمع ہونا جیسے حذف کی وجہ سے ''مفاعیلن'' کے ''لُن'' کو گرایا تو ''مفاعی'' بچا۔ پھر قصر کی وجہ سے ''مفاعی'' کی ''ی'' کو گرا دیا اور ''ع'' کو ساکن کر دیا تو ''مَفَاعْ'' بچا۔ ''مَفَاعْ'' کو اُس کے ہم وزن رُکن ''فَعُوْلْ'' سے بدل دیا۔ اِس بدلے ہوئے رُکن کو ''اَہْتَم'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ ''خاص زِحافات'' کی تعداد کتنی ہے؟

﴿۷﴾ ''جَبّ'' کسے کہتے ہیں؟

﴿۸﴾ ''خرم'' کا تعلق زِحافات کی کس قسم سے ہے؟

﴿۹﴾ ''مرکب زِحافات'' کی تعداد کتنی ہے؟

﴿۱۰﴾ ''خَرب'' کسے کہتے ہیں؟

07.08 خلاصہ

زِحاف ''زَحف'' سے مشتق ہے۔ زحف کا لغوی معنیٰ ''تیر کا نشانے پر لگنا'' ہے۔ زِحاف کی جمع ''زحافات'' ہے۔ علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''شعر کے کسی رُکن میں ہونے والی تبدیلی'' کو زِحاف کہتے ہیں۔ یہ تبدیلی چار طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ تسکین: کسی رُکن کے متحرک حرف کو ساکن کرنا جیسے ''مُتَفَاعِلُن'' کو ''مُتْفَاعِلُن'' کرنا۔

۲۔ تحریک: کسی رُکن کے ساکن حرف کو متحرک کرنا جیسے ''فَاعِلاتْ'' کو ''فَاعِلاتُ'' کرنا۔

۳۔ اِضافہ: کسی رُکن میں کسی حرف کا اِضافہ کرنا جیسے ''فَاعِلُن'' کو ''فَاعِلَان'' کرنا۔

۴۔ سقوط: کسی رُکن میں ایک یا زِیادہ حروف کم کرنا جیسے ''فَعُولُن'' کو ''فَعُولُ یا فَعَلْ'' کرنا۔

زِحاف کی تین اَقسام ہیں۔ ۱۔ عام زِحافات، ۲۔ خاص زحافات، ۳۔ مرکب زِحافات۔

۱۔ عام زِحافات: اَیسے زِحافات جو ایک سے زیادہ اَرکان میں آتے ہیں۔ اُن کو ''عام زِحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ عام زِحافات کی تعداد چودہ ۱۴/ ہے:

۱۔ اِذالہ	۲۔ تسبیغ	۳۔ تشعیت	۴۔ جدع	۵۔ حذذ
۶۔ حذف	۷۔ خبن	۸۔ طی	۹۔ قبض	۱۰۔ قصر
۱۱۔ قطع	۱۲۔ کف	۱۳۔ نحر	۱۴۔ وقف	

۲۔ خاص زِحافات: اَیسے زِحافات جو کچھ خاص اَرکان میں آتے ہیں، اُن کو ''خاص زِحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ خاص زِحافات کی تعداد چار ۴/ ہے:

۱۔ ثلم ۲۔ جب ۳۔ خرم ۴۔ کشف

۳۔ مرکب زِحافات: جب ایک رُکن میں ایک سے زیادہ زِحافات آتے ہیں تو اُن کو ''مرکب زَحافات'' کا نام دیا جاتا ہے۔ مرکب زِحافات کی تعداد چھ ۶/ ہے:

۱۔ بتر	۲۔ خرب	۳۔ شتر
۴۔ شکل	۵۔ کف	۶۔ ہتم

07.09 فرہنگ

اَبتر	: جس رُکن میں بتر نامی زِحاف نافذ ہو۔	مشعت	: جس رُکن میں تشعیت نامی زِحاف نافذ ہو۔
اَثلم	: جس رُکن میں ثلم نامی زِحاف نافذ ہو۔	مشکول	: جس رُکن میں شکل نامی زِحاف نافذ ہو۔
اَخرم	: جس رُکن میں خرم نامی زِحاف نافذ ہو۔	مطوی	: جس رُکن میں طی نامی زِحاف نافذ ہو۔
اَشتر	: جس رُکن میں شتر نامی زِحاف نافذ ہو۔	مقبوض	: جس رُکن میں قبض نامی زِحاف نافذ ہو۔
اَہتم	: جس رُکن میں ہتم نامی زِحاف نافذ ہو۔	مقصور	: جس رُکن میں قصر نامی زِحاف نافذ ہو۔
حذف	: جس رُکن میں حذف نامی زِحاف نافذ ہو۔	مقطوع	: جس رُکن میں قطع نامی زِحاف نافذ ہو۔
مجبوب	: جس رُکن میں جب نامی زِحاف نافذ ہو۔	مکسوف	: جس رُکن میں کسف نامی زِحاف نافذ ہو۔
مجدوع	: جس رُکن میں جدع نامی زِحاف نافذ ہو۔	مکشوف	: جس رُکن میں کشف نامی زِحاف نافذ ہو۔
محذوف	: جس رُکن میں حذف نامی زِحاف نافذ ہو۔	مکفوف	: جس رُکن میں کف نامی زِحاف نافذ ہو۔
مخبون	: جس رُکن میں خبن نامی زِحاف نافذ ہو۔	منحور	: جس رُکن میں نحر نامی زِحاف نافذ ہو۔
مذال	: جس رُکن میں اِذالہ نامی زِحاف نافذ ہو۔	موقوف	: جس رُکن میں وقف نامی زِحاف نافذ ہو۔
مسبغ	: جس رُکن میں تسبیغ نامی زِحاف نافذ ہو۔		

07.10 : نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ زِحاف کی تعریف قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۲ زِحاف کی اَقسام سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۳ زِحاف کے تحت کتنی طرح کی تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ ''عام زِحافات'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال نمبر۲ ''خاص زِحافات'' کی تفصیل بیان کیجیے۔

سوال نمبر۳ ''مرکب زِحافات'' پر روشنی ڈالیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : ''شعر کے کسی رُکن میں ہونے والی تبدیلی'' کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) زِحاف (ب) بحر (ج) وزن (د) قافیہ

سوال نمبر۲ : ''کسی رُکن کے متحرک حرف کو ساکن کرنا'' کیا ہے؟

(الف) تقلیب (ب) تسکین (ج) تشدید (د) تحریک

سوال نمبر۳ : ''کسی رُکن کے ساکن حرف کو متحرک کرنا'' کیا ہے؟

(الف) تسکین (ب) تشدید (ج) تحریک (د) تقلیب

سوال نمبر۴ : ''کسی رُکن میں کسی حرف کا اضافہ کرنا'' کیا ہے؟

(الف) تسکین (ب) مجزوم (ج) سقوط (د) اضافہ

سوال نمبر۵ : ''کسی رُکن میں ایک یا زیادہ حرف کم کرنا'' کیا ہے؟

(الف) سقوط (ب) اضافہ (ج) تسکین (د) تحریک

سوال نمبر۶ : زِحاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ۲ (ب) ۳ (ج) ۴ (د) ۱

سوال نمبر۷ : زِحاف کی پہلی قسم کون سی ہے؟

(الف) زِحافات (ب) خاص زِحافات (ج) عام زِحافات (د) مرکب زِحافات

سوال نمبر۸ : زِحاف کی دوسری قسم کون سی ہے؟

(الف) مرکب زِحافات (ب) عام زِحافات (ج) زِحافات (د) خاص زِحافات

سوال نمبر۹ : زِحاف کی تیسری قسم کون سی ہے؟

(الف) مرکب زِحافات (ب) خاص زِحافات (ج) عام زِحافات (د) زِحافات

سوال نمبر۱۰ : اِذالہ کا تعلق کس قسم کے زِحافات سے ہے؟

(الف) عام زِحافات (ب) زِحافات (ج) خاص زِحافات (د) مرکب زِحافات

خالی جگہ پُر کیجیے۔

- بحر کے سالم رُکن میں ہونے والی تبدیلی کو..........کہتے ہیں۔

(۱) زِحاف (۲) تقطیع (۳) آورد

- فاعلاتن ایک..........رُکن ہے۔

(۱) مزاحف (۲) سالم (۳) دوحرفی

- فَعُولُنْ میں ''لُنْ''..........ہے۔

(۱) سببِ ثقیل (۲) وتدِ مجموع (۳) سببِ خفیف

- زِحاف کی..........اَقسام ہیں۔

(۱) تین (۲) چار (۳) پانچ

مرکب زِحافات کی تعداد.....ہے۔

(۱) ۵ (۲) ۶ (۳) ۴

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگایئے۔

❶ عام زِحافات کی تعداد ۶ ؍ ہے۔ ☐

❷ عام زِحافات کی تعداد ۱۴ ؍ ہے۔ ☐

❸ زِحاف کی پہلی قسم ''خاص زِحافات'' ہے۔ ☐

❹ خاص زِحافات کی تعداد ر۶ ؍ ہے۔ ☐

❺ عام زِحافات کی تعداد ۴ ؍ ہے۔ ☐

07.11 : حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحرالفصاحت جلد اول — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحرالفصاحت جلد دوم — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض — از — مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری — از — مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض — از — پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض — از — ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض — از — کمال احمد صدیقی

۸۔ قواعد العروض — از — قدؔر بلگرامی

۹۔ اُردو کا اپنا عَروض — از — ڈاکٹر گیان چند جین

۱۰۔ تفہیم العروض — از — نادؔم بلخی

07.12 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ زِحاف لفظ ''زَحف'' سے مشتق ہے۔

﴿۲﴾ زِحاف کا لغوی معنٰی ''تیر کا نشانے پر لگنا'' ہے۔

﴿۳﴾ زِحاف کی جمع ''زِحافات'' ہے۔

﴿۴﴾ عام زِحافات کی تعداد ۱۴ ؍ ہے۔

﴿۵﴾ ''فالاتُنْ'' کا ہم وزن رُکن ''مَفْعُوْلُنْ'' ہے۔

﴿۶﴾ ''خاص زِحافات'' کی تعداد ۴ ؍ ہے۔

﴿۷﴾ رُکن کے آخر سے دو سببِ خفیف گرانے کو ''جَبّ'' کہتے ہیں۔

﴿۸﴾ ''خرم'' کا تعلق دوسری قسم ''خاص زِحافات'' سے ہے۔

﴿۹﴾ ''مرکب زِحافات'' کی تعداد ۶ /ہے۔

﴿۱۰﴾ ''مفاعیلُن'' میں ''خَرم اور کَفّ'' کے جمع ہونے کو ''خَرب'' کہتے ہیں۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱	: (الف) زِحاف	جواب نمبر۲	: (ب) تسکین
جواب نمبر۳	: (ج) تحریک	جواب نمبر۴	: (د) اضافہ
جواب نمبر۵	: (الف) سقوط	جواب نمبر۶	: (ب) ۳
جواب نمبر۷	: (ج) عام زِحافات	جواب نمبر۸	: (د) خاص زِحافات
جواب نمبر۹	: (الف) مرکب زِحافات	جواب نمبر۱۰	: (ب) عام زِحافات سے

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) زِحاف

② (۲) سالم

③ (۳) سببِ خفیف

④ (۱) تین

⑤ (۲) ۶

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✗

❷ ☜ ✓

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✗

❺ ☜ ✓

بلاک نمبر 02

اکائی	08	مفرد مزاحف بحریں	غلام جیلانی
اکائی	09	مرکب مزاحف بحریں	غلام جیلانی
اکائی	10	کچھ نئے اَوزان	غلام جیلانی
اکائی	11	قواعدِ تقطیع	غلام جیلانی
اکائی	12	تقطیعِ غیر حقیقی	غلام جیلانی
اکائی	13	تقطیعِ حقیقی	غلام جیلانی

اکائی 08 مُفرد مُزاحف بحریں

ساخت

08.01 : اغراض و مقاصد
08.02 : تمہید
08.03 : بحرِ ہَزَج کی مُزاحف بحریں
08.04 : بحرِ رَمَل کی مُزاحف بحریں
08.05 : بحرِ رَجَز کی مُزاحف بحریں
08.06 : بحرِ مُتَدارِک کی مُزاحف بحریں
08.07 : بحرِ مُتَقارِب کی مُزاحف بحریں
08.08 : بحرِ کامِل کی مُزاحف بحریں
08.09 : بحرِ وافِر کی مُزاحف بحریں
08.10 : خلاصہ
08.11 : فرہنگ
08.12 : نمونہ امتحانی سوالات
08.13 : حوالہ جاتی کتب
08.14 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

08.01 اغراض و مقاصد

اِس اکائی میں آپ ''مفرد مزاحف بحروں'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ و معانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات و جوابات، ''معروضی سوالات و جوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات و جوابات اور ''صحیح و غلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

08.02 تمہید

سات ۷ مفرد (سالم) بحروں اور اُن کے بنیادی اَوزان کے بارے میں آپ کو اچھی خاصی معلومات فراہم کی جا چکی ہیں۔ سالم اَوزان میں زِحافات کے تحت ہونے والی تبدیلیوں سے بھی آپ کو رُوشناس کرایا جا چکا ہے۔ سَرِ دَست سات ۷ مفرد بحروں سے نکلنے والی مزاحف بحروں اور اُن کے اَوزان کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ ہر ایک مفرد بحر کے بنیادی وَزن اور اُس سے نکلنے والی مزاحف بحروں اور اُن کے اَوزان کی تفصیل الگ الگ دی گئی ہے تا کہ آپ کو کسی بھی قسم کی کوئی دُشواری نہ پیش آئے۔

08.03 بحرِ ہزج کی مُزاحف بحریں

①

بحرِ ہزج مفرد مثمن سالم				
وزن:	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن

نوٹ: یہ بحرِ ہزج مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ ہزج مفرد مثمن اَخرَب مَکفُوف				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	مَفاعِیلُ	فَعُولُن
	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	مَفاعِیلُ	فَعُولُن

۲

بحرِ ہزج مفرد مثمن اَخرَب				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن
	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن

۳

بحرِ ہزج مفرد مثمن اَشتَر				
وزن:	فَاعِلُن	مَفاعِیلُن	فَاعِلُن	مَفاعِیلُن
	فَاعِلُن	مَفاعِیلُن	فَاعِلُن	مَفاعِیلُن

۴

بحرِ ہزج مفرد مثمن مَقبُوض				
وزن:	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن
	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن

۵

بحرِ ہزج مفرد مثمن مَحذُوف				
وزن:	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن
	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن

۶

بحرِ ہزج مفرد مسدس محذوف			
وزن:	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن
	مَفاْعِیلُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن

۷

بحرِ ہزج مفرد مسدس محذوف			
وزن:	مَفْعُولُ	مَفاْعِلُن	فَعُولُن
	مَفْعُولُ	مَفاْعِلُن	فَعُولُن

08.04 بحرِ رَمَل کی مُزاحَف بحریں

②

بحرِ رمل مفرد مثمن سالم				
وزن:	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن
	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن

نوٹ: یہ بحرِ رمل مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

ا

بحرِ رمل مفرد مثمن محذوف				
وزن:	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلُن
	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلاتُن	فاْعِلُن

۲

بحرِ رمل مفرد مثمن مخبون محذوف مُسکَّن				
وزن:	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعْلُن
	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعْلُن

۳

بحرِ رمل مفرد مثمن مخبون محذوف				
وزن:	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلُن
	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلُن

۴

بحرِ رمل مفرد مثمن مَشکول				
وزن:	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن
	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن

۵

بحرِ رمل مفرد مسدس محذوف			
وزن:	فاعِلاتُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن
	فاعِلاتُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن

۶

بحرِ رمل مفرد مسدس مخبون محذوف مُسکَّن			
وزن:	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعْلُن
	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعْلُن

۷

بحرِ رمل مفرد مسدس مخبون محذوف			
وزن:	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلُن
	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلُن

08.05 بحرِ رَجَز کی مُزاحف بحریں

③

بحرِ رَجَز مفرد مثمن سالم				
وزن:	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن
	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن	مُستَفْعِلُن

نوٹ: یہ بحرِ رجز مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ رجز مفرد مثمن مطوی مخبون				
وزن:	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن
	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن

۲

بحرِ رجز مفرد مثمن مطوی				
وزن:	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن
	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن

۳

بحرِ رجز مفرد مثمن مخبون مطوی

وزن:	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن
	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفْتَعِلُن

۴

بحرِ رجز مفرد مسدس مطوی			
وزن:	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن
	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن	مُفْتَعِلُن

۵

بحرِ رجز مفرد مسدس مخبون مرفوع مخلوع مضاعف						
وزن:	مَفاعِلُن	فاعِلُن	فَعُولُن	مَفاعِلُن	فاعِلُن	فَعُولُن
	مَفاعِلُن	فاعِلُن	فَعُولُن	مَفاعِلُن	فاعِلُن	فَعُولُن

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ ''بحرِ ہزج مفرد مثمن سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۲﴾ ''بحرِ ہزج مفرد مثمن اَشتَر'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۳﴾ ''بحرِ رمل مفرد مسدس محذوف'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۴﴾ ''بحرِ رجز مفرد مثمن مطوی مخبون'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۵﴾ ''بحرِ رجز مفرد مسدس مطوی'' کا وزن کیا ہے؟

08.06 بحرِ مُتَدَارِک کی مُزَاحف بحریں

④

بحرِ متدارک مفرد مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن
	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن

نوٹ: یہ بحرِ متدارک مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

ا

بحرِ متدارک مفرد مثمن سالم مضاعف								
وزن:	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن
	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن

۳

بحرِ متدارک مفرد مثمن محذوف				
وزن:	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ
	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ

۴

بحرِ متدارک مفرد مثمن محذوف مضاعف								
وزن:	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ
	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَاْعِلُن	فَعْ

۵

بحرِ متدارک مفرد مثمن مخبون				
وزن:	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن
	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن

٦

بحرِ متدارک مفرد مثمن مخبون مضاعف								
وزن:	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن
	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن

۷

بحرِ متدارک مفرد مثمن مقطوع				
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن

۸

بحرِ متدارک مفرد مثمن مقطوع مضاعف								
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن

08.07 بحرِ مُتَقَارِبْ کی مُزاحف بحریں

⑤

بحرِ متقارب مفرد مثمن سالم				
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

نوٹ: یہ بحرِ متقارب مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

١

بحرِ متدارک مفرد مثمن سالم مضاعف								
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

۲

بحرِ متقارب مفرد مثمن مقصور				
وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلْ
	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلْ

۳

بحرِ متقارب مفرد مثمن محذوف				
وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعَلْ
	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعَلْ

۴

بحرِ متقارب مفرد مثمن اَثرم سالم الآخر				
وزن:	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ
	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ

۵

بحرِ متقارب مفرد مثمن اَثرم مضاعف سالم الآخر								
وزن:	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ
	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ	فَعْلُ	فَعُوْلُنْ

08.08 بحرِ کامل کی مُزاحف بحریں

⑥

بحرِ کامل مفرد مثمن سالم				
وزن:	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ
	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ کامل مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ کامل مفرد مثمن مضمر				
وزن:	مُتَفَاعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ
	مُتَفَاعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	مُتَفَاعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ

۲

بحرِ کامل مفرد مسدس مضمر مذال			
وزن:	مُتَفاعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلان
	مُتَفاعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلان

۳

بحرِ کامل مفرد مسدس مضمر موقوص			
وزن:	مُتَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
	مُتَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن

08.09 بحرِ وافر کی مُزاحف بحریں

⑦

بحرِ وافر مفرد مثمن سالم				
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن

نوٹ: یہ بحرِ وافر مفرد کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ وافر مفرد مسدس سالم			
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن

۲

بحرِ وافر مفرد مسدس مقطوف			
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	فَعُولُن
	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	فَعُولُن

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ ''بحرِ متدارک مفرد مثمن محذوف'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۷﴾ ''بحرِ متدارک مفرد مثمن مقطوع'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۸﴾ ''بحرِ متقارب مفرد مثمن مقصور'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۹﴾ ''بحرِ کامل مفرد مسدس مضمر موقوص'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۱۰﴾ ''بحرِ وافر مفرد مسدس مقطوف'' کا وزن کیا ہے؟

08.10 خلاصہ

اِس اکائی میں سات ۷/مفرد (سالم) بحروں سے نکلنے والی مزاحف بحروں اور اُن کے اوزان کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مفرد مزاحف بحروں کی تفصیل کچھ اِس طرح ہے۔

۱	ہزج	مزاحف بحروں کی تعداد	سات	۷
۲	رمل	مزاحف بحروں کی تعداد	سات	۷
۳	رجز	مزاحف بحروں کی تعداد	پانچ	۵
۴	متدارک	مزاحف بحروں کی تعداد	آٹھ	۸
۵	متقارب	مزاحف بحروں کی تعداد	پانچ	۵
۶	کامل	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۷	وافر	مزاحف بحروں کی تعداد	دو	۲

08.11 فرہنگ

اَوزان	: وزن کی جمع، اَرکان	فرہنگ	: مُرادلغت
بنیادی	: اصلی، حقیقی	قلم بند	: لکھنا، تحریر کرنا
رُوشناس	: واقف، آشنا	مثمن	: جس میں ۸/اَرکان ہوں
سرِ دَست	: اِس وقت	مسدس	: جس میں ۶/اَرکان ہوں
فراہم	: مہیا، دَست یاب	معانی	: معنیٰ کی جمع، مفاہیم

08.12 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ ''بحرِ رَجز کی مزاحف بحریں'' تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۲ ''بحرِ کامل کی مزاحف بحریں'' قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۳ ''بحرِ وافر کی مزاحف بحریں'' سپردِ قرطاس کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبرا ''بحرِ ہزج کی مزاحف بحروں'' پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۲ ''بحرِ رَمل کی مزاحف بحریں'' سلکِ تحریر میں پروئیے۔

سوال نمبر۳ ''بحرِ متقاب کی مزاحف بحروں'' کو ضبطِ تحریر میں لائیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبرا : ''بحرِ ہزج کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۷ (ب) ۶ (ج) ۵ (د) ۴

سوال نمبر۲ : ''بحرِ رمل کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۶ (ب) ۷ (ج) ۸ (د) ۹

سوال نمبر۳ : ''بحرِ رجز کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۳ (ب) ۴ (ج) ۵ (د) ۲

سوال نمبر۴ : ''بحرِ متدارک کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۶ (ب) ۴ (ج) ۷ (د) ۸

سوال نمبر۵ : ''بحرِ متقارب کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۵ (ب) ۴ (ج) ۶ (د) ۳

سوال نمبر۶ : ''بحرِ کامل کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۲ (ب) ۳ (ج) ۴ (د) ۱

سوال نمبر۷ : ''بحرِ وافر کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۱ (ب) ۴ (ج) ۲ (د) ۳

سوال نمبر۸ : ''مربع'' میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۶ (ب) ۵ (ج) ۳ (د) ۴

سوال نمبر۹ : ''مسدس'' میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۶ (ب) ۴ (ج) ۵ (د) ۷

سوال نمبر۱۰ : ''مثمن'' میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۹ (ب) ۸ (ج) ۷ (د) ۶

خالی جگہ پُر کیجیے۔

- ''ہَزَج'' ایک ....بحر ہے۔

(۱) مفرد (۲) مرکب (۳) اِن میں سے کوئی نہیں

- ....بحرِ ہزج کا بنیادی رُکن ہے۔

(۱) فَاْعِلُن (۲) مَفَاْعِیْلُن (۳) مُتَفَاْعِلُن

- ''فَعُوْلُن'' بحرِ ....کا بنیادی رُکن ہے۔

(۱) وافر (۲) کامل (۳) متقارب

- بحرِ ....ایک مفرد بحر ہے۔

(۱) متدارک (۲) رمل (۳) رجز

- ''بحرِ رجز'' کا بنیادی وزن.....ہے۔

(۱) فَاْعِلَاْ تُنْ (۲) مُسْتَفْعِلُن (۳) فَاْعِلُن

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ ''وافر'' کا بنیادی رُکن ''مُفَاْعَلَتُن'' ہے۔ ☐

❷ ''وافر'' ایک مرکب بحر ہے۔ ☐

❸ ''فَاْعِلَاْ تُنْ'' بحرِ رمل کا بنیادی وزن ہے۔ ☐

❹ ''رجز'' ایک مفرد بحر ہے۔ ☐

❺ ''متدارک'' ایک مرکب بحر ہے۔ ☐

08.13 : حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحرالفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحرالفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض از پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض از ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض از کمال احمد صدیقی

۸۔	قواعدالعروض	از	قدرؔ بلگرامی
۹۔	اُردوکااپناعروض	از	ڈاکٹرگیان چندجین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادمؔ بلخی

08.14 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ مَفاعیلُن مَفاعیلُن مَفاعیلُن مَفاعیلُن

﴿۲﴾ فاعِلُن مَفاعیلُن فاعِلُن مَفاعیلُن

﴿۳﴾ فاعِلاتُن فاعِلاتُن فاعِلُن

﴿۴﴾ مُفتَعِلُن مَفاعِلُن مُفتَعِلُن مَفاعِلُن

﴿۵﴾ مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن

﴿۶﴾ فاعِلُن فاعِلُن فاعِلُن فَع

﴿۷﴾ فَعْلُن فَعْلُن فَعْلُن فَعْلُن

﴿۸﴾ فَعُولُن فَعُولُن فَعُولُن فَعُول

﴿۹﴾ مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن

﴿۱۰﴾ مُفاعَلَتُن مُفاعَلَتُن فَعُولُن

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبرا	: (الف) ۷	جواب نمبر۲	: (ب) ۷
جواب نمبر۳	: (ج) ۵	جواب نمبر۴	: (د) ۸
جواب نمبر۵	: (الف) ۵	جواب نمبر۶	: (ب) ۳
جواب نمبر۷	: (ج) ۲	جواب نمبر۸	: (د) ۴
جواب نمبر۹	: (الف) ۶	جواب نمبر۱۰	: (ب) ۸

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (ا) مفرد

② (۲) مَفاعیلُن

③ (۳) متقارب

④ (ا) متدارک

⑤ (۲) مُستَفعِلُن

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✗

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✓

❺ ☜ ✗

اکائی 09 مرکب مزاحف بحریں

ساخت

09.01 : اغراض ومقاصد
09.02 : تمہید
09.03 : بحرِ مُنْسَرِح اور مُقْتَضَبْ کی مُزَاحِف بحریں
09.04 : بحرِ طویل اور مدید کی مُزَاحِف بحریں
09.05 : بحرِ سریع اور بسیط کی مُزَاحِف بحریں
09.06 : بحرِ جدید اور قریب کی مُزَاحِف بحریں
09.07 : بحرِ مُجْتَث کی مُزَاحِف بحریں
09.08 : بحرِ مُضَارِع کی مُزَاحِف بحریں
09.09 : بحرِ مُشَاکِل کی مُزَاحِف بحریں
09.10 : بحرِ خفیف کی مُزَاحِف بحریں
09.11 : خلاصہ
09.12 : فرہنگ
09.13 : نمونہ امتحانی سوالات
09.14 : حوالہ جاتی کتب
09.15 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

09.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''مرکب مزاحف بحروں'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

09.02 تمہید

بارہ۱۲رمفرد (سالم) بحروں اور اُن کے بنیادی اَوزان کے بارے میں آپ کو اچھی خاصی معلومات فراہم کی جا چکی ہیں۔ سالم اَوزان میں زِحافات کے تحت ہونے والی تبدیلیوں سے بھی آپ کو رُوشناس کرایا جا چکا ہے۔ سَرِ دَست بارہ۱۲رمفرد بحروں سے نکلنے والی مزاحف بحروں اور اُن کے اَوزان کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ ہر ایک مفرد بحر کے بنیادی وَزن اور اُس سے نکلنے والی مزاحف بحروں اور اُن کے اَوزان کی تفصیل الگ الگ دی گئی ہے تاکہ آپ کو کسی بھی قسم کی کوئی دُشواری نہ پیش آئے۔

09.03 بحرِ مُنسَرِح اور مُقتَضَب کی مُزَاحف بحریں

①

بحرِ منسرح مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُستَفعِلُن	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفعِلُن	مَفعُوْ لاتُ
	مُستَفعِلُن	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفعِلُن	مَفعُوْ لاتُ

نوٹ: یہ بحرِ منسرح مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ منسرح مرکب مثمن مطوی مکسوف				
وزن:	مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن	فاعِلُن
	مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن	فاعِلُن

۲

بحرِ منسرح مرکب مثمن مطوی موقوف				
وزن:	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ
	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ

۳

بحرِ منسرح مرکب مثمن مطوی منحور				
وزن:	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ	مُفتَعِلُن	فَعْ
	مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ	مُفتَعِلُن	فَعْ

②

بحرِ مقتضب مرکب مثمن سالم				
وزن:	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفْعِلُنْ	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفْعِلُنْ
	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفْعِلُنْ	مَفعُوْ لاتُ	مُستَفْعِلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ مقتضب مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ مقتضب مرکب مثمن مطوی				
وزن:	فاعِلاتُ	مُفْتَعِلُنْ	فاعِلاتُ	مُفْتَعِلُنْ
	فاعِلاتُ	مُفْتَعِلُنْ	فاعِلاتُ	مُفْتَعِلُنْ

۲

بحرِ مقتضب مرکب مثمن مطوی مقطوع				
وزن:	فاعِلاتُ	مَفعُوْلُنْ	فاعِلاتُ	مَفعُوْلُنْ
	فاعِلاتُ	مَفعُوْلُنْ	فاعِلاتُ	مَفعُوْلُنْ

۳

بحرِ مقتضب مرکب مثمن مطوی مرفوع				
وزن:	فاعِلاتُ	فاعِلُنْ	فاعِلاتُ	فاعِلُنْ
	فاعِلاتُ	فاعِلُنْ	فاعِلاتُ	فاعِلُنْ

09.04 بحرِ طویل اور مدید کی مُزاحف بحریں

③

بحرِ طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَعُوْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ
	فَعُوْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ طویل مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

ا

بحرِ مقلوبِ طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	مَفَاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ	مَفَاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ
	مَفَاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ	مَفَاْعِیْلُنْ	فَعُوْلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ طویل مرکب مثمن سالم کی ''مقلوبی'' صورت ہے۔مَیں نے اِس کا نام ''مقلوبِ طویل مرکب مثمن سالم'' رکھا ہے۔

④

بحرِ مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ
	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ مدید مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

ا

بحرِ مقلوبِ مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ
	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ

نوٹ: یہ بحرِ مدید مرکب مثمن سالم کی ''مقلوبی'' صورت ہے۔مَیں نے اِس کا نام ''مقلوبِ مدید مرکب مثمن سالم'' رکھا ہے۔

09.05 بحرِ سریع اور بسیط کی مُزَاحَف بحریں

⑤

بحرِ سریع مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُسْتَفْعِلُنْ	مَفْعُوْلَاتُ	مُسْتَفْعِلُنْ	مَفْعُوْلَاتُ
	مُسْتَفْعِلُنْ	مَفْعُوْلَاتُ	مُسْتَفْعِلُنْ	مَفْعُوْلَاتُ

نوٹ: یہ بحرِ سریع مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

ا

بحرِ سریع مرکب مسدس مطوی مکسوف			
وزن:	مُفْتَعِلُنْ	مُفْتَعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
	مُفْتَعِلُنْ	مُفْتَعِلُنْ	فَاْعِلُنْ

۲

بحرِ سریع مرکب مسدس مطوی مقطوع منحور			
وزن:	مُفْتَعِلُن	مَفْعُولُن	فَعْ
	مُفْتَعِلُن	مَفْعُولُن	فَعْ

۳

بحرِ سریع مرکب مسدس مخبون مکسوف			
وزن:	مُسْتَفْعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	فَعُولُن
	مُسْتَفْعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	فَعُولُن

⑥

بحرِ بسیط مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُسْتَفْعِلُن	فاعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	فاعِلُن
	مُسْتَفْعِلُن	فاعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	فاعِلُن

نوٹ: یہ بحرِ بسیط مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ بسیط مرکب مثمن مطوی				
وزن:	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن
	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن

۲

بحرِ بسیط مرکب مثمن مخبون				
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلُن	مَفَاعِلُن	فَعِلُن
	مَفَاعِلُن	فَعِلُن	مَفَاعِلُن	فَعِلُن

۳

بحرِ بسیط مرکب مسدس مطوی			
وزن:	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن	مُفْتَعِلُن
	مُفْتَعِلُن	فاعِلُن	مُفْتَعِلُن

09.06 بحرِ جدید اور قریب کی مُزاحف بحریں

⑦

بحرِ جدید مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ
	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ جدید مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ جدید مرکب مسدس مخبون			
وزن:	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ
	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ

۲

بحرِ جدید مرکب مربع مکفوف		
وزن:	فَاْعِلَاْ تُ	مُسْتَفْعِلُنْ
	فَاْعِلَاْ تُ	مُسْتَفْعِلُنْ

⑧

بحرِ قریب مرکب مسدس سالم			
وزن:	مَفَاْعِیْلُنْ	مَفَاْعِیْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
	مَفَاْعِیْلُنْ	مَفَاْعِیْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ

نوٹ: یہ بحرِ قریب مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ قریب مرکب مسدس مکفوف			
وزن:	مَفَاْعِیْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ
	مَفَاْعِیْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ

۲

بحرِ قریب مرکب مسدس اَخرب مکفوف			
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	فاعِلاتُن
	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	فاعِلاتُن

۳

بحرِ قریب مرکب مسدس اَخرب مکفوف محذوف			
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	فاعِلُن
	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	فاعِلُن

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ ''بحرِ منسرح مرکب مثمن مطوی مکسوف'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۲﴾ ''بحرِ مقتضب مرکب مثمن مطوی مقطوع'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۳﴾ ''بحرِ مقلوبِ طویل مرکب مثمن سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۴﴾ ''بحرِ مدید مرکب مثمن سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۵﴾ ''بحرِ بسیط مرکب مثمن سالم'' کا وزن کیا ہے؟

09.07 بحرِ مُجتَث کی مُزاحف بحریں

⑨

بحرِ مجتث مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُستَفعِلُن	فاعِلاتُن	مُستَفعِلُن	فاعِلاتُن
	مُستَفعِلُن	فاعِلاتُن	مُستَفعِلُن	فاعِلاتُن

نوٹ: یہ بحرِ مجتث مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ مجتث مرکب مثمن مخبون محذوف مسکن				
وزن:	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعْلُن
	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعْلُن

۲

بحرِ مجتث مرکب مثمن مقصور مسکن				
وزن:	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعْلَاْن
	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعْلَاْن

۳

بحرِ مجتث مرکب مثمن مخبون محذوف مشعت				
وزن:	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعِلُن
	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعِلُن

۴

بحرِ مجتث مرکب مثمن مخبون مقصور				
وزن:	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْن
	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْ تُن	مَفَاْعِلُن	فَعِلَاْن

09.08 بحرِ مُضَاْرِع کی مُزَاحف بحریں

①⓪

بحرِ مضارع مرکب مثمن سالم				
وزن:	مَفَاْعِیْلُن	فَاْعِلَاْ تُن	مَفَاْعِیْلُن	فَاْعِلَاْ تُن
	مَفَاْعِیْلُن	فَاْعِلَاْ تُن	مَفَاْعِیْلُن	فَاْعِلَاْ تُن

نوٹ: یہ بحرِ مضارع مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ مضارع مرکب مثمن اَخرب				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن
	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن

۲

بحرِ مضارع مرکب مثمن اَخرب محذوف				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلُن
	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُن	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلُن

۳

بحرِ مضارع مرکب مثمن اَخرب مکفوف محذوف				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فاعِلُنْ
	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فاعِلُنْ

۴

بحرِ مضارع مرکب مثمن اَخرب مکفوف مقصور				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فاعِلَانْ
	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فاعِلَانْ

09.09 بحرِ مُشاَکلُ کی مُزَاحَف بحریں

①①

بحرِ مشاکل مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفاْعِیْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ
	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفاْعِیْلُنْ	مَفاْعِیْلُنْ

نوٹ: یہ بحرِ مشاکل مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ مشاکل مرکب مثمن مکفوف مقصور				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ
	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ

۲

بحرِ مشاکل مرکب مثمن مکفوف محذوف				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	فَعُوْلُنْ
	فَاْعِلَاْ تُ	مَفاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	فَعُوْلُنْ

۳

بحرِ مشاکل مرکب مسدس مکفوف مقصور			
وزن:	فاْعِلاَتُ	مَفاْعیلُ	مَفاْعیلْ
	فاْعِلاَتُ	مَفاْعیلُ	مَفاْعیلْ

۴

بحرِ مشاکل مرکب مسدس مکفوف محذوف			
وزن:	فاْعِلاَتُ	مَفاْعیلُ	فَعُولُنْ
	فاْعِلاَتُ	مَفاْعیلُ	فَعُولُنْ

09.10 بحرِ خفیف کی مُزاحف بحریں

①②

بحرِ خفیف مرکب مسدس سالم			
وزن:	فاْعِلاَتُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	فاْعِلاَتُنْ
	فاْعِلاَتُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	فاْعِلاَتُنْ

نوٹ: یہ بحرِ خفیف مرکب کی اصل اور بنیادی بحر ہے۔ اِس سے نکلنے والی کچھ مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

۱

بحرِ خفیف مرکب مسدس مخبون			
وزن:	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعْلُنْ

۲

بحرِ خفیف مرکب مسدس مسکن مقصور			
وزن:	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعْلاَنْ
	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعْلاَنْ

۳

بحرِ خفیف مرکب مسدس مخبون محذوف مسکن			
وزن:	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعِلُنْ
	فاْعِلاَتُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعِلُنْ

۴

بحرِ خفیف مرکب مسدس مخبون مقصور			
وزن:	فاْعِلاَ تُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعِلاَنْ
	فاْعِلاَ تُنْ	مَفاْعِلُنْ	فَعِلاَنْ

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ ''بحرِ مجتث مرکب مثمن مخبون محذوف مسکن'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۷﴾ ''بحرِ مضارع مرکب مثمن اَخرب محذوف'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۸﴾ ''بحرِ مشاکل مرکب مثمن مکفوف محذوف'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۹﴾ ''بحرِ خفیف مرکب مسدس مخبون'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۱۰﴾ ''بحرِ خفیف مرکب مسدس مخبون محذوف مسکن'' کا وزن کیا ہے؟

09.11 خلاصہ

اِس اکائی میں بارہ۱۲رمرکب (سالم) بحروں سے نکلنے والی مزاحف بحروں اوراُن کے اوزان کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔مرکب مزاحف بحروں کی تفصیل کچھ اِس طرح ہے۔

۱	منسرح	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۲	مقتضب	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۳	طویل	مزاحف بحروں کی تعداد	ایک	۱
۴	مدید	مزاحف بحروں کی تعداد	ایک	۱
۵	سریع	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۶	بسیط	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۷	جدید	مزاحف بحروں کی تعداد	دو	۲
۸	قریب	مزاحف بحروں کی تعداد	تین	۳
۹	مجتث	مزاحف بحروں کی تعداد	چار	۴
۱۰	مضارع	مزاحف بحروں کی تعداد	چار	۴
۱۱	مشاکل	مزاحف بحروں کی تعداد	چار	۴
۱۲	خفیف	مزاحف بحروں کی تعداد	چار	۴

09.12 فرہنگ

جَدِید	: نیا	مَدِید	: کھینچا ہوا
خَفِیف	: ہلکا	مُشاکِل	: مانند
سَرِیع	: تیز	مُضارِع	: مشابہ
قَرِیب	: نزدیک	مُقتَضَب	: ایک چیز سے نکالا اور کاٹا ہوا۔
مُجتَث	: جڑ سے اُکھاڑنا	مُنسَرِح	: آسان کیا ہوا

09.13 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱　''بحرِ مجتث کی مزاحف بحریں'' سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۲　''بحرِ مضارع کی مزاحف بحریں'' قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۳　''بحرِ خفیف کی مزاحف بحریں'' تحریر کیجیے۔

ب: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱　''بحرِ منسرح اور مقتضب کی مزاحف بحروں'' کو ضبطِ تحریر میں لائیے۔

سوال نمبر۲　''بحرِ سریع اور بسیط کی مزاحف بحروں'' کو سلکِ تحریر میں پروئیے۔

سوال نمبر۳　''بحرِ جدید اور قریب کی مزاحف بحروں'' پر روشنی ڈالیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱　: ''بحرِ منسرح کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۳　(ب) ۴　(ج) ۵　(د) ۶

سوال نمبر۲　: ''بحرِ مقتضب کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۱　(ب) ۳　(ج) ۲　(د) ۴

سوال نمبر۳　: ''بحرِ سریع کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۲　(ب) ۵　(ج) ۳　(د) ۴

سوال نمبر۴　: ''بحرِ بسیط کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۵　(ب) ۴　(ج) ۲　(د) ۳

سوال نمبر۵　: ''بحرِ جدید کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۲　(ب) ۳　(ج) ۴　(د) ۵

سوال نمبر۶ : ''بحرِ قریب کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۴ (ب) ۳ (ج) ۱ (د) ۲

سوال نمبر۷ : ''بحرِ مجتث کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۶ (ب) ۵ (ج) ۴ (د) ۷

سوال نمبر۸ : ''بحرِ مضارع کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۲ (ب) ۵ (ج) ۷ (د) ۴

سوال نمبر۹ : ''بحرِ مشاکل کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۴ (ب) ۱ (ج) ۳ (د) ۸

سوال نمبر۱۰ : ''بحرِ خفیف کی مزاحف بحروں'' کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۵ (ب) ۴ (ج) ۳ (د) ۶

خالی جگہ پُر کیجیے۔

✍ ''منسرح'' کا معنٰی ....ہے۔

(۱) آسان کیا ہوا (۲) مشکل (۳) اِن میں سے کوئی نہیں

✍ ''جدید'' ایک..........بحر ہے۔

(۱) مفرد (۲) مرکب (۳) اِن میں سے کوئی نہیں

✍ ''فَاْعِلَاْ تُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاْعِلَاْ تُنْ'' بحرِ ....کا بنیادی وزن ہے۔

(۱) قریب (۲) جدید (۳) خفیف

✍ ''مشاکلِ'' میں.........حروف ہیں۔

(۱) ۵ (۲) ۴ (۳) ۶

✍ ''فَاْعِلَاْ تُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ'' ایک..... وزن ہے۔

(۱) مربع (۲) مسدس (۳) مثمن

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ ''طویل'' ایک مرکب بحر ہے۔ ☐

❷ ''مدید'' میں ۴/حروف ہیں۔ ☐

❸ ''مُقتضب'' ایک مفرد بحر ہے۔ ☐

❹ ''مجتث'' میں ۶/حروف ہیں۔ ☐

❺ ''بسیط'' مرکب بحر نہیں ہے۔ ☐

09.14 حوالہ جاتی کتب

۱۔	بحرالفصاحت جلد اول	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۲۔	بحرالفصاحت جلد دوم	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۳۔	معین العروض	از	مولانا محمد احمد مصباحی
۴۔	فنِ شاعری	از	مولوی اخلاق حسین دہلوی
۵۔	جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔	معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔	آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔	قواعد العروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چند جین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

09.15 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ مُفْتَعِلُن فَاْعِلُن مُفْتَعِلُن فَاْعِلُن

﴿۲﴾ فَاْعِلَاْ تُ مَفْعُوْلُن فَاْعِلَاْ تُ مَفْعُوْلُن

﴿۳﴾ مَفَاْعِیْلُن فَعُوْلُن مَفَاْعِیْلُن فَعُوْلُن

﴿۴﴾ فَاْعِلَاْ تُن فَاْعِلُن فَاْعِلَاْ تُن فَاْعِلُن

﴿۵﴾ مُسْتَفْعِلُن فَاْعِلُن مُسْتَفْعِلُن فَاْعِلُن

﴿۶﴾ مَفَاْعِلُن فَعِلَاْ تُن مَفَاْعِلُن فَعْلُن

﴿۷﴾ مَفْعُوْلُ فَاْعِلَاْ تُن مَفْعُوْلُ فَاْعِلُن

﴿۸﴾ فَاْعِلَاْ تُ مَفَاْعِیْلُ فَاْعِلَاْ تُ فَعُوْلُن

﴿۹﴾ فَاْعِلَاْ تُن مَفَاْعِلُن فَعْلُن

﴿۱۰﴾ فَاْعِلَاْ تُن مَفَاْعِلُن فَعِلُن

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱	: (الف) ۳	جواب نمبر۲	: (ب) ۳
جواب نمبر۳	: (ج) ۳	جواب نمبر۴	: (د) ۳
جواب نمبر۵	: (الف) ۲	جواب نمبر۶	: (ب) ۳

جوابِ نمبر۷ : (ج) ۴ جوابِ نمبر۸ : (د) ۴

جوابِ نمبر۹ : (الف) ۴ جوابِ نمبر۱۰ : (ب) ۴

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) آسان کیا ہوا

② (۲) مرکب

③ (۳) خفیف

④ (۱) ۵

⑤ (۲) مسدس

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✓

❸ ☜ ×

❹ ☜ ×

❺ ☜ ×

اکائی 10 کچھ نئے اَوزان

ساخت

10.01 : اغراض ومقاصد
10.02 : تمہید
10.03 : بحرِ متدارک کے نئے اَوزان
10.04 : بحرِ متقارب کے نئے اَوزان
10.05 : بحرِ رمل کے نئے اَوزان
10.06 : بحرِ ہزج کے نئے اَوزان
10.07 : بحرِ رجز کے نئے اَوزان
10.08 : بحرِ کامل کے نئے اَوزان
10.09 : بحرِ وافر کے نئے اَوزان
10.10 : خلاصہ
10.11 : فرہنگ
10.12 : نمونہ امتحانی سوالات
10.13 : حوالہ جاتی کتب
10.14 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

10.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''مفرد بحروں کے نئے اَوزان'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات وجوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

10.02 تمہید

اُردوشاعری میں علمِ عَروض کے ''مسدس اور مثمن'' اَوزان زِیادہ مستعمل ومروج ہیں۔ مفردومرکب بحروں کے گنے چُنے ۲۰/سے ۲۵/اَوزان تک ساراعلمِ عَروض دم توڑ دیتاہے۔ اِس لئے اِس اکائی میں مفرد بحروں کے کچھ نئے اَوازن تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنی روایت سے بھی جُڑے رہیں اور جدّت کے رنگ میں بھی رنگے رہیں:

ہو روایت میں رنگ جدّت کا

کیا ضروری ہے اِنحراف کریں

یہاں صرف مفرد بحروں کے ذریعے نئے اَوزان بنانے کی تدبیر وترکیب سکھائی گئی ہے۔ آپ چاہیں تو اِسی ترکیب پر عمل کرتے ہوئے مرکب بحروں اور مزاحف بحروں کے ذریعے مزید نئے اَوزان دریافت کرسکتے ہیں۔ سرِدست آپ مفرد بحروں کے ذریعے بنائے گئے نئے اَوزان کا مطالعہ کیجیے اور اپنے ذہن ودماغ میں ہر ایک وزن کی جیتی جاگتی تصویر بنائیے۔

10.03 بحرِ مُتدَارِک کے نئے اَوزان

۱۔مُتدَارِک مُفرَد مُثنّٰی سَالِم	
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن

۲۔مُتدَارِک مُفرَد مُرَبّع سَالِم		
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن	فَاعِلُن

۳۔مُتدَارِک مُفرَد مُسدّس سَالِم			
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن

۴۔مُتدَارِک مُفرَد مُعَشّر سَالِم					
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن

۵۔مُتدَارِک مُفرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۲ررکنی)						
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن

٦۔مُتدَارِک مُفرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۴ررکنی)							
مصرعِ اوّل	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن

10.04 بحرِ مُتقَارِب کے نئے اوزان

۱۔مُتقَارِب مُفرَد مُثَنّیٰ سَالِم	
مصرعِ اوّل	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن

۲۔مُتقَارِب مُفرَد مُربّع سَالِم		
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن

۳۔مُتقَارِب مُفرَد مُسدّس سَالِم			
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

۴۔مُتقَارِب مُفرَد مُعشّر سَالِم					
مصرعِ اوّل	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ ثانی	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن

۵۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ سَالِم مُضَاعَف (۱۲رکنی)						
مصرعِ اوّل	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن
مصرعِ ثانی	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن

۶۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ سَالِم مُضَاعَف (۱۴رکنی)							
مصرعِ اوّل	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن
مصرعِ ثانی	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن	فَعُوْلُن

10.05 بحرِ رَمَلْ کے نئے اَوزان

۱۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُثَنّٰی سَالِم	
مصرعِ اوّل	فَاْعِلَاْتُنْ
مصرعِ ثانی	فَاْعِلَاْتُنْ

۲۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُرَبَّعْ سَالِم		
مصرعِ اوّل	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ
مصرعِ ثانی	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ

۳۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُسَدَّسْ سَالِم			
مصرعِ اوّل	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ
مصرعِ ثانی	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ

۴۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُعَشَّرْ سَالِم					
مصرعِ اوّل	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ
مصرعِ ثانی	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ	فَاْعِلَاْتُنْ

۵۔ رَمَل مُفرَد سالم مُضاعف (۱۲؍رکنی)						
مصرعِ اوّل	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن

۶۔ رَمَل مُفرَد سالم مُضاعف (۱۴؍رکنی)							
مصرعِ اوّل	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن
مصرعِ ثانی	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن

10.06 بحرِ ہزج کے نئے اوزان

۱۔ ہزج مُفرَد مُثنّٰی سالم	
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیلُن
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیلُن

۲۔ ہزج مُفرَد مُربّع سالم		
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن

۳۔ ہزج مُفرَد مُسدّس سالم			
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن

۴۔ ہزج مُفرَد مُعشّر سالم					
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن	مَفَاعِیلُن

۵۔ہَزَج مُفْرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۲؍رکنی)						
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ

۶۔ہَزَج مُفْرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۴؍رکنی)							
مصرعِ اوّل	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ
مصرعِ ثانی	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ	مَفَاعِیْلُنْ

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ ''بحرِ متدارک مفرد مسدس سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۲﴾ ''بحرِ متقارب مفرد مثمّن سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۳﴾ ''بحرِ رمل مفرد مربع سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۴﴾ ''بحرِ ہزج مفرد معشر سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۵﴾ ''بحرِ رجز مفرد سالم مضاعف ۱۲؍رُکنی'' کا وزن کیا ہے؟

10.07 بحرِ رَجَز کے نئے اَوزان

۱۔رَجَز مُفْرَد مُثَنّٰی سَالِم	
مصرعِ اوّل	مُسْتَفْعِلُنْ
مصرعِ ثانی	مُسْتَفْعِلُنْ

۲۔رَجَز مُفْرَد مُرَبَّع سَالِم		
مصرعِ اوّل	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ
مصرعِ ثانی	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ

۳۔رَجَز مُفْرَد مُسَدَّس سَالِم			
مصرعِ اوّل	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ
مصرعِ ثانی	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ

۴۔رجزِ مفرد مُعَشَّر سالم					
مصرعِ اوّل	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ ثانی	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن

۵۔رجزِ مفرد سالم مضاعف (۱۲ ررکنی)						
مصرعِ اوّل	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ ثانی	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن

۶۔رجزِ مفرد سالم مضاعف (۱۴ ررکنی)							
مصرعِ اوّل	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ ثانی	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن

10.08 بحرِ کامل کے نئے اوزان

۱۔کامل مفرد مُثنّیٰ سالم	
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن

۲۔کامل مفرد مُربّع سالم		
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن

۳۔کامل مفرد مُسدّس سالم			
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن

۴۔کامل مُفرَد مُعَشَّر سَالِم					
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	فَاعِلُن

۵۔کامل مُفرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۲رکنی)						
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن

۶۔کامل مُفرَد سَالِم مُضَاعَف (۱۴رکنی)							
مصرعِ اوّل	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ ثانی	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن

10.09 بحرِ وافر کے نئے اَوزان

۱۔وافر مُفرَد مُثَنّیٰ سَالِم	
مصرعِ اوّل	مُفَاعَلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفَاعَلَتُن

۲۔وافر مُفرَد مُرَبَّع سَالِم		
مصرعِ اوّل	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن

۳۔وافر مُفرَد مُسَدَّس سَالِم			
مصرعِ اوّل	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن	مُفَاعَلَتُن

۴۔وافر مُفرَد مُعَشَّر سَالِم					
مصرعِ اوّل	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن

۵۔وافر مُفرَد سَالِم مُضاعَف (۱۲ررکنی)						
مصرعِ اوّل	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن

۶۔وافر مُفرَد سَالِم مُضاعَف (۱۴ررکنی)							
مصرعِ اوّل	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن
مصرعِ ثانی	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن	مُفاٰعلَتُن

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ ''بحرِ کامل مفرد سالم مضاعف۱۴ر رکنی'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۷﴾ ''بحرِ وافر مفرد معشر سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۸﴾ ''بحرِ متدارک مفرد سالم مضاعف۱۲ر رکنی'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۹﴾ ''بحرِ ہزج مفرد مربع سالم'' کا وزن کیا ہے؟

﴿۱۰﴾ ''بحرِ رمل مفرد مسدس سالم'' کا وزن کیا ہے؟

10.10 خلاصہ

اِس اکائی میں مفرد بحروں کے کچھ نئے اَوزان کے بارے میں معلومات پیش کی گئی ہیں۔ مفرد بحروں کی تعداد ۷ ر ہے۔ ہر ایک بحر کے ۶ ر نئے اَوزان بتائے گئے ہیں۔ اِس شرح سے ساتوں مفرد بحروں کے ۴۲ ر اَوزان حاصل ہوئے جن کی تفصیل درجِ ذیل نقشے کی مدد سے سمجھی جاسکتی ہے۔

نمبر شمار	بحر کا نام	نئے اَوزان کی تعداد
۱	متدارک مفرد مثمن سالم	۶
۲	متقارب مفرد مثمن سالم	۶
۳	رمل مفرد مثمن سالم	۶

۴	ہزج مفرد مثمن سالم	۶
۵	رجز مفرد مثمن سالم	۶
۶	کامل مفرد مثمن سالم	۶
۷	وافر مفرد مثمن سالم	۶
کل	=	۴۲

10.11 فرہنگ

اِنحراف	: رُوگردانی	دریافت	: تلاش، جستجو
اَوّل	: پہلا	روایت	: جو دستور پہلے سے قائم ہو
بارہ رُکنی	: جس میں بارہ ۱۲ار اَرکان ہوں	سَرِ دَست	: فی الحال
تدبیر	: طریقہ	مُثنّٰی	: جس میں دو ۲/ اَرکان ہوں
ترکیب	: ڈھنگ	مُرَبّع	: جس میں چار ۴/ اَرکان ہوں
تشکیل	: شکل دینا	مُرَوّج	: جو رائج ہو
ثانی	: دوسرا	مستعمل	: جو استعمال میں ہو
جدّت	: تازہ پَن	مُعَشَّر	: جس میں دس ۱۰/ اَرکان ہوں
چودہ رُکنی	: جس میں چودہ ۱۴/ اَرکان ہوں	معلومات	: معلوم کی جمع، جان کاریاں

10.12 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ رمل کے کم اَز کم چار ۴/ نئے اَوزان قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ کامل کے کم اَز کم پانچ ۵/ نئے اَوزان تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ رجز کے کم اَز کم تین ۳/ نئے اَوزان سپردِ قرطاس کیجیے۔

ب: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ متدارک کے تمام نئے اَوزان کی تفصیل بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ متقارب کے تمام نئے اَوزان پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ ہزج کے تمام نئے اَوزان ترتیب وار لکھیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : بحرِ متدارک مفرد مثنیٰ سالم میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۲ (ب) ۱ (ج) ۴ (د) ۳

سوال نمبر۲ : بحرِ متقارب مفرد مربع سالم میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۶ (ب) ۴ (ج) ۲ (د) ۵

سوال نمبر۳ : بحرِ رمل مفرد مسدس سالم میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۲ (ب) ۴ (ج) ۶ (د) ۸

سوال نمبر۴ : بحرِ ہزج مفرد معشر سالم میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۴ (ب) ۶ (ج) ۸ (د) ۱۰

سوال نمبر۵ : بحرِ رجز مفرد سالم مضاعف میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۱۲ (ب) ۱۰ (ج) ۸ (د) ۶

سوال نمبر۶ : بحرِ کامل مفرد سالم مضاعف میں کتنے اَرکان ہوتے ہیں؟

(الف) ۱۰ (ب) ۱۴ (ج) ۱۲ (د) ۸

سوال نمبر۷ : بحرِ وافر کے کتنے نئے اَوزان بیان کیے گئے ہیں؟

(الف) ۴ (ب) ۵ (ج) ۶ (د) ۳

سوال نمبر۸ : تمام مفرد بحروں کے کتنے نئے اَوزان ذکر کیے گئے ہیں؟

(الف) ۴۰ (ب) ۳۹ (ج) ۴۱ (د) ۴۲

سوال نمبر۹ : مفرد بحروں کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) ۷ (ب) ۶ (ج) ۵ (د) ۴

سوال نمبر۱۰ : فاعلاتن میں کتنے حروف ہیں؟

(الف) ۵ (ب) ۷ (ج) ۸ (د) ۶

خالی جگہ پُر کیجیے۔

✍ ....میں پانچ حروف ہیں۔

(۱) فاعلن (۲) فاعلاتن () متفاعلن

✍ مستفعلن میں.........حروف ہیں۔

(۱) ۶ (۲) ۷ (۳) ۵

✍ متفاعلن ایک.........بحر ہے۔

(ا) مرکب (۲) مزاحف (۳) مفرد

✍ مفاعیلن میں سات.........ہیں۔

(ا) حروف (۲) الفاظ (۳) جملے

✍ فاعلاتن سات.....رُکن ہے۔

(ا) لفظی (۲) حرفی (۳) اِن میں سے کوئی نہیں

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ مفاعلتن سات ۷/حرفی رُکن ہے۔ ☐

❷ فعولن میں چھ ۶/حروف ہیں۔ ☐

❸ مفعولن چھ ۶/حرفی رُکن ہے۔ ☐

❹ فاعلن میں پانچ ۵/حروف ہیں۔ ☐

❺ مفاعیلن تین ۳/حرفی رُکن ہے۔ ☐

10.13 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض — از — مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری — از — مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض — از — پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض — از — ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض — از — کمال احمد صدیقی

۸۔ قواعد العروض — از — قدؔر بلگرامی

۹۔ اُردو کا اپنا عَروض — از — ڈاکٹر گیان چند جین

۱۰۔ تفہیم العروض — از — نادؔم بلخی

10.14 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ

﴿۲﴾ فَعُوْلُنْ

﴿۳﴾ فَاْعِلَاْ تُنْ فَاْعِلَاْ تُنْ

﴿۴﴾ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ

﴿۵﴾ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ

﴿۶﴾ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ مُتَفَاْعِلُنْ

﴿۷﴾ مُفَاْعَلَتُنْ مُفَاْعَلَتُنْ مُفَاْعَلَتُنْ مُفَاْعَلَتُنْ مُفَاْعَلَتُنْ مُفَاْعَلَتُنْ

﴿۸﴾ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ فَاْعِلُنْ

﴿۹﴾ مَفَاْ عِیْلُنْ مَفَاْ عِیْلُنْ

﴿۱۰﴾ فَاْعِلَاْ تُنْ فَاْعِلَاْ تُنْ فَاْعِلَاْ تُنْ

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱	: (الف) ۲	جواب نمبر۲	: (ب) ۴
جواب نمبر۳	: (ج) ۶	جواب نمبر۴	: (د) ۱۰
جواب نمبر۵	: (الف) ۱۲	جواب نمبر۶	: (ب) ۱۴
جواب نمبر۷	: (ج) ۶	جواب نمبر۸	: (د) ۴۲
جواب نمبر۹	: (الف) ۷	جواب نمبر۱۰	: (ب) ۷

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) فاعلن

② (۲) ۷

③ (۳) مفرد

④ (۱) حروف

⑤ (۲) حرفی

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✗

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✓

❺ ☜ ✗

اکائی 11 قواعدِ تقطیع

ساخت

11.01 : اغراض ومقاصد

11.02 : تمہید

11.03 : تقطیع کی تعریف

11.04 : تقطیع کی اَقسام

11.05 : قواعدِ تقطیع

11.06 : خلاصہ

11.07 : فرہنگ

11.08 : نمونہ امتحانی سوالات

11.09 : حوالہ جاتی کتب

11.10 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

11.01 اغراض ومقاصد

اِس اکائی میں آپ ''قواعدِ تقطیع'' کے بارے میں جانیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ ومعانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات و جوابات، ''معروضی سوالات وجوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات وجوابات اور ''صحیح وغلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہوجائے گا۔

11.02 تمہید

''تقطیع''، علمِ عَروض کا نچوڑ ہے۔ جس کو تقطیع کا سلیقہ آجائے، اُس کے لئے کسی شعر کی بحر اور وزن کی پہچان بائیں ہاتھ کا کھیل ہے مگر یہ ہنر اتنی آسانی سے نہیں آتا، اِس کے لئے پوری دل جمعی اور مشقت وریاضت دَرکار ہوتی ہے۔ اگر سچی محنت اور لگن کے ساتھ اِس کی مشق کی جائے تو تقطیع کا سیکھنا بے حد آسان اور دل چسپ ہے۔

شعر کہنے کے ساتھ ساتھ شاعر کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اگر چہ وہ علمِ عَروض میں مہارت نہ پیدا کر پائے مگر کم اَز کم اُن بحروں اور اُن کے اَوزان سے اچھی طرف واقفیت رکھتا ہو جن میں وہ بہ ذاتِ خود شاعری کر رہا ہے۔ وہ کوئی نَو آموز شاعر ہو یا کہنہ مشق، اِس قدر علمِ عَروض کا جاننا دونوں پر فرض ہے۔

11.03 تقطیع کی تعریف

تقطیع کی لغوی تعریف: تقطیع کا لغوی معنٰی ''ٹکڑے ٹکڑے کرنا'' ہے۔

تقطیع کی اصطلاحی تعریف: علمِ عَروض کی اصطلاح میں ''شعر کے اَجزا (شعر میں پروئے گئے اَلفاظ وحروف) کو بحر کے اَجزا (اَرکان) پر تولنے کو تقطیع کہتے ہیں''۔

تقطیع کی وجہِ تسمیہ: چوں کہ بحر کے اَرکان پر تولنے کے لئے شعر میں پروئے گئے اَلفاظ کے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، اِس مناسبت کی وجہ سے اِس فن کا نام ''تقطیع'' رکھا گیا۔

11.04 : تقطیع کی اَقسام

تقطیع کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ تقطیعِ حقیقی، ۲۔ تقطیعِ غیر حقیقی

ا۔ **تقطیعِ حقیقی:** اِس کا مطلب یہ ہے کہ ''شعر کے اَلفاظ کو حذف واضافے کے بعد بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے جیسے:

چلاتا ہے کوئی تیرِ نظر آہستہ آہستہ
کہیں زخمی نہ ہو جائے جگر آہستہ آہستہ

وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن
مصرعِ اَوّل	چلاتا ہے	کُ ئی تیرے	نظر آہس	تَ آہستہ
مصرعِ ثانی	کہی زخمی	نَ ہو جائے	جگر آہس	تَ آہستہ

اُس نے کہا: کیا ہے کوئی مجھ سے بڑا جادو بیاں
مَیں نے کہا: لا حول پڑھ، اِتنا غُرور اچھا نہیں

وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اَوّل	اُس نے کہا	کا ہے کُ ئی	مج سے بڑا	جادو بیا
مصرعِ ثانی	مَے نے کہا	لاحول پڑ	اِتنا غُرو	رَچ چا نہی

۲۔ **تقطیعِ غیر حقیقی:** اِس کا مطلب یہ ہے کہ ''شعر کے اَلفاظ کو بغیر کسی حذف واضافے کے بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے جیسے:

چلاتا ہے کوئی تیرِ نظر آہستہ آہستہ
کہیں زخمی نہ ہو جائے جگر آہستہ آہستہ

وزن:	مَفاٰعیلُن	مَفاٰعیلُن	مَفاٰعیلُن	مَفاٰعیلُن
مصرعِ اوّل	چلاتا ہے	کوئی تیرِ	نظر آہس	تہ آہستہ
مصرعِ ثانی	کہیں زخمی	نہ ہو جائے	جگر آہس	تہ آہستہ

اُس نے کہا: کیا ہے کوئی مجھ سے بڑا جادو بیاں
مَیں نے کہا: لاحول پڑھ، اِتنا غُرور اچھا نہیں

وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	اُس نے کہا	کیا ہے کوئی	مجھ سے بڑا	جادو بیاں
مصرعِ ثانی	مَیں نے کہا	لاحول پڑھ	اِتنا غُرو	ر اچھا نہیں

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ تقطیع کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟
﴿۲﴾ تقطیع کی وجہِ تسمیہ کیا ہے؟
﴿۳﴾ تقطیع کی کتنی اَقسام ہیں؟
﴿۴﴾ تقطیعِ حقیقی کسے کہتے ہیں؟
﴿۵﴾ تقطیعِ غیر حقیقی کیا ہے؟

11.05 قواعدِ تقطیع

قاعدہ نمبرا۔ شعر کی تقطیع کرتے وقت متحرک حرف کے سامنے متحرک حرف اور ساکن حرف کے سامنے ساکن حرف کو رکھ کر تقطیع کی جاتی ہے۔ زَبر، زِیر اور پیش کا اعتبار نہیں کیا جاتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ '' زَبر کے سامنے زِیر، زِیر کے سامنے زَبر، زَبر کے سامنے پیش، پیش کے سامنے زَبر، زِیر کے سامنے پیش اور پیش کے سامنے زِیر'' لا سکتے ہیں جیسے:

صَ	فَ	اُ	ءِ	یْ	=	صفائی
فَ	عُ	وْ	لُ	نْ	=	فَعُولُن

نوٹ: اِس نقشے میں دیکھیے کہ (فَ) کے سامنے (عُ) ہے یعنی (زَبر) کے سامنے (پیش) لایا گیا ہے۔ اِسی طرح (ءِ) کے سامنے (لُ) ہے یعنی (زِیر) کے سامنے (پیش) لایا گیا ہے۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ متحرک حرف کے سامنے متحرک حرف ہی رکھا جائے گا خواہ اُس حرف پر زَبر ہو، زِیر ہو یا پیش ہو۔

قاعدہ نمبر۲۔ نون غنہ (ں) کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

جھوٹ	=	جوٹ
گھر	=	گر
میٹھا	=	میٹا

قاعدہ نمبر۳۔ دو چشمی (ھ) کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

ماں	=	مَا
یوں	=	یُو
نہیں	=	نہی

قاعدہ نمبر۴۔ واوِ معدولہ کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

خواب	=	خاب
خوش	=	خش
خودی	=	خُدی

قاعدہ نمبر۵۔ یائے مخلوط کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

کیا	=	کا
گیان	=	گان
پیار	=	پار

قاعدہ نمبر۶۔ نونِ مخلوط کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

بھنور	=	بھَوَرُ
لونڈی	=	لوڈی
کنور	=	کُوَرُ

قاعدہ نمبر۷۔ عربی الفاظ کا وہ الف جو لکھا جائے لیکن پڑھا نہ جائے، اُسے شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

بالکل	=	بِل کُل
بالفرض	=	بِل فرض
بالفعل	=	بِل فعل

قاعدہ نمبر۸۔ عربی الفاظ کا وہ الف لام جو لکھا جائے لیکن پڑھا نہ جائے، اُسے شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

عبدالسلام	=	عبدُس	سلام
بالضرور	=	بِض	ضرور
عبدالنبی	=	عبدُن	نبی

قاعدہ نمبر۹۔ عربی الفاظ کی وہ (ی) اور (الف) جو لکھے جائیں لیکن پڑھے نہ جائیں، اُن کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

فی الحال	=	فِل	حال
فی الواقع	=	فِل	واقع
فی البدیہ	=	فِل	بدیہ

قاعدہ نمبر۱۰۔ واوِ معدولہ اگر اپنے سے پہلے والے حرف پر ہلکا سا پیش ظاہر کرے تو (و) کو شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

جان ودِل	=	جانُ	دل
حسن وعشق	=	حسنُ	عشق
سنگ وخشت	=	سنگُ	خشت

قاعدہ نمبر۱۱۔ ہائے مختفی وہ ہائے ہوّز جو لفظ کے آخر میں ہو اور اپنے سے پہلے والے حرف کی صرف حرکت ظاہر کرے، اُسے شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

ورنہ	=	وَرْنَ

عشق نے غالبؔ نکما کر دیا

<u>ورنہ</u> ہم بھی آدمی تھے کام کے

قاعدہ نمبر۱۲۔ جس لفظ میں مسلسل تین ساکن ہوں، اُس کا آخری ساکن شمار نہیں کیا جاتا ہے جیسے:

گوشت	=	گ	وْ	شْ
کاشت	=	ک	اْ	شْ
دوست	=	دُ	وْ	سْ

قاعدہ نمبر۱۳۔ مد (~) والے حرف کو دو حروف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے:

آ	=	اَ	اْ

قاعدہ نمبر۱۴۔ تشدید (ّ) والے حرف کو دو حروف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے:

دقت	=	دِق	قَتْ
شدت	=	شِدْ	دَتْ
ضدی	=	ضِدْ	دِیْ

قاعدہ نمبر۱۵۔ تنوین یعنی دو زَبر (ً) دو زِیر (ٍ) اور دو پیش (ٌ) والے حرف کو دو حرف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے:

ضمناً	=	دِق	قَتْ
فاعلٌ	=	فَا	عِلُنْ
غالٍ	=	غَا	لِنْ

قاعدہ نمبر۱۶۔ کھینچ کر پڑھی جانے والی زِیر کو دو حروف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے ''تیرِ نظر'' میں ''تیرِ'':

تیرِ = تیْ رِے

قاعدہ نمبر۱۷۔ جس (واؤ) پر ہمزہ (ٔ) ہو اُسے دو حروف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے:

ماؤف	=	ما	ؤُ	وْ	فْ
طاؤس	=	طا	ؤُ	وْ	سْ
رؤف	=	رَ	ؤُ	ْ	فْ

قاعدہ نمبر۱۸۔ جس (ی) پر ہمزہ (ٔ) ہو اُسے دو حرف کے برابر شمار کیا جاتا ہے جیسے:

کوئی	=	کو	ءِ	ئی
پائی	=	پا	ءِ	ئی
اکائی	=	اِکا	ءِ	ئی

قاعدہ نمبر۱۹۔ واوِ عطف اگر اپنے سے پہلے والے حرف پر اچھی طرح پیش ظاہر کرے تو (و) کو شمار کیا جاتا ہے جیسے:

علم و ہنر	=	علمو	ہنر
فضل و کمال	=	فضلو	کمال
رحم و کرم	=	رحمو	کرم

قاعدہ نمبر۲۰۔ یائے مخلوط کو ایک الف شمار کیا جاتا ہے جیسے:

موسیٰ	=	موسا
عیسیٰ	=	عیسا
خضرٰی	=	خضرا

قاعدہ نمبر۲۱۔ وہ نون غنہ جسے پڑھتے وقت (م) کی آواز آتی ہے، اُسے (م) شمار کیا جاتا ہے جیسے:

منبر	=	مِم	بر
منبع	=	مَم	بع
اَنبیا	=	اَم	بیا

قاعدہ نمبر۲۲۔ حرفِ صحیح ساکن کے بعد آنے والے متحرک الف کو گرا کر اُس کی حرکت پہلے والے حرف کو دے دیتے ہیں، اِسے اِخفا کے نام سے جانا جاتا ہے جیسے:

کارآمد	=	کا	رْ	اَ	اُ	مَدْ
=	=	کا	رَ	ُ	مَ	دْ

قاعدہ نمبر۲۳۔ حسبِ ضرورت ساکن کومتحرک کردیا جاتا ہے جیسے:

آپ کے عشق نے کیا سے کیا کر دیا

خاک تھے، گوہرِ بے بہا ہو گئے

وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	آپَ کے	عشقَ نے	کیا سے کیا	کر دیا
مصرعِ ثانی	خاکَ تھے	گوہرِ	بے بہا	ہو گئے

نوٹ: (آپْ ،عشقْ ،خاکْ) تینوں کا آخری حرف ساکن ہے۔ بحر کے اَرکان کے مطابق ساکن کو متحرک کر دیا گیا ہے۔

تقطیع کے تمام قواعد وضوابط کو بیان کرنا طلبا وطالبات کے لئے اُکتاہٹ کا سبب بن سکتا ہے، اِس لئے کچھ اہم اور ضروری قواعد ہی بیان کیے گئے ہیں۔ بقیہ قواعد علمِ عَروض کی کتابوں میں پڑھے جاسکتے ہیں۔

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ قاعدہ نمبر۲ کیا ہے؟

﴿۷﴾ قاعدہ نمبر۳ کیا ہے؟

﴿۸﴾ قاعدہ نمبر۴ کیا ہے؟

﴿۹﴾ قاعدہ نمبر۵ کیا ہے؟

﴿۱۰﴾ قاعدہ نمبر۶ کیا ہے؟

11.06 خلاصہ

تقطیع کی لغوی تعریف: تقطیع کا لغوی معنٰی ’’ٹکڑے ٹکڑے کرنا‘‘ ہے۔

تقطیع کی اصطلاحی تعریف: علمِ عَروض کی اصطلاح میں ’’شعر کے اَجزا (شعر میں پروئے گئے اَلفاظ وحروف) کو بحر کے اَجزا (اَرکان) پر تولنے کو تقطیع کہتے ہیں‘‘۔

تقطیع کی وجہِ تسمیہ: چوں کہ بحر کے اَرکان پر تولنے کے لئے شعر میں پروئے گئے اَلفاظ کے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، اِس مناسبت کی وجہ سے اِس فن کا نام ’’تقطیع‘‘ رکھا گیا۔

تقطیع کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ تقطیعِ حقیقی ۲۔ تقطیعِ غیر حقیقی

۱۔ **تقطیعِ حقیقی:** اِس کا مطلب یہ ہے کہ ’’شعر کے اَلفاظ کو حذف و اضافے کے بعد بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے جیسے:

چلاتا ہے کوئی تیرِ نظر آہستہ آہستہ
کہیں زخمی نہ ہو جائے جگر آہستہ آہستہ

وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	چلاتا ہے	کُ ئی تیرے	نظر آہِس	تَ آہستہ
مصرعِ ثانی	کہی زخمی	نَ ہو جائے	جگر آہِس	تَ آہستہ

اُس نے کہا: کیا ہے کوئی مجھ سے بڑا جادو بیاں
مَیں نے کہا: لاحول پڑھ، اِتنا غُرور اچھا نہیں

وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	اُس نے کہا	کا ہے کُ ئی	مُج سے بڑا	جادو بیا
مصرعِ ثانی	مَے نے کہا	لاحول پڑ	اِتنا غُرو	رَچ چا نہی

۲۔ **تقطیعِ غیر حقیقی:** اِس کا مطلب یہ ہے کہ ’’شعر کے اَلفاظ کو بغیر کسی حذف و اضافے کے بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے جیسے:

چلاتا ہے کوئی تیرِ نظر آہستہ آہستہ
کہیں زخمی نہ ہو جائے جگر آہستہ آہستہ

وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	چلاتا ہے	کوئی تیرِ	نظر آہِس	تہ آہستہ
مصرعِ ثانی	کہیں زخمی	نہ ہو جائے	جگر آہِس	تہ آہستہ

اُس نے کہا: کیا ہے کوئی مجھ سے بڑا جادو بیاں
مَیں نے کہا: لاحول پڑھ، اِتنا غُرور اچھا نہیں

وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	اُس نے کہا	کیا ہے کوئی	مجھ سے بڑا	جادو بیاں
مصرعِ ثانی	مَیں نے کہا	لاحول پڑھ	اِتنا غُرو	را چھا نہیں

11.07 فرہنگ

اَجزا	: جُزو کی جمع ٹکڑے	سنگ	: پتھر
اضافہ	: بیشی	شدت	: تیزی،سختی
بالضرور	: لازمی طور پر	غرور	: گھمنڈ
تقسیم	: بانٹنا	فی الواقع	: حقیقت میں
جادو بیاں	: شیریں کلام	کاشت	: کھیتی
حذف	: کمی	کنور	: شاہ زَادہ
خشت	: اینٹ	کہنہ مشق	: تجربہ کار
خودی	: اپنی ذات،روح	گیان	: علم
دل جمعی	: لگن،توجہ	متحرک	: جس حرف پر زَبر، زِیر یا پیش ہو
ریاضت	: مشق،محنت	نچوڑ	: خلاصہ،ماحصل
ساکن	: جس حرف پر جزم ہو	نکما	: بے کار
سلیقہ	: ہنر،تمیز	نوآموز	: ناتجربہ کار

11.08 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ تقطیع کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲ تقطیعِ حقیقی کی تعریف مع مثال قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۳ تقطیعِ غیر حقیقی کی تعریف مع مثال تحریر کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ قاعدہ نمبر۱ کی وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر۲ قاعدہ نمبر۱۱ مثال کے ساتھ سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۳ قاعدہ نمبر۲۲ کی تفصیل بیان کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : ''مَیں نے کہا'' کا عروضی وزن کیا ہے؟

(الف) مُستَفعِلُن (ب) فَاعِلَاتُن (ج) مَفَاعِیلُن (د) مُتَفَاعِلُن

سوال نمبر۲ : ''قواعد'' کا واحد لفظ کیا ہے؟

(الف) قعدہ (ب) قاعدہ (ج) قعود (د) مقعد

سوال نمبر۳ : ''طاؤس'' کا معنٰی کیا ہے؟

(الف) باز (ب) ابابیل (ج) مور (د) کبوتر

سوال نمبر۴ : ''نہ ہو جائے'' کا عروضی وزن کیا ہے؟

(الف) مُستَفعِلُن (ب) فَاعِلَاتُن (ج) مُتَفَاعِلُن (د) مَفَاعِیلُن

سوال نمبر۵ : ''اُکتاہٹ'' کا معنٰی کیا ہے؟

(الف) بےزاری (ب) خوشی (ج) آرام (د) بےخوابی

سوال نمبر۶ : ''ضوابط'' کا واحد لفظ کیا ہے؟

(الف) ضبط (ب) ضابطہ (ج) مضبوط (د) ضبطی

سوال نمبر۷ : ''جادو بیاں'' کا عروضی وزن کیا ہے؟

(الف) فَاعِلَاتُن (ب) مَفَاعِیلُن (ج) مُستَفعِلُن (د) مُتَفَاعِلُن

سوال نمبر۸ : ''غالِ'' کا معنٰی کیا ہے؟

(الف) خراب (ب) اچھا (ج) سستا (د) مہنگا

سوال نمبر۹ : ''ماؤف'' کا معنٰی کیا ہے؟

(الف) معطل (ب) کارآمد (ج) مفید (د) فائدہ مند

سوال نمبر۱۰ : ''چلاتا ہے'' کا عروضی وزن کیا ہے؟

(الف) مَفَاعِیلُن (ب) فَاعِلَاتُن (ج) مُستَفعِلُن (د) مُتَفَاعِلُن

خالی جگہ پُر کیجیے۔

- ....ہے کوئی تیرِ نظر آہستہ آہستہ۔

(ا) چلاتا (۲) نکالتا () مارتا

- کہیں زخمی نہ ہو جائے..........آہستہ آہستہ۔

(ا) بدن (۲) جگر (۳) دل

- اُس نے کہا کیا ہے کوئی مجھ سے..........جادو بیاں۔

(ا) بہتر (۲) چھوٹا (۳) بڑا

✍ ....کہالاحول پڑھ، اتنا غرور اچھا نہیں۔

(۱) مَیں نے (۲) تم نے (۳) اُس نے

✍ تقطیع کا..... معنٰی ''ٹکڑے ٹکڑے کرنا'' ہے۔

(۱) مُرادی (۲) لغوی (۳) اِصطلاحی

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ جس (واوٗ) پر ہمزہ (ٔ) ہواُسے دو حروف کے برابر شمار کیا جاتا ہے۔ ☐

❷ جس (یٔ) پر ہمزہ (ٔ) ہواُسے دو حرف کے برابر شمار کیا جاتا ہے۔ ☐

❸ واوِ معدولہ کو شمار کیا جاتا ہے۔ ☐

❹ جس لفظ میں مسلسل تین ساکن ہوں، اُس کا آخری ساکن شمار کیا جاتا ہے۔ ☐

❺ یائے مخلوط کو ایک الف شمار کیا جاتا ہے۔ ☐

11.09 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم	از	مولوی نجم الغنی خاں رام پوری
۳۔ معین العروض	از	مولانا محمد احمد مصباحی
۴۔ فنِ شاعری	از	مولوی اخلاق حسین دہلوی
۵۔ جدید علمِ عَروض	از	پروفیسر عبدالمجید
۶۔ معراج العروض	از	ڈاکٹر عارف حسن خاں
۷۔ آہنگ اور عَروض	از	کمال احمد صدیقی
۸۔ قواعد العروض	از	قدرؔ بلگرامی
۹۔ اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چند جین
۱۰۔ تفہیم العروض	از	نادمؔ بلخی

11.10 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ تقطیع کا لغوی معنٰی ''ٹکڑے ٹکڑے کرنا'' ہے۔

﴿۲﴾ بحر کے اَرکان پر تولنے کے لئے شعر میں پروئے گئے اَلفاظ کے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، اِس وجہ سے اِس فن کا نام ''تقطیع'' رکھا گیا۔

﴿۳﴾ تقطیع کی دو قسمیں ہیں۔

﴿۴﴾ شعر کے اَلفاظ کو حذف و اضافے کے بعد بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے۔

﴿۵﴾ شعر کے اَلفاظ کو بغیر کسی حذف و اضافے کے بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کیا جائے۔

﴿۶﴾ نون غنہ (ں) کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

﴿۷﴾ دوچشمی (ھ) کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

﴿۸﴾ واوِمعدولہ کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

﴿۹﴾ یائے مخلوط کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

﴿۱۰﴾ نونِ مخلوط کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱ : (الف) مُستَفعِلُن	جواب نمبر۲ : (ب) قاعدہ
جواب نمبر۳ : (ج) مور	جواب نمبر۴ : (د) مَفاَعِیلُن
جواب نمبر۵ : (الف) بےزَاری	جواب نمبر۶ : (ب) ضابطہ
جواب نمبر۷ : (ج) مُستَفعِلُن	جواب نمبر۸ : (د) مہنگا
جواب نمبر۹ : (الف) معطل	جواب نمبر۱۰ : (ب) مَفاَعِیلُن

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) چلاتا

② (۲) جگر

③ (۳) بڑا

④ (۱) مَیں نے

⑤ (۲) لغوی

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✓

❸ ☜ ✗

❹ ☜ ✗

❺ ☜ ✓

اکائی 12 تقطیعِ غیر حقیقی

ساخت

12.01 : اغراض و مقاصد

12.02 : تمہید

12.03 : مفرد بحروں کی تقطیع

12.04 : مرکب بحروں کی تقطیع

12.05 : خلاصہ

12.06 : فرہنگ

12.07 : نمونۂ امتحانی سوالات

12.08 : حوالہ جاتی کتب

12.09 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

12.01 اغراض و مقاصد

اِس اکائی میں آپ ''تقطیعِ غیر حقیقی کی مشق'' کا طریقہ سیکھیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ و معانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات و جوابات، ''معروضی سوالات و جوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات و جوابات اور ''صحیح و غلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اِس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

12.02 تمہید

تقطیعِ غیر حقیقی بے حد آسان اور معمولی محنت و مشقت سے حاصل ہو جانے والی چیزوں میں سے ہے۔ اِس میں بہت زِیادہ دماغ سوزی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ تقطیعِ غیر حقیقی میں شعر کے دھاگے میں پروئے گئے اَلفاظ کو بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی لفظ کے کسی بھی حرف کو حذف نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کسی حرف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ بس جس رُکن کے حصے میں جتنے الفاظ آتے ہیں، وہ الفاظ اُس رُکن کے دامن میں ڈال دیے جاتے ہیں جیسے:

تامل تو تھا اُن کو آنے میں قاصد

مگر یہ بتا طرزِ انکار کیا تھی؟

ڈاکٹراقبالؔ

بحرِ مُتَقارِب مُفرَد مثمن سالم				
وزنِ شعر	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	تامل	تو تھا اُن	کو آنے	میں قاصد
مصرعِ ثانی	مگر یہ	بتا طر	زِ انکا	رَ کیا تھی

نوٹ: تقطیعِ غیر حقیقی میں اَلفاظ کو بحر کے اَرکان کے مطابق تقسیم کرتے وقت کسی لفظ کے دو یا اُس سے زیادہ ٹکڑے ہوسکتے ہیں جیسے مذکورہ بالا شعر میں ''طرز اور اِنکار'' جیسے اَلفاظ کو دو دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔

12.03 : مفرد بحروں کی تقطیع

ا۔ بحرِ مُتَدَارِک مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

میں ہوں لاغر تو کیا

حوصلہ ینگ ہے

ا۔مُتَدَارِک مُفرَد مُرَبَّع سالم		
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	میں ہوں لا	غر تو کیا
مصرعِ ثانی	حوصلہ	ینگ ہے

پڑھیے اُن پر درود

خواہ دن ہو کہ رات

۲۔مُتَدَارِک مُفرَد مُرَبَّع مُذَاِل		
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلَان
مصرعِ اوّل	پڑھیے اُن	پر درود
مصرعِ ثانی	خواہ دن	ہو کہ رات

دوسرا کام آتا نہ تھا

ہجر میں شاعری کی گئی

۳۔مُتَدَارِک مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	دوسرا	کام آ	تا نہ تھا
مصرعِ ثانی	ہجر میں	شاعری	کی گئی

بے قصوروں کو ناحق سزا دی گئی

رشوتیں دے کے مجرم رِہا ہو گئے

۴۔مُتَدَارِک مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	بےقصو	روں کونا	حق سزا	دی گئی
مصرعِ ثانی	رشوتیں	دے کے مج	رم رہا	ہو گئے

دو جہاں کو سجایا گیا مصطفیٰ کے لئے

این وآں کو بنایا گیا مصطفیٰ کے لئے

۵۔مُتَدَارِک مُفرَد مُعَشَّر سالم					
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	دو جہاں	کو سجا	یا گیا	مصطفیٰ	کے لئے
مصرعِ ثانی	این وآں	کو بنا	یا گیا	مصطفیٰ	کے لئے

شاعری کے لئے مجھ کو دَرکار تھی نیک فال

نعت سرکار کی میرے حق میں ہوئی نیک فال

۶۔مُتَدَارِک مُفرَد مُعَشَّر مُذَال					
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلَان
مصرعِ اوّل	شاعری	کے لئے	مجھ کو دَر	کار تھی	نیک فال
مصرعِ ثانی	نعت سر	کار کی	میرے حق	میں ہوئی	نیک فال

آپ آ گے ہیں، معراج کی رات ہے، واہ کیا بات ہے

پیچھے پیچھے فرشتوں کی بارات ہے، واہ کیا بات ہے

۷۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مسدس سالم مضاعف (۱۲ر رکنی)						
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	آپ آ	گے ہیں مع	راج کی	رات ہے	واہ کیا	بات ہے
مصرعِ ثانی	پیچھے پی	چھے فرش	توں کی با	رات ہے	واہ کیا	بات ہے

بے وفا، بے مروّت، بد اندیش ہو، تند خو، سنگ دل ہو، دغا باز ہو

اچھے خاصے ہنر تم میں موجود تھے، ایک اک کر کے سارے گنائے گئے

۸۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مثمن سالم مضاعف (۱۶ر رکنی)								
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	بے وفا	بے مرو	وت بدان	دیش ہو	تند خو	سنگ دل	ہو دغا	باز ہو
مصرعِ ثانی	اچھے خا	صے ہنر	تم میں مو	جود تھے	ایک اک	کر کے سا	رے گنا	ئے گئے

توڑ دیتی ہے مضبوط رشتے

بد گمانی سے اللہ بچائے

۹۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مثمن محذوف				
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَعْ
مصرعِ اوّل	توڑ دے	تی ہے مض	بوط رش	تے
مصرعِ ثانی	بدگما	نی سے ال	لہ بچا	ئے

اِس سے پہلے کہ موت آ دبوچے، جسم سے رُوح کا ساتھ چھوٹے

اپنے معبود سے لو لگا لو، زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

۱۰۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مثمن سالم مضاعف (۱۶ر رکنی)								
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَعْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَعْ
مصرعِ اوّل	اِس سے پہ	لے کہ مو	ت آ دبو	چے	جسم سے	روح کا	ساتھ چھو	ٹے
مصرعِ ثانی	اپنے مع	بود سے	لو لگا	لو	زندگی	کا بھرو	سہ نہیں	ہے

اِسی وزن میں نعتِ رسول ہوئی
یہ شرف ہی تو ہے فَعِلُن کے لئے

۱۱۔مُتَدَارِک مُفَرَد مثمن مخبون				
وزن:	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	اِسی وز	ن میں نع	تِ رسو	ل ہوئی
مصرعِ ثانی	یہ شرف	ہی تو ہے	فَعِلُن	کے لئے

دنیا جھوٹی
تم سچے ہو

۱۲۔مُتَدَارِک مُفَرَد مربع مقطوع		
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	دنیا	جھوٹی
مصرعِ ثانی	تم سچ	چے ہو

مانو یا مت مانو
سچ کڑوا ہوتا ہے

۱۳۔مُتَدَارِک مُفَرَد مسدس مقطوع			
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	مانو	یا مت	مانو
مصرعِ ثانی	سچ کڑ	واہو	تا ہے

تم کیا جانو کیا ہوتی ہے
دل کی پیڑا دل ہی جانے

۱۴۔مُتَدَارِک مُفَرَد مثمن مقطوع				
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	تم کیا	جانو	کیا ہو	تی ہے
مصرعِ ثانی	دل کی	پیڑا	دل ہی	جانے

آسانی سے رشتہ توڑا جا سکتا ہے
مجھ کو بالکل تنہا چھوڑا جا سکتا ہے

۱۵۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مسدس مقطوع مضاعف(۱۲رُکنی)						
وزن:	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	آسا	نی سے	رشتہ	توڑا	جاسک	تاہے
مصرعِ ثانی	مجھ کو	بالکل	تنہا	چھوڑا	جاسک	تاہے

ساری باتیں چھوڑو لیکن یہ جو تم آنسو بن بن کر
میری آنکھوں سے بہتے ہو، اِس بارے میں کیا کہتے ہو؟

۱۶۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مثمن مقطوع مضاعف(۱۶رُکنی)								
وزن:	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	ساری	باتیں	چھوڑو	لیکن	یہ جو	تم آں	سُو بن	بن کر
مصرعِ ثانی	میری	آنکھوں	سے بہ	تے ہو	اِس با	رے میں	کیا کہ	تے ہو

۲۔ بحرِ مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ کے چند اَوزان کی تقطیع

جو تیرا نہیں ہے
وہ میرا نہیں ہے

۱۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ مُرَبَّع سالم		
وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	جو تیرا	نہیں ہے
مصرعِ ثانی	وہ میرا	نہیں ہے

خبر ہے اُسے ہر خبر کی
اگرچہ وہ اُمّی لقب ہے

۲۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ مسدس سالم			
وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	خبر ہے	اُسے ہر	خبر کی
مصرعِ ثانی	اگر چہ	وہ اُمّی	لقب ہے

خطا کار ہوں، کوئی یاور نہیں ہے

حضور آپ کا آسرا چاہتا ہوں

۳۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	خطا کا	رہوں کو	ئی یاور	نہیں ہے
مصرعِ ثانی	حضورآ	پ کا آ	سرا چا	ہتا ہوں

مَیں ہوں آپ کا ایک ادنیٰ غلام

یہ نسبت ہے میرا تفاخر، حضور!

۴۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مثمن مقصور				
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُول
مصرعِ اوّل	مَیں ہوں آ	پ کا اِی	ک اَدنیٰ	غلام
مصرعِ ثانی	یہ نسبت	ہے میرا	تفاخر	حضور

اِدھر اُن کی یادوں کے دَرشن ہوئے

اُدھر نعت پوشاک سی بھی گئی

۵۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مثمن محذوف				
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعَل
مصرعِ اوّل	اِدھر اُن	کی یادوں	کے دَرشن	ہوئے
مصرعِ ثانی	اُدھر نَع	ت پوشا	ک سی بھی	گئی

رسولِ خدا پر ہوا بند بابِ نبوّت

اگر اِدّعائے نبوّت کروگے، مَروگے

۶۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مُعَشَّر سالم					
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	رسولِ	خداپر	ہوابَن	دَبابِ	نبوّت
مصرعِ ثانی	اگر اِدّ	دِعائے	نبوّت	کروگے	مَروگے

یہ خوشبو میں ڈوبی ہوئی چاندراتیں، محبت کی باتیں
خدا تجھ کو خوش رکھے اے رات رانی! بڑی مہربانی

۷۔مُتَقَارِبْ مُفْرَد مسدس سالم مُضاعَف (۱۲ رکنی)						
وزن:	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن
مصرعِ اوّل	یہ خوشبو	میں ڈوبی	ہوئی چاں	دراتیں	محبت کی	باتیں
مصرعِ ثانی	خدا تجھ	کو خوش رک	کھے اے را	ت رانی	بڑی مہ	ربانی

مبارک رہیں اُس کو اُس کی جفائیں، وہ قاتل نگاہیں، وہ کافر اَدائیں
مَیں اب اُس کی محفل میں کیوں آؤں جاؤں، مجھے آج کل اتنی فرصت نہیں ہے

۸۔مُتَقَارِبْ مُفْرَد مثمن سالم مُضاعَف (۱۶ رکنی)								
وزن:	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن
مصرعِ اوّل	مبارک	رہیں اُس	کو اُس کی	جفائیں	وہ قاتل	نگاہیں	وہ کافر	اَدائیں
مصرعِ ثانی	مَیں اب اُس	کی محفل	میں کیوں آ	وَں جاؤں	مجھے آ	ج کل اِت	نی فرصت	نہیں ہے

غمِ زندگی ہے، غمِ مفلسی ہے، غمِ عاشقی ہے، غمِ ہجر بھی
اگر اپنے سینے سے مجھ کو لگا لو تو مٹ جائیں سب غم، تمہاری قسم

۹۔مُتَقَارِبْ مُفْرَد مثمن محذوف مُضاعَف (۱۶ رکنی)								
وزن:	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعُولُن	فعَل
مصرعِ اوّل	غمِ زِن	دَگی ہے	غمِ مُف	لسی ہے	غمِ عا	شقی ہے	غمِ ہج	رَبھی
مصرعِ ثانی	اگر اپ	نے سینے	سے مجھ کو	لگا لو	تو مٹ جا	ئیں سب غم	تمہاری	قسم

۳۔ بحرِ رَمَل مُفْرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

کیا کہا تھا
کیا کیا ہے

۱۔رَمَل مُفْرَد مُثنّیٰ سالم	
وزن:	فَاعِلَاتُن
مصرعِ اوّل	کیا کہا تھا
مصرعِ ثانی	کیا کیا ہے

کیوں کسی کا دل دُکھائیں
چار دن کی زندگی ہے

۲۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُرَبَّع سالم		
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	کیوں کسی کا	دل دُکھائیں
مصرعِ ثانی	چار دن کی	زندگی ہے

عقل کی اُن تک رسائی ہی نہیں ہے
جس قدر آگے بڑھے گی، دَنگ ہوگی

۳۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	عقل کی اُن	تک رسائی	ہی نہیں ہے
مصرعِ ثانی	جس قدر آ	گے بڑھے گی	دَنگ ہوگی

روزی روٹی بھی ضروری ہے سَحَرؔ
شعر ہی کہتے رہیں تو کھائیں کیا

۴۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس محذوف			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	روزی روٹی	بھی ضروری	ہے سَحَرؔ
مصرعِ ثانی	شعر ہی کہ	تے رہیں تو	کھائیں کیا

ہے یہاں کس کو شبِ فرقت میں ہوش
ہو چکی ہوگی ہزاروں بار صبح

۵۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	ہے یہاں کس	کو شبِ فر	قت میں ہوش
مصرعِ ثانی	ہو چکی ہو	گی ہزاروں	بار صبح

آپ میری داستاں سن کر دُکھی ہو جائیں گے
اِبتدا تا اِنتہا ہر لفظ درد اَنگیز ہے

۶۔ رَمَل مُفرَد مثمن محذوف

وزن:	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
مصرعِ اوّل	آپ میری	داستاں سن	کر دُکھی ہو	جائیں گے
مصرعِ ثانی	اِبتداتا	اِنتہاہر	لفظ درداَن	گیز ہے

کیا ہی ذوق اَفزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیزگاری واہ واہ

۷۔ رَمَل مُفرَد مثمن مقصور

وزن:	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلان
مصرعِ اوّل	کیاہی ذوق اَف	زاشفاعت	ہے تمہاری	واہ واہ
مصرعِ ثانی	قرض لیتی	ہے گنہ پر	ہیزگاری	واہ واہ

نیکیوں کا ڈھیر کوئی میرے دامن میں نہیں لیکن اُس دربارِ عالی سے مَیں پُر اُمّید ہوں
جمع پونجی چند نعتیں، کچھ درودِ پاک ہیں، ایسے زادِ مختصر کی بات ہی کچھ اور ہے

۸۔ رَمَل مُفرَد مثمن محذوف مُضاعف (۱۶ رُکنی)

وزن:	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
مصرعِ اوّل	نیکیوں کا	ڈھیر کوئی	میرے دامن	میں نہیں	لیکن اُس در	بارِعالی	سے مَیں پُر اُم	مِیدْ ہوں
مصرعِ ثانی	جمع پونجی	چندنعتیں	کچھ درودِ	پاک ہیں	اَیسے زادِ	مختصر کی	بات ہی کچھ	اور ہے

جس نے سرکار کا روضہ دیکھا
اُس نے بخشش کی ضمانت پائی

۹۔ رَمَل مُفرَد مسدس مخبون محذوف مُسکَّن

وزن:	فاعلاتن	فعلاتن	فعْلن
مصرعِ اوّل	جس نے سرکا	رکاروضہ	دیکھا
مصرعِ ثانی	اُس نے بخشش	کی ضمانت	پائی

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر، جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر اَرماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

۱۰۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون محذوف مُسکّن مُضَاعَف (۱۲ رُکنی)						
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	ٹوٹ پڑتی	ہیں بلائیں	جن پر	جن کو ملتا	نہیں کوئی	یاور
مصرعِ ثانی	ہر طرف سے	وہ پُر اَرماں	پھر کر	اُن کے دامن	میں چھپا کر	تے ہیں

نا اُمیدی سے ہوا جب دوچار
اُن کی رحمت نے بندھائی اُمّید

۱۱۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون مُشَعَّثْ مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلَاْنْ
مصرعِ اوّل	نا اُمیدی	سے ہوا جب	دوچار
مصرعِ ثانی	اُن کی رحمت	نے بندھائی	اُمّید

تاکہ ٹوٹے نہ کسی طرح سحر
ربط جس سے بھی ہو، باریک نہ ہو

۱۲۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون محذوف			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	تاکہ ٹوٹے	نہ کسی طر	ح سحر
مصرعِ ثانی	ربط جس سے	بھی ہو باری	ک نہ ہو

حاضری کے لئے بلوائیں گے آپ
جلد آئے گا مدینے سے پیام

۱۳۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون مُشَعَّثْ مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	حاضری کے	لئے بلوا	ئیں گے آپ
مصرعِ ثانی	جلد آئے	گا مدینے	سے پیام

کیا تعجب ہے جو بے گانہ ہوا ہوں خود سے

عشق جب حد سے سِوا ہو تو جنوں ہوتا ہے

۱۴۔رَمَل مُفرَد مثمن مخبون محذوف مُسکَّن				
وزن:	فَاعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	کیا تعجب	ہے جو بے گا	نہ ہوا ہوں	خود سے
مصرعِ ثانی	عشق جب حد	سے سِوا ہو	تو جنوں ہو	تا ہے

☆

اپنی لَے میں جو وہ دریائے ترحم آ جائے

سنگ ریزوں کو بھی اَندازِ تکلم آ جائے

۱۵۔رَمَل مُفرَد مثمن مخبون مُشعَّث مَقصُور				
وزن:	فَاعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعْلَانْ
مصرعِ اوّل	اپنی لَے میں	جو وہ دریا	ئے ترحم	آ جائے
مصرعِ ثانی	سنگ ریزوں	کو بھی اَندا	زِ تکلم	آ جائے

کون تسلیم کرے گا کہ یہ سب قُم نے کیا

مُردہ دل زندہ ہوا، کس نے کیا، تم نے کیا

۱۶۔رَمَل مُفرَد مثمن مخبون محذوف				
وزن:	فَاعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کون تسلی	م کرے گا	کہ یہ سب قُم	نے کیا
مصرعِ ثانی	مُردہ دل زِن	دہ ہوا کس	نے کیا تم	نے کیا

غم نہیں آپ کے ہوتے ہوئے اے میرے کریم

تار دل کا ہے جُڑا آپ سے اے میرے کریم

۱۷۔رَمَل مُفرَد مثمن مخبون مُشعَّث مقصور				
وزن:	فَاعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلَاتُنْ	فَعِلَانْ
مصرعِ اوّل	غم نہیں آ	پ کے ہوتے	ہوئے اے مِے	رے کریم
مصرعِ ثانی	تار دل کا	ہے جُڑا آ	پ سے اے مِے	رے کریم

عمر گزری ہے معیت میں دغا بازوں کی سو کوئی اپنی طبیعت سے نہیں مِلتا ہے

ایک ہی یار بنایا ہے کئی برسوں میں اور اب وہ بھی طبیعت سے نہیں مِلتا ہے

۱۸۔رَمَل مُفرَد مثمن مخبون محذوف مُسکّن مُضاعَف (۱۶ رُکنی)

وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	عمر گزری	ہے معیت	میں دغا با	زوں کی	سو کوئی اپ	نی طبیعت	سے نہیں مل	تا ہے
مصرعِ ثانی	ایک ہی یا	ربنایا	ہے کئی بر	سوں میں	اور اب وہ	بھی طبیعت	سے نہیں مل	تا ہے

مجھے اُن کی نعت گوئی کے لئے چنا گیا ہے

یہ گناہ گار بندے پہ کرم نہیں تو کیا ہے

۱۹۔رَمَل مُفرَد مثمن مشکول

وزن:	فَعِلَاْ تُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	مجھے اُن کی	نعت گوئی	کے لئے چُ	نا گیا ہے
مصرعِ ثانی	یہ گناہ	گار بندے	پہ کرم نَ	ہیں تو کیا ہے

مجھے اُن کی نعت گوئی کے لئے چنا گیا

یہ شرف عطا ہوا ہے درِ ذوالجلال سے

۲۰۔رَمَل مُفرَد مثمن مشکول محذوف

وزن:	فَعِلَاْ تُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	مجھے اُن کی	نعت گوئی	کے لئے چُ	نا گیا
مصرعِ ثانی	یہ شرف عَ	طا ہوا ہے	درِ ذُوالج	لال سے

۴۔ بحرِ ہزَج مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

مجھے تم سے

محبت ہے

۱۔ہزَج مُفرَد مثنّٰی سالم

وزن:	مَفَاْعِیْلُنْ
مصرعِ اوّل	مجھے تم سے
مصرعِ ثانی	محبت ہے

پڑھائی سے محبت تھی
محبت چھوڑ دی میں نے

۲۔ہزَجِ مُفرَد مربع سالم		
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن
مصرعِ اوّل	پڑھائی سے	محبت تھی
مصرعِ ثانی	محبت چھو	ڑدی میں نے

ہمارے آپ کے کہنے سے کیا ہوگا
وہی ہوگا جو منظورِ خدا ہوگا

۳۔ہزَجِ مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن
مصرعِ اوّل	ہمارے آ	پ کے کہنے	سے کیا ہوگا
مصرعِ ثانی	وہی ہوگا	جومنظورِ	خدا ہوگا

کوئی دل کا سہارا تک نہیں ہے
کہاں پہنچا دیا ہے بے بسی نے

۴۔ہزَجِ مُفرَد مسدس محذوف			
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	فَعُوْلُن
مصرعِ اوّل	کوئی دل کا	سہارا تک	نہیں ہے
مصرعِ ثانی	کہاں پہنچا	دیا ہے بے	بسی نے

حضور آیا ہوں لے کر کاسۂ خواب
مجھے دَرکار ہے دیدار کی بھیک

۵۔ہزَجِ مُفرَد مسدس مقصور			
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	فَعُوْلَان
مصرعِ اوّل	حضور آیا	ہوں لے کر کا	سۂ خواب
مصرعِ ثانی	مجھے دَرکا	رہے دیدا	رکی بھیک

کئی احباب ہیں جن سے تعارف تک نہیں ہے

مگر گفتار میں بوئے تکلف تک نہیں ہے

۶۔ہزج مُفرَد مثمن محذوف				
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	فعُولُن
مصرعِ اوّل	کئی احبا	ب ہیں جن سے	تعارف تک	نہیں ہے
مصرعِ ثانی	مگر گفتا	ر میں بوئے	تکلف تک	نہیں ہے

مِرے ٹوٹے ہوئے دل کا سہارا آپ ہی تو ہیں

مِری دولت، مِرا سارا اثاثہ آپ ہی تو ہیں

۷۔ہزج مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن
مصرعِ اوّل	مرے ٹوٹے	ہوئے دل کا	سہارا آ	پ ہی تو ہیں
مصرعِ ثانی	مِری دولت	مِرا سارا	اثاثہ آ	پ ہی تو ہیں

غریب انسان ہوں سرکار! امداد آپ کی ہو جائے

کہ مجھ حسرت زَدہ کی بھی مدینہ حاضری ہو جائے

۸۔ہزج مُفرَد مثمن مُسبَّغ				
وزن:	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلُن	مَفاٗعیلاٗن
مصرعِ اوّل	غریب انسا	ن ہوں سرکا	رامِد ادآ	پ کی ہو جائے
مصرعِ ثانی	کہ مجھ حسرت	زَدہ کی بھی	مدینہ حا	ضری ہو جائے

دو ہی صورتیں میری زندگی کی بنتی ہیں

ایک تو ہے تنہائی، دوسری اُداسی ہے

۹۔ہزج مُفرَد مثمن اَشتَر				
وزن:	فاٗعِلُن	مَفاٗعیلُن	فاٗعِلُن	مَفاٗعیلُن
مصرعِ اوّل	دو ہی صو	رتیں میری	زندگی	کی بنتی ہیں
مصرعِ ثانی	ایک تو	ہے تنہائی	دوسری	اُداسی ہے

چار چھ ملاقاتیں، بہترین سوغاتیں، کچھ حسین راتیں ہیں، دل نشین باتیں ہیں
یاد کا یہ سرمایہ کلفتوں میں یاور ہے، آپ کی محبت کا شکریہ تو بنتا ہے

۱۰۔ہزَجِ مُفرَد مثمن اَشتَرَ مُضاعَف (۱۶رُکنی)								
وزن:	فَاعِلُن	مَفاعیلُن	فَاعِلُن	مَفاعیلُن	فَاعِلُن	مَفاعیلُن	فَاعِلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	چار چھ	ملاقاتیں	بہتری	ن سوغاتیں	کچھ حسی	نہ راتیں ہیں	دل نشی	ن باتیں ہیں
مصرعِ ثانی	یاد کا	یہ سرمایہ	کلفتوں	میں یاور ہے	آپ کی	محبت کا	شکریہ	تو بنتا ہے

حضور عشق جس قدر ہے آپ سے
نہ خود سے ہے، نہ ماں سے ہے، نہ باپ سے

۱۱۔ہزَجِ مُفرَد مسدس مقبوض			
وزن:	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن
مصرعِ اوّل	حضورعش	ق جس قدر	ہے آپ سے
مصرعِ ثانی	نہ خود سے ہے	نہ ماں سے ہے	نہ باپ سے

حضور سے بحال شان وشوکتِ حیات ہے
ہمارے دل کی دھڑکنوں کا سلسلہ حضور ہیں

۱۲۔ہزَجِ مُفرَد مثمن مقبوض				
وزن:	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن
مصرعِ اوّل	حضور سے	بحال شا	ن وشوکتِ	حیات ہے
مصرعِ ثانی	ہمارے دل	کی دھڑکنوں	کا سلسلہ	حضور ہیں

☆

ہرا بھرا ہے جن کے دَم سے گلشنِ تخیلات
وہ آخری رسول ہیں، ہے سَو کی سیدھی ایک بات

۱۳۔ہزَجِ مُفرَد مثمن مقبوض مُسبَّغ				
وزن:	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مَفاعِلُن	مَفاعِلان
مصرعِ اوّل	ہرا بھرا	ہے جن کے دَم	سے گلشنِ	تخیلات
مصرعِ ثانی	وہ آخری	رسول ہیں	ہے سَو کی سی	دھی ایک بات

لازم ہے کہ تنقید نگاروں کو خبر ہو
یہ میری غزل ہے، غزلِ میرؔ نہیں ہے

۱۴۔ ہزجِ مُثمن اَخرَب مَکفُوف مَحذُوف				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	مَفاعِیلُ	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	لازم ہے	کہ تنقید	نگاروں کو	خبر ہو
مصرعِ ثانی	یہ میری	غزل ہے غ	زلِ میرؔ	نہیں ہے

مدفن کے لئے ہو جو مدینے کی زمین
ہو جاؤں ملقب بہ ''زمیں دار نصیب''

۱۵۔ ہزجِ مُثمن اَخرَب مَکفُوف مَکفُوف اَبتَر (وزنِ رباعی)				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	مَفاعِیلُ	فَعُولْ
مصرعِ اوّل	مدفن کے	لئے ہو جو	مدینے کی	زمین
مصرعِ ثانی	ہو جاؤں	ملقب بہ	زمیں دار	نصیب

اُٹھ پائے نہ جو میری نگاہوں سے گرے
یہ بات ہمیشہ کے لئے یاد رہے

۱۶۔ ہزجِ مُثمن اَخرَب مَکفُوف مَکفُوف مَجبُوب (وزنِ رباعی)				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُ	مَفاعِیلُ	فَعَل
مصرعِ اوّل	اُٹھ پائے	نہ جو میری	نگاہوں سے	گرے
مصرعِ ثانی	یہ بات	ہمیشہ کے	لئے یاد	رہے

ما بعدِ قضا ٹھہرا وقت اُس کی زیارت کا
محبوب یگانہ ہے، تاخیر تو بنتی ہے

۱۷۔ ہزجِ مُثمن اَخرَب				
وزن:	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن	مَفعُولُ	مَفاعِیلُن
مصرعِ اوّل	مابعدِ	قضا ٹھہرا	وقت اُس کی	زیارت کا
مصرعِ ثانی	محبوب	یگانہ ہے	تاخیر	تو بنتی ہے

گل ہائے مضامیں کی پائی جو بھنک ہے
دورانِ ثنا میری آنکھوں میں چمک ہے

۱۸۔ ہَزَج مُفرَد مثمن اَخرب مَحذُوف				
وزن:	مَفعُولُ	مَفَاعِیلُن	مَفعُولُ	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	گل ہائے	مضامیں کی	پائی جو	بھنک ہے
مصرعِ ثانی	دورانِ	ثنا میری	آنکھوں میں	چمک ہے

خیرات حضور نے عطا کی
خوش حال حیات ہوگئی ہے

۱۹۔ ہَزَج مُفرَد مسدس اَخرب مَقبُوض مُخَنّق مَحذُوف			
وزن:	مَفعُولُ	مَفَاعِلُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	خیرات	حضور نے	عطا کی
مصرعِ ثانی	خوش حال	حیات ہو	گئی ہے

سَو کی سیدھی ایک بات ہے
آپ آخری رسول ہیں

۲۰۔ ہَزَج مُفرَد مسدس اَشتَر مَقبُوض مَجبُوب			
وزن:	فَاعِلُن	مَفَاعِلُن	فَعَل
مصرعِ اوّل	سَو کی سی	دِھی ایک با	ت ہے
مصرعِ ثانی	آپ آ	خری رسو	ل ہیں

دو جہاں میں ہوں گے کام یاب
پیروانِ سیرتِ رسول

۲۱۔ ہَزَج مُفرَد مسدس اَشتَر مَقبُوض اَہتَم			
وزن:	فَاعِلُن	مَفَاعِلُن	فَعُولُ
مصرعِ اوّل	دو جہاں	میں ہوں گے کا	م یاب
مصرعِ ثانی	پیروا	نِ سیرتِ	رسول

۵۔ بحرِ رَجَز مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

تم کون ہو
شانِ علی

۱۔رَجَز مُفرَد مُثنّیٰ سالم	
وزن:	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	تم کون ہو
مصرعِ ثانی	شانِ علی

سرکار جو بھی آپ کا
فرمان ہے، ایمان ہے

۲۔رَجَز مُفرَد مُربّع سالم		
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	سرکار جو	بھی آپ کا
مصرعِ ثانی	فرمان ہے	ایمان ہے

معراج کو جانا، خدا کو دیکھنا
تخصیص یہ رکھی گئی اُن کے لئے

۳۔رَجَز مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	معراج کو	جانا خدا	کو دیکھنا
مصرعِ ثانی	تخصیص یہ	رکھی گئی	اُن کے لئے

حُسن و جمالِ مصطفیٰ کی ترجمانی کے لئے
قرآن کا جو دل نشیں اُسلوب ہے، کیا خوب ہے

۴۔رَجَز مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	حُسن و جما	لِ مصطفیٰ	کی ترجما	نی کے لئے
مصرعِ ثانی	قرآن کا	جو دل نشیں	اُسلوب ہے	کیا خوب ہے

مَیں غمِ روزگار کے ناز اُٹھاؤں کس لئے

ذاتِ رسولِ ہاشمی صورتِ غم گسار ہے

۵۔رَجَز مُفْرَد مثمن مَطْوِی مَخْبُوْن				
وزن:	مُفْتَعِلُن	مَفَاعِلُن	مُفْتَعِلُن	مَفَاعِلُن
مصرعِ اوّل	مَیں غمِ رو	زگار کے	ناز اُٹھا	ؤں کس لئے
مصرعِ ثانی	ذاتِ رسو	لِ ہاشمی	صورتِ غم	گسار ہے

۶۔ بحرِ کامل مُفْرَد کے چند اوزان کی تقطیع

کوئی خواب ہے

تہِ آب ہے

ا۔کامل مُفْرَد مثنّٰی سالم	
وزن:	مُتَفَاعِلُن
مصرعِ اوّل	کوئی خواب ہے
مصرعِ ثانی	تہِ آب ہے

مِرے چارہ ساز دَوا نہ دے

کہ علاج ہے اُسے دیکھنا

۲۔کامل مُفْرَد مُرَبّع سالم		
وزن:	مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن
مصرعِ اوّل	مِرے چارہ سا	ز دَوا نہ دے
مصرعِ ثانی	کہ علاج ہے	اُسے دیکھنا

وہ جو مہرباں ہیں تو غم نہیں کسی بات کا

کہ ہماری کتنی خطائیں، کتنے قصور ہیں

۳۔کامل مُفْرَد مسدس سالم			
وزن:	مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن
مصرعِ اوّل	وہ جو مہرباں	ہیں تو غم نہیں	کسی بات کا
مصرعِ ثانی	کہ ہماری کت	نی خطائیں کت	نے قصور ہیں

ترے ہجر کی دلِ مضطرب میں کچھ اِس طرح سے کسک اُٹھی
حدِ ضبط روکتی رہ گئی مگر آنکھ تھی کہ چھلک اُٹھی

۴۔کامل مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ اوّل	ترے ہجر کی	دلِ مضطرب	میں کچھ اِس طرح	سے کسک اُٹھی
مصرعِ ثانی	حدِ ضبط رو	کتی رہ گئی	مگر آنکھ تھی	کہ چھلک اُٹھی

کوئی رنج ہو کہ ملال ہو صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ
تم اُداس ہو کہ نڈھال ہو صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

۵۔کامل مُفرَد مثمن مضمر الثالث				
وزن:	مُتَفاعِلُن	مُتَفاعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	مُتَفاعِلُن
مصرعِ اوّل	کوئی رنج ہو	کہ ملال ہو	صَلُّوْا عَلَیْ	ہِ وَ آلِہٖ
مصرعِ ثانی	تم اُداس ہو	کہ نڈھال ہو	صَلُّوْا عَلَیْ	ہِ وَ آلِہٖ

۷۔ بحرِ وافر مُفرَد کے چند اوزان کی تقطیع

خدا کی رضا ملے گی سحر
نبی کی رضا ملے گی اگر

۱۔وافر مُفرَد مُربّع سالم		
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
مصرعِ اوّل	خدا کی رضا	ملے گی سحر
مصرعِ ثانی	نبی کی رضا	ملے گی اگر

خدا نے کہا: درود پڑھو، سلام پڑھو
تو صبح و مسا درود پڑھو، سلام پڑھو

۲۔کامل مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
مصرعِ اوّل	خدا نے کہا	درود پڑھو	سلام پڑھو
مصرعِ ثانی	تو صبح و مسا	درود پڑھو	سلام پڑھو

دہن میں زباں تمہارے لئے ، بدن میں ہے جاں تمہارے لئے

ہم آئے یہاں تمہارے لئے ، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

۴۔وافرمُفرَ دمثمن سالم۔مثال۔۱				
وزن:	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن
مصرعِ اوّل	دہن میں زباں	تمہارے لئے	بدن میں ہے جاں	تمہارے لئے
مصرعِ ثانی	ہم آئے یہاں	تمہارے لئے	اُٹھیں بھی وہاں	تمہارے لئے

پناہ میں اپنی رکھ لیں مجھے خدا کے لئے حساب نہ ہو

حضور کرم کہ مجھ سے بُرا کوئی بھی نہیں، کہیں بھی نہیں

۴۔وافرمُفرَ دمثمن سالم۔مثال۔۲				
وزن:	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن	مُفاٗعلتُن
مصرعِ اوّل	پناہ میں اپ	نی رکھ لیں مجھے	خدا کے لئے	حساب نہ ہو
مصرعِ ثانی	حضور کرم	کہ مجھ سے بُرا	کوئی بھی نہیں	کہیں بھی نہیں

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:

﴿۱﴾ بحرِ متدارک کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۲﴾ بحرِ متقارب کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۳﴾ بحرِ رمل کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۴﴾ بحرِ ہزج کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۵﴾ بحرِ رجز کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

12.04 مرکب بحروں کی تقطیع

۱۔ بحرِ مُنْسَرِح مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

طرز نئی چاہیے، رنگ جدا چاہیے

نعتِ نبی کے لئے عشق سِوا چاہیے

ا۔مُنْسَرِح مرکب مثمن مَطْوِی مَکْسُوف				
وزن:	مُفْتَعِلُن	فاٗعِلُن	مُفْتَعِلُن	فاٗعِلُن
مصرعِ اوّل	طرز نئی	چاہیے	رنگ جدا	چاہیے
مصرعِ ثانی	نعتِ نبی	کے لئے	عشق سِوا	چاہیے

۲۔ بحرِ مُقْتَضَب مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

مجھے رُلانے کے بعد اُس کو خیال آیا
کسی کا غصہ کسی کے اوپر نکال آیا

۱۔ مُقْتَضَب مرکب مسدس مَخْبُوْن مَرْفُوْع مُسَکَّن مُضَاعَف						
وزن:	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	مجھے ر	لانے	کے بعد	اُس کو	خیال	آیا
مصرعِ ثانی	کسی کا	غصہ	کسی کے	اوپر	نکال	آیا

گلاب زادی! نفیس چیزیں نفیس چیزوں کو کھینچتی ہیں
تمہارے اوپر اگر ہمارا دل آ گیا ہے تو کیا غلط ہے

۲۔ مُقْتَضَب مرکب مثمن مَخْبُوْن مَرْفُوْع مُسَکَّن مُضَاعَف								
وزن:	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	گلاب	زادی	نفیس	چیزیں	نفیس	چیزوں	کو کھینچ	تی ہیں
مصرعِ ثانی	تمہارے	اوپر	اگرہ	مارا	دل آگ	یا ہے	تو کیا غ	لط ہے

ہم گلاب لہجے میں گفتگو کے دیوانے
بد مزاج لوگوں کو مُنہ نہیں لگاتے ہیں

۳۔ مُقْتَضَب مرکب مثمن مَطْوِی مَقْطُوْع				
وزن:	فَاْعِلَاْتُ	مَفْعُوْلُنْ	فَاْعِلَاْتُ	مَفْعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	ہم گلاب	لہجے میں	گفتگو کے	دیوانے
مصرعِ ثانی	بدمزاج	لوگوں کو	مُنہ نہیں ل	گاتے ہیں

روشن اُن کے نور سے
ساری کائنات ہے

۴۔ مُقْتَضَب مرکب مربع مَطْوِی مَقْطُوْع		
وزن:	فَاْعِلَاْتُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	روشن اُن کے	نور سے
مصرعِ ثانی	ساری کاء	نات ہے

خرچ ہو یہ زندگی اُن کی نعت کے لئے

مَصرفِ صلاحیت مصطفیٰ کی نعت ہے

۵۔مُقتَضَب مرکب مثمن مَطوِی مَقطُوع				
وزن:	فاْعِلاَ تُ	فاْعِلُن	فاْعِلاَ تُ	فاْعِلُن
مصرعِ اوّل	خرچ ہو یہ	زندگی	اُن کی نعت	کے لئے
مصرعِ ثانی	مَصرفِ ص	لاحیت	مصطفیٰ کی	نعت ہے

۳۔ بحرِ طویل مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

یگانہ بنایا ہے خدا نے محمد کو

کہیں بھی نہ سایہ ہے، کوئی بھی نہ ثانی ہے

۱۔طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَعُولُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن	مَفاْعِیلُن
مصرعِ اوّل	یگانہ	بنایا ہے	خدا نے	محمد کو
مصرعِ ثانی	کہیں بھی	نہ سایہ ہے	کوئی بھی	نہ ثانی ہے

بلایا جا رہا ہے کسی کو لامکاں میں

کسی کو لَن تَرَانی سنائی جا رہی ہے

۲۔مقلوبِ طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن	مَفاْعِیلُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	بلایا جا	رہا ہے	کسی کو لا	مکاں میں
مصرعِ ثانی	کسی کو لن	تَرَانی	سنائی جا	رہی ہے

۴۔ بحرِ مدید مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

معجزے رب نے دیے سارے نبیوں کو مگر

سر سے پا تک معجزہ مصطفیٰ کی ذات ہے

۱۔مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فاْعِلاَ تُن	فاْعِلُن	فاْعِلاَ تُن	فاْعِلُن
مصرعِ اوّل	معجزے رب	نے دیے	سارے نبیوں	کو مگر
مصرعِ ثانی	سر سے پا تک	معجزہ	مصطفیٰ کی	ذات ہے

اُن کے بیمار نازِ چارہ گر کیوں اُٹھائیں

وِرد صَلّ علیٰ کا دردِ دل کی دوا ہے

۲۔مقلوبِ مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	اُن کے بی	مارنازِ	چارہ گر	کیوں اُٹھائیں
مصرعِ ثانی	وِردصل	لِ علیٰ کا	دردِدل	کی دوا ہے

۵۔ بحرِ سریع مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

میرے نبی کی نسبت ہے

ورنہ مِری کیا قیمت ہے

ا۔سریع مرکب مسدس مَطوِی مَقطُوع مَخبُوز			
وزن:	مُفْتَعِلُنْ	مَفْعُوْلُنْ	فَعْ
مصرعِ اوّل	میرے نبی	کی نسبت	ہے
مصرعِ ثانی	ورنہ مِری	کیا قیمت	ہے

٦۔ بحرِ بسیط مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

روزِ جزا کے لئے بہتر عمل نعت ہے

بہتر عمل نعت ہے روزِ جزا کے لئے

ا۔بسیط مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُسْتَفْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	روزِ جزا	کے لئے	بہترعمل	نعت ہے
مصرعِ ثانی	بہترعمل	نعت ہے	روزِ جزا	کے لئے

چارہ گر اب ہر گھڑی ٹیس بھی اُٹھنے لگی

زخمِ جدائی بھرے اَیسی دَوا چاہیے

۲۔بسیط مرکب مثمن مَطوِی				
وزن:	مُفْتَعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	مُفْتَعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	چارہ گراب	ہرگھڑی	ٹیس بھی اُٹھ	نے لگی
مصرعِ ثانی	زخمِ جدا	ئی بھرے	اَیسی دَوا	چاہیے

۷۔ بحرِ جدید مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

وہ بلائیں گے مدینے میں ایک دن
رنج و غم کو مُنہ لگانا بے کار ہے

ا۔جدید مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	وہ بلائیں	گے مدینے	میں ایک دن
مصرعِ ثانی	رنج وغم کو	مُنہ لگانا	بے کارہے

۸۔ بحرِ قریب مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

گھُل جاتا ہے کچھ مُنہ میں شہد سا
اُس نام کی لذت پہ ناز ہے

ا۔قریب مرکب مسدس اَخْرَبْ مَکْفُوْف مَحْذُوْف			
وزن:	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	گھُل جاتا	ہے کچھ مُنہ میں	شہد سا
مصرعِ ثانی	اُس نام	کی لذت پہ	ناز ہے

۹۔ بحرِ مُجتث مرکب کے چند اوزان کی تقطیع

مَیں اُس کی یاد کا سورج اُگائے رکھتا ہوں
ذرا سی دیر میں کمرے کی دُھند چھٹتی ہے

ا۔مُجتث مرکب مثمن مخبون محذوف مسکن				
وزن:	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	مَیں اُس کی یا	دکا سورج	اُگائے رکھ	تا ہوں
مصرعِ ثانی	ذرا سی دے	رمیں کمرے	کی دُھند چھٹ	تی ہے

پَروں کو پُل پہ بچھا کر کہیں گے یہ جبریل
خوشی سے جایئے آقا کے اُمّتی ہیں آپ

۲۔مُجتث مرکب مثمن مقصور مسکن				
وزن:	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلَاْنْ
مصرعِ اوّل	پَروں کو پُل	پہ بچھا کر	کہیں گے یہ	جبریل
مصرعِ ثانی	خوشی سے جا	یئے آقا	کے اُمّتی	ہیں آپ

سبیلِ خاص بنا دے کوئی خدائے سحر
پیام آئے درِ شاہ سے برائے سحر

۳۔ مُجتَث مرکب مثمن مخبون محذوف مُشعَّث				
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	سبیلِ خا	ص بنا دے	کوئی خدا	ئے سحر
مصرعِ ثانی	پیام آ	ئے درِ شا	ہ سے برا	ئے سحر

ہم اہلِ عشق سے تدبیرِ دوستی نہ کرو، ہمارے پاس گھٹن کے سِوا کچھ اور نہیں
کفن بدوش قبیلے میں ہے ہماری جگہ،نصیب دار و رَسن کے سِوا کچھ اور نہیں

۴۔ مُجتَث مرکب مثمن مخبون محذوف مُشعَّث مُضاعَف (۱۶ رُکنی)								
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعِلُن	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	ہم اہلِ عش	ق سے تدبی	رِ دوستی	نہ کرو	ہمارے پا	س گھٹن کے	سِوا کچھ او	ر نہیں
مصرعِ ثانی	کفن بدو	ش قبیلے	میں ہے ہما	ری جگہ	نصیب دا	رو رَسن کے	سِوا کچھ او	ر نہیں

طریقِ رحمتِ عالم کو رہ نما کیا جائے
کچھ اِس طرح سے غلامی کا حق ادا کیا جائے

۵۔ مُجتَث مرکب مثمن مخبون مقصور				
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعِلَان
مصرعِ اوّل	طریقِ رح	متِ عالم	کو رہ نما	کیا جائے
مصرعِ ثانی	کچھ اِس طرح	سے غلامی	کا حق ادا	کیا جائے

۱۰۔ بحرِ مُضارِع مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

سب پوچھتے ہیں مجھ سے کیوں میری آنکھ نم ہے
کیا تیرے غم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی غم ہے

۱۔ مُضارِع مرکب مثمن اَخرَب				
وزن:	مَفعُولُ	فَاعِلَاتُن	مَفعُولُ	فَاعِلَاتُن
مصرعِ اوّل	سب پوچھ	تے ہیں مجھ سے	کیوں میری	آنکھ نم ہے
مصرعِ ثانی	کیا تیرے	غم سے بڑھ کر	دنیا میں	کوئی غم ہے

وہ اِس قدر حسیں ہے جس کی کوئی وضاحت ہم سے نہ ہو سکے گی، ہم ہار مانتے ہیں
ہر ایک شخص اُس کو اپنانا چاہتا ہے، یہ زور آزمائی بالکل غلط نہیں ہے

۲۔مُضَارع مرکب مثمن اَخرَب مُضاعَف (۱۶ر رُکنی)								
وزن:	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	وہ اِس ق	در حسیں ہے	جس کی کو	ئی وضاحت	ہم سے نہ	ہو سکے گی	ہم ہار	مانتے ہیں
مصرعِ ثانی	ہر ایک	شخص اُس کو	اپنانا	چاہتا ہے	یہ زور	آزمائی	بالکل غ	لط نہیں ہے

تو کیا ہوا جو منزل دُشوار و دُور ہے
سرکار کی گلی میں جانا ضرور ہے

۲۔مُضَارع مرکب مثمن اَخرَب محذوف				
وزن:	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفعُوْلُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	تو کیا ہ	وا جو منزل	دُشوار و	دُور ہے
مصرعِ ثانی	سرکار	کی گلی میں	جاناض	رور ہے

کہتے ہیں چارہ ساز کہ مجھ کو جنون ہے
حالاں کہ تیرے عشق میں کافی سکون ہے

۳۔مُضَارع مرکب مثمن اَخرَب مکفوف محذوف				
وزن:	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کہتے ہیں	چارہ ساز	کہ مجھ کو ج	نون ہے
مصرعِ ثانی	حالاں کہ	تیرے عشق	میں کافی س	کون ہے

پہلوئے مصطفیٰ میں جو سونا ہوا نصیب
دو خاص جاں نثاروں کا سونا ہوا نصیب

۴۔مُضَارع مرکب مثمن اَخرَب مکفوف مقصور				
وزن:	مَفعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	پہلوئے	مصطفیٰ میں	جو سوناہ	وانصیب
مصرعِ ثانی	دو خاص	جاں نثاروں	کا سوناہ	وانصیب

۱۱۔ بحرِ مشاکل مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

دُور ہوں مَیں مِرے آقا مدینے سے
ہے ضرورت انگوٹھی کو نگینے کی

۱۔مشاکل مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْ عِیْلُنْ	مَفَاْ عِیْلُنْ
مصرعِ اوّل	دُور ہوں مَیں	مِرے آقا	مدینے سے
مصرعِ ثانی	ہے ضرورت	انگوٹھی کو	نگینے کی

۱۲۔ بحرِ خفیف مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

تم کو چاہیں گے آخری دَم تک
ٹوٹ جائیں گے اور کیا ہوگا

۱۔خفیف مرکب مسدس مخبون			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	تم کو چاہیں	گے آخری	دَم تک
مصرعِ ثانی	ٹوٹ جائیں	گے اور کیا	ہوگا

جیسے اَنگشتری کے پیکر کو ہے ضرورت کسی نگینے کی
یوں ہی میرے لئے ضروری ہے یا خدا! حاضری مدینے کی

۲۔خفیف مرکب مسدس مخبون مُضَاْعَف (۱۶ررُکنی)						
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	جیسے اَنگش	تری کے پَے	کرکو	ہے ضرورت	کسی نگی	نے کی
مصرعِ ثانی	یوں ہی میرے	لئے ضرو	ری ہے	یا خدا! حا	ضری مدی	نے کی

فیصلے کا مقام یعنی حشر
جائے اَمن واَمان یعنی آپ

۳۔خفیف مرکب مسدس مسکن مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلَاْنْ
مصرعِ اوّل	فیصلے کا	مقام یع	نی حشر
مصرعِ ثانی	جائے اَمن و	اَمان یع	نی آپ

زندگی دی گئی ہے اُن کے لئے
جو وسیلہ بنے ہیں کُن کے لئے

۴۔خفیف مرکب مسدس مخبون محذوف مسکن			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	زندگی دی	گئی ہے اُن	کے لئے
مصرعِ ثانی	جو وسیلہ	بنے ہیں کُن	کے لئے

ساقیا جام رکھ! دماغ نہ چاٹ
کام سے کام رکھ! دماغ نہ چاٹ

۵۔خفیف مرکب مسدس مخبون مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	ساقیا! جا	م رکھ دما	غ نہ چاٹ
مصرعِ ثانی	کام سے کا	م رکھ دما	غ نہ چاٹ

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ بحرِ کامل کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟
﴿۷﴾ بحرِ وافر کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟
﴿۸﴾ بحرِ منسرح کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟
﴿۹﴾ بحرِ مقتضب کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟
﴿۱۰﴾ بحرِ طویل کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

12.05 خلاصہ

تقطیعِ غیر حقیقی بے حد آسان اور معمولی محنت ومشقت سے حاصل ہو جانے والی چیزوں میں سے ہے۔اِس میں بہت زِیادہ دماغ سوزی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔تقطیعِ غیر حقیقی میں شعر کے دھاگے میں پروئے گئے اَلفاظ کو بحر کے اَرکان کے مطابق برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔کسی بھی لفظ کے کسی بھی حرف کو حذف نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کسی حرف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔بس جس رُکن کے حصے میں جتنے الفاظ آتے ہیں،وہ الفاظ اُس رُکن کے دامن میں ڈال دیے جاتے ہیں جیسے:

تامل تو تھا اُن کو آنے میں قاصد
مگر یہ بتا طرزِ انکار کیا تھی؟

ڈاکٹر اقبال

بحرِ مُتقَارِب مُفرَد مثمن سالم				
وزنِ شعر	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	تامل	تو تھا اُن	کو آنے	میں قاصد
مصرعِ ثانی	مگر یہ	بتاطر	زِ انکا	رَ کیا تھی

نوٹ: تقطیعِ غیر حقیقی میں اَلفاظ کو بحر کے اَرکان کے مطابق تقسیم کرتے وقت کسی لفظ کے دو یا اُس سے زیادہ ٹکڑے ہو سکتے ہیں جیسے مذکورہ بالا شعر میں ''طرز اور اِنکار'' جیسے اَلفاظ کو دو دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔

12.06 فرہنگ

بداَندیش	براچاہنے والا	طریق	طریقہ
بےمروت	بےدرد	فرقت	جدائی
پیام	خوش خبری	قاصد	خط لے جانے والا
تامل	اَندیشہ، غور وفکر	کاسہ	پیالہ
ترحم	رحمت	گفتار	گفتگو
تندخو	بدمزاج	لاغر	کمزور
جنون	پاگل پن	لَے	رنگ
سبیل	راستہ	معیت	ساتھ ساتھ ہونا
سنگ دل	پتھر دل	ہجر	جدائی
طرز	اَنداز	ینگ	جوان

12.07 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ رجز کے کم اَز کم ۳/اشعار کی تقطیع کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ کامل کے کم اَز کم ۳/اشعار کی تقطیع قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ بسیط کے کم اَز کم ۲/اشعار کی تقطیع سپردِ قرطاس کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ متدارک کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع سپرِ دِقر طاس کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ مقتضب کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع سپرِ دِقر طاس کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ ہزج کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع سپرِ دِقر طاس کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : پڑھیے اُن پر.........؟

(الف) درود (ب) سلام (ج) دعا (د) نعت

سوال نمبر۲ : بے قصوروں کو.........سزا دی گئی؟

(الف) غلطی سے (ب) ناحق (ج) بتا کر (د) بے اِرادہ

سوال نمبر۳ : ہجر میں.........کی گئی؟

(الف) عاشقی (ب) دوستی (ج) شاعری (د) کاہلی

سوال نمبر۴ : دو.........کو سجایا گیا مصطفیٰ کے لئے؟

(الف) زباں (ب) دُکاں (ج) مکاں (د) جہاں

سوال نمبر۵ : شاعری کے لئے مجھ کو.........تھی نیک فال؟

(الف) درکار (ب) بےکار (ج) تیار (د) آزار

سوال نمبر۶ : ....سے اللہ بچائے؟

(الف) بےایمانی (ب) بدگمانی (ج) چوری (د) خطا کاری

سوال نمبر۷ : یہ شرف ہی تو ہے.........کے لئے؟

(الف) فَاْعِلَاْتُنْ (ب) مَفَاْعِیْلُنْ (ج) فَعِلُنْ (د) مُتَفَاْعِلُنْ

سوال نمبر۸ : ....کڑوا ہوتا ہے؟

(الف) خراب (ب) اچھا (ج) جھوٹ (د) سچ

سوال نمبر۹ : آسانی سے رشتہ.........جا سکتا ہے؟

(الف) توڑا (ب) جوڑا (ج) چھوڑا (د) بنایا

سوال نمبر۱۰ : مَیں ہوں آپ کا ایک ادنیٰ.........؟

(الف) شاگرد (ب) غلام (ج) دوست (د) خیرخواہ

خالی جگہ پُر کیجیے۔

✍ ....ہوں، کوئی یاور نہیں ہے۔

(۱) خطاکار (۲) بےکار () لاچار

✍ اِدھر اُن کی یادوں کے.........ہوئے۔

(۱) عاشق (۲) دَرشن (۳) خادم

✍ رسولِ خدا پر ہوا بند بابِ.........۔

(۱) رسالت (۲) اجابت (۳) نبوت

✍ یہ.........میں ڈوبی ہوئی چاندراتیں، محبت کی باتیں۔

(۱) خوشبو (۲) بدبو (۳) جادو

✍ چار.........کی زندگی ہے۔

(۱) رات (۲) دن (۳) ہفتے

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ جس قدر آگے بڑھے گی، دَنگ ہوگی۔ ☐

❷ جس قدر آگے بڑھے گی، ناکام ہوگی۔ ☐

❸ شعر ہی کہتے رہیں تو کھائیں کیا۔ ☐

❹ شعر ہی سناتے رہیں تو کھائیں کیا۔ ☐

❺ اِبتدا تا اِنتہا ہر لفظ درد اَنگیز ہے۔ ☐

12.08 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم از مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض از مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری از مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض از پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض از ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض از کمال احمد صدیقی

۸۔	قواعدالعروض	از	قدؔربلگرامی
۹۔	اُردوکااپناعَروض	از	ڈاکٹرگیان چندجین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

12.09 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ ۱۶

﴿۲﴾ ۹

﴿۳﴾ ۲۰

﴿۴﴾ ۲۱

﴿۵﴾ ۵

﴿۶﴾ ۵

﴿۷﴾ ۴

﴿۸﴾ ۱

﴿۹﴾ ۵

﴿۱۰﴾ ۲

معروضی سوالات کے جوابات

جوابِ نمبر۱ : (الف) درود — جوابِ نمبر۲ : (ب) ناحق

جوابِ نمبر۳ : (ج) شاعری — جوابِ نمبر۴ : (د) جہاں

جوابِ نمبر۵ : (الف) درکار — جوابِ نمبر۶ : (ب) بدگمانی

جوابِ نمبر۷ : (ج) فَعِلُن — جوابِ نمبر۸ : (د) سچ

جوابِ نمبر۹ : (الف) توڑا — جوابِ نمبر۱۰ : (ب) غلام

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) خطاکار

② (۲) دَرشن

③ (۳) نبوت

④ (۱) خوشبو

⑤ (۲) دن

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✕

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✕

❺ ☜ ✓

اکائی 13 تقطیعِ حقیقی

ساخت

13.01 : اغراض و مقاصد

13.02 : تمہید

13.03 : مفرد بحروں کی تقطیع

13.04 : مرکب بحروں کی تقطیع

13.05 : خلاصہ

13.06 : فرہنگ

13.07 : نمونۂ امتحانی سوالات

13.08 : حوالہ جاتی کتب

13.09 : اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

13.01 اغراض و مقاصد

اِس اکائی میں آپ ''تقطیعِ حقیقی'' کا طریقہ سیکھیں گے۔ آخر میں اکائی کا خلاصہ، مشکل الفاظ و معانی کی فرہنگ اور حوالہ جاتی کتب کی فہرست ملاحظہ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ امتحان میں پوچھے جانے والے مختصر اور طویل سوالات کے کچھ نمونے بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اپنے امتحان کی مشق بھی کرتے رہیں۔ مزید برآں ''اپنے مطالعے کی جانچ'' کے سوالات و جوابات،'' معروضی سوالات و جوابات''، ''خالی جگہ پُر کیجیے'' کے سوالات و جوابات اور ''صحیح و غلط'' جملوں کی شکل میں سوالات کے اچھے خاصے نمونے دیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے آپ کو بھی جانچتے رہیں اور اپنا سبق بھی دُہراتے رہیں۔ اس عمل سے آپ کا سبق اچھی طرح سے آپ کو یاد بھی ہو جائے گا۔

13.02 تمہید

تقطیعِ حقیقی نہایت مشکل اور محنت طلب ہے۔ تقطیعِ حقیقی میں شعر کے اَلفاظ کو فقط بحر کے وزن کے مطابق برابر برابر تقسیم نہیں کیا جاتا ہے بلکہ بحر کے مقررہ وزن میں جتنے حروف ہوتے ہیں، اُن حروف کے مطابق شعر کے اَلفاظ کو تقسیم کیا جاتا ہے مثلاً ''بحرِ متقارب مفرد مثمن سالم'' کے ایک مصرعے کا مقررہ وزن ''فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ'' ہے۔ جس میں کل ۲۰؍حروف ہیں۔ اب ایک شعر دیکھیے :

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

مِرا دل بھی چمکا دِے چمکانے والے

امام احمد رضاؔ

اِس شعر کے پہلے مصرعے میں ''چ،م،ک،ت،ج،ھ،س،ے،پ،ا،ت،ے،ہ،ی،ں،س،ب،پ،ا،ن،ے،و،ا،ل،ے'' ۲۵؍حروف ہیں۔قواعدِ تقطیع کی روشنی میں تقطیعِ حقیقی کے مطابق اِس مصرعے کی تقطیع کرتے وقت ۵؍حروف گرائے جائیں گے۔ تقطیعِ حقیقی میں چوں کہ صرف وہ حروف شمار کیے جاتے ہیں جن کا تلفظ زبان سے اَدا ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا مصرعے کی تقطیعِ حقیقی ملاحظہ کیجیے:

فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
چمک تُجْ	سِ پاتے	ہَ سب پا	نِ والے

دیکھیے ہر خانے میں پانچ پانچ حروف رکھے گئے ہیں۔ یہی تقطیعِ حقیقی ہے۔کون سا حرف کیوں گرایا گیا ہے۔ یہ آپ قواعدِ تقطیع کا مطالعہ کرکے بہ آسانی سمجھ سکتے ہیں۔

13.03 مفرد بحروں کی تقطیع

ا۔ بحرِ مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ کے چند اَوزان کی تقطیع

میں ہوں لاغر تو کیا

حوصلہ ینگ ہے

ا۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مُرَبَّعْ سالم		
زن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اَوَّل	مَے ہُو لا	غرتُ کا
مصرعِ ثانی	حوصلہ	ینگ ہے

پڑھیے اُن پر درود

خواہ دن ہو کہ رات

۲۔مُتَدَارِکْ مُفْرَدْ مُرَبَّعْ مُذَاْل		
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اَوَّل	پڑھِیْ اُن	پر درود
مصرعِ ثانی	خاہَ دن	ہوکِ رات

دوسرا کام آتا نہ تھا
ہجر میں شاعری کی گئی

۳۔مُتَدَ اُرِکْ مُفْرَ دْ مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	دوسرا	کامَ اَاْ	تانَ تا
مصرعِ ثانی	ہجرِ مے	شاعری	کی گئی

بے قصوروں کو ناحق سزا دی گئی
رشوتیں دے کے مجرم رِہا ہو گئے

۴۔مُتَدَ اُرِکْ مُفْرَ دْ مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	بےقصو	روکْ نا	حق سزا	دی گئی
مصرعِ ثانی	رشوتے	دے کے مُجْ	رَمْ رِہا	ہوگئی

دو جہاں کو سجایا گیا مصطفیٰ کے لئے
این و آں کو بنایا گیا مصطفیٰ کے لئے

۵۔مُتَدَ اُرِکْ مُفْرَ دْ مُعَشَّرْ سالم					
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	دو جہا	کوسجا	یا گیا	مصطفا	کے لئے
مصرعِ ثانی	اِینُ اَاْ	کو بنا	یا گیا	مصطفا	کے لئے

شاعری کے لئے مجھ کو دَرکار تھی نیک فال
نعت سرکار کی میرے حق میں ہوئی نیک فال

۶۔مُتَدَ اُرِکْ مُفْرَ دْ مُعَشَّرْ مُذَ اَلْ					
وزن:	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	شاعری	کے لئے	مُجْ کُ دَر	کا رَتی	نیکَ فال
مصرعِ ثانی	نعتَ سر	کا رَ کی	مے رِحق	مے ہُ ئی	نیکَ فال

آپ آگے ہیں، معراج کی رات ہے، واہ کیا بات ہے

پیچھے پیچھے فرشتوں کی بارات ہے، واہ کیا بات ہے

۷۔مُتَدَارِک مُفرَد مسدس سالم مضاعف (۱۲رکنی)						
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	اٰاٰپَ اٰاٰ	گےہَ مِعْ	راجَ کی	راتَ ہے	واہَ کا	باتَ ہے
مصرعِ ثانی	پیچھے پی	چھے فِرِش	توکِ با	راتَ ہے	واہَ کا	باتَ ہے

بے وفا، بے مروّت، بد اندیش ہو، تند خو، سنگ دل ہو، دغا باز ہو

اچھے خاصے ہنر تم میں موجود تھے، ایک اک کر کے سارے گنائے گئے

۸۔مُتَدَارِک مُفرَد مثمن سالم مضاعف (۱۶رکنی)								
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	بےوفا	بےمُرَوْ	وَتْ بَدَن	دیش ہو	تندَخو	سنگَ دل	ہودَغا	بازَ ہو
مصرعِ ثانی	اَچْ چِھ خا	صےہنر	تم مِے مَوْ	جودَتِے	ایکَ اک	کرکِ سا	رِےگنا	ئےگئے

توڑ دیتی ہے مضبوط رشتے

بدگمانی سے اللہ بچائے

۹۔مُتَدَارِک مُفرَد مثمن محذوف				
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَعْ
مصرعِ اوّل	توڑَدے	تی ہےمَض	بُوطَ رِش	تِے
مصرعِ ثانی	بدگما	نی سِ اَل	لابچا	ئے

اِس سے پہلے کہ موت آدبوچے، جسم سے رُوح کا ساتھ چھوٹے

اپنے معبود سے لَو لگا لو، زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

۱۰۔مُتَدَارِک مُفرَد مثمن محذوف مضاعف (۱۶رکنی)								
وزن:	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَعْ	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَاعِلُن	فَعْ
مصرعِ اوّل	اِس سِ پَہ	لےکِ مَوْ	تادَبو	چے	جسمَ سے	روحَ کا	ساتَ چھو	ٹے
مصرعِ ثانی	اَپنِ مَعْ	بودَ سے	لَو لگا	لو	زندگی	کابَرو	سانہی	ہے

اِسی وزن میں نعتِ رسول ہوئی

یہ شرف ہی تو ہے فَعِلُنْ کے لئے

۱۱۔ مُتَدَارِکْ مُفرَدْ مثمن مخبون				
وزن:	فَعِلُنْ	فَعِلُنْ	فَعِلُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	اِسِ وَزْ	نَ مِ نَعْ	تِ رَسُوْ	لَ ہُ ئی
مصرعِ ثانی	یِ شَرَفْ	ہِ تُ ہے	فَعِلُنْ	کِ لئے

دنیا جھوٹی

تم سچے ہو

۱۲۔ مُتَدَارِکْ مُفرَدْ مربع مقطوع		
وزن:	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	دنیا	جُو ٹی
مصرعِ ثانی	تم سچ	چے ہو

مانو یا مت مانو

سچ کڑوا ہوتا ہے

۱۳۔ مُتَدَارِکْ مُفرَدْ مسدس مقطوع			
وزن:	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	مانو	یا مت	مانو
مصرعِ ثانی	سچ کڑ	وَا ہو	تا ہے

تم کیا جانو کیا ہوتی ہے

دل کی پیڑا دل ہی جانے

۱۴۔ مُتَدَارِکْ مُفرَدْ مثمن مقطوع				
وزن:	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	تم کا	جانو	کا ہو	تی ہے
مصرعِ ثانی	دل کی	پیڑا	دل ہی	جانے

آسانی سے رشتہ توڑا جا سکتا ہے
مجھ کو بالکل تنہا چھوڑا جا سکتا ہے

۱۵۔مُتَدَارِک مُفرَد مسدس مقطوع مُضاعف (۱۲رُکنی)						
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	آ اُسا	نی سے	رِشتا	توڑا	جاسک	تا ہے
مصرعِ ثانی	مج کو	بل کل	تنہا	چوڑا	جاسک	تا ہے

ساری باتیں چھوڑو لیکن یہ جو تم آنسو بن بن کر
میری آنکھوں سے بہتے ہو، اِس بارے میں کیا کہتے ہو؟

۱۶۔مُتَدَارِک مُفرَد مثمن مقطوع مُضاعف (۱۶رُکنی)								
وزن:	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	ساری	باتے	چوڑو	لیکن	یہ جو	تم آ اُ	سُو بن	بن کر
مصرعِ ثانی	میری	آ اُ کو	سے بہَ	تے ہو	اِس با	رِے مِے	کا کہَ	تے ہو

۲۔ بحرِ مُتَقَارِب مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

جو تیرا نہیں ہے
وہ میرا نہیں ہے

ا۔مُتَقَارِب مُفرَد مُرَبّع سالم		
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	جُ تیرا	نہی ہے
مصرعِ ثانی	وُ میرا	نہی ہے

خبر ہے اُسے ہر خبر کی
اگر چہ وہ اُمّی لقب ہے

۲۔مُتَقَارِب مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	خبر ہے	اُسے ہر	خبر کی
مصرعِ ثانی	اگر چِ	وُ اُم می	لقب ہے

خطا کار ہوں، کوئی یاور نہیں ہے
حضور آپ کا آسرا چاہتا ہوں

۳۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مُثمن سالم

وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	خطا کا	رَہُوْ کو	اِیاوَرْ	نہی ہے
مصرعِ ثانی	حضورَا	پَ کا اَا	سراچا	ہتا ہو

مَیں ہوں آپ کا ایک ادنیٰ غلام
یہ نسبت ہے میرا تفاخر، حضور!

۴۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مُثمن مقصور

وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلْ
مصرعِ اوّل	مَ ہوا اَ	پ کا اِے	کَ اَدنا	غلام
مصرعِ ثانی	یَ نسبت	ہَ میرا	تفاخر	حضور

اِدھر اُن کی یادوں کے دَرشن ہوئے
اُدھر نعت پوشاک سی بھی گئی

۵۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مُثمن محذوف

وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعَلْ
مصرعِ اوّل	اِدَرْ اُن	کِ یادو	کِ دَرشن	ہوئے
مصرعِ ثانی	اُدَرْ نَعْ	تَ پوشا	کَ سی بی	گئی

رسولِ خدا پر ہوا بند بابِ نبوّت
اگر اِدّعائے نبوّت کروگے، مَروگے

۶۔مُتَقَارِبْ مُفرَد مُعَشَّرْ سالم

وزن:	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ	فَعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	رَسولے	خدا پر	ہوا بَنْ	دَ بابِ	نُبُوْ وَتْ
مصرعِ ثانی	اگر اِدْ	دِعائے	نُبُوْ وَتْ	کروگے	مَ روگے

یہ خوشبو میں ڈوبی ہوئی چاندراتیں، محبت کی باتیں

خدا تجھ کو خوش رکھے اے رات رانی! بڑی مہربانی

۷۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ مسدس سَالِم مُضَاعَف (۱۲/رکنی)						
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	یِ خُش بُو	مِ ڈوبی	ہُ اِیْ چا	دَ راتیں	مُ حَب بَت	کِ باتیں
مصرعِ ثانی	خدا تُج	کُ خُش رَک	کِے اَے را	تَ رانی	بڑی مِہ	رَبَانی

مبارک رہیں اُس کو اُس کی جفائیں، وہ قاتل نگاہیں، وہ کافر ادائیں

مَیں اب اُس کی محفل میں کیوں آؤں جاؤں، مجھے آج کل اتنی فرصت نہیں ہے

۸۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ مثمن سَالِم مُضَاعَف (۱۶/رکنی)								
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	مبارک	رہے اُس	کُ اُس کی	جفاِے	وُ قاتل	نگاہَے	وُ کافر	اَدَاَئے
مصرعِ ثانی	مَ اَب اُس	کِ محفل	مِ کُو اَاُ	اُجاوُ	مُ جے اَاُ	جَ کل اِتْ	نِ فرصت	نہی ہے

غمِ زندگی ہے، غمِ مفلسی ہے، غمِ عاشقی ہے، غمِ ہجر بھی

اگر اپنے سینے سے مجھ کو لگا لو تو مٹ جائیں سب غم، تمہاری قسم

۹۔مُتَقَارِبْ مُفْرَدْ مثمن محذوف مُضَاعَف (۱۶/رکنی)								
وزن:	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعَل
مصرعِ اوّل	غمے زِنْ	دَ گی ہے	غمے مُف	لسی ہے	غمے عا	شقی ہے	غمے ہِج	رَبِی
مصرعِ ثانی	اگراپ	نِ سینے	سِ مُج کو	لگالو	تُ مٹ جا	اِسب غم	تماری	قسم

۳۔ بحرِ رَمَل مُفْرَدْ کے چند اَوزان کی تقطیع

کیا کہا تھا

کیا کیا ہے

۱۔رَمَل مُفْرَدْ مُثَنّٰی سالم	
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	کا کہا تا
مصرعِ ثانی	کا کِیا ہے

کیوں کسی کا دل دُکھائیں
چار دن کی زندگی ہے

۲۔رَمَلْ مُفْرَدْ مُرَبَّعْ سالم		
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	کو کسی کا	دل دُکھائے
مصرعِ ثانی	چارَ دن کی	زندگی ہے

عقل کی اُن تک رسائی ہی نہیں ہے
جس قدر آگے بڑھے گی، دَنگ ہوگی

۳۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	عقل کی اُن	تک رسائی	ہی نہی ہے
مصرعِ ثانی	جس قدَ راٰ	گے بڑے گی	دَ نگ ہوگی

روزی روٹی بھی ضروری ہے سحؔر
شعر ہی کہتے رہیں تو کھائیں کیا

۴۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس محذوف			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	روزِ روٹی	بی ضروری	ہے سحؔر
مصرعِ ثانی	شعرَ ہی کَہْ	تے رہے تو	کا اِ کا

ہے یہاں کس کو شبِ فرقت میں ہوش
ہو چکی ہوگی ہزاروں بار صبح

۵۔رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	ہے یہا کس	کو شبے فر	قت مِ ہوش
مصرعِ ثانی	ہو چکی ہو	گی ہزارو	بار صبح

آپ میری داستاں سن کر دُکھی ہو جائیں گے
اِبتدا تا اِنتہا ہر لفظ درد اَنگیز ہے

۶۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن محذوف				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	ا اُپ میری	داستاسن	کرد کی ہو	جااِ گے
مصرعِ ثانی	اِبتداتا	اِنتہاہر	لفظ درداَنْ	گیزْ ہے

کیا ہی ذوق اَفزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیزگاری واہ واہ

۷۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن مقصور				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	کاہِ ذَوْ قَفْ	زاشفاعت	ہےتماری	واہَ واہْ
مصرعِ ثانی	قرضَ لیتی	ہے گناپرْ	ہیزَ گاری	واہَ واہْ

نیکیوں کا ڈھیر کوئی میرے دامن میں نہیں لیکن اُس دربارِ عالی سے مَیں پُر اُمّید ہوں
جمع پونجی چند نعتیں، کچھ درودِ پاک ہیں، ایسے زادِ مختصر کی بات ہی کچھ اور ہے

۸۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن محذوف مُضَاعَفْ (۱۶/رُکنی)								
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	نیکیوکا	ڈیرَکوئی	مےِ رِدامن	مےِ نہی	لےِ کِنُس دَرْ	بارِعالی	سےمَ پُر اُمْ	مِیدَ ہو
مصرعِ ثانی	جمعَ پو.جی	چندَ نعتےْ	کُچ درودِے	پاک ہے	اَیسِ زادِے	مختصرکی	باتَ ہی کُچ	اورَ ہے

جس نے سرکار کا روضہ دیکھا
اُس نے بخشش کی ضمانت پائی

۹۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مسدس مخبون محذوف مُسَکَّنْ			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	جس نِ سرکا	رَکَ روضا	دیکا
مصرعِ ثانی	اُس نِ بخشش	کِ ضمانت	پائی

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر، جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر اَرماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

۱۰۔ رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون محذوف مُسَکَّنْ مُضَاعَف (۱۲ رُکنی)						
وزن:	فَاعِلَاتُن	فَعِلَاتُن	فَعْلُن	فَاعِلَاتُن	فَعِلَاتُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	ٹوٹ پڑتی	ہ بلائے	جن پر	جن کُ ملتا	نَ ہِ کوئی	یاور
مصرعِ ثانی	ہر طرف سے	وُ پُر اَرما	پھر کر	اُن کِ دامن	مِ چھپا کر	تے ہے

نا اُمیدی سے ہوا جب دوچار
اُن کی رحمت نے بندھائی اُمّید

۱۱۔ رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون مُشَعَّث مقصور			
وزن:	فَاعِلَاتُن	فَعِلَاتُن	فَعْلَان
مصرعِ اوّل	نا اُمیدی	سِ ہوا جب	دوچار
مصرعِ ثانی	اُن کِ رحمت	نِ بَدَ اَاِیْ	اُم مِیْدْ

تا کہ ٹوٹے نہ کسی طرح سحر
ربط جس سے بھی ہو، باریک نہ ہو

۱۲۔ رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون محذوف			
وزن:	فَاعِلَاتُن	فَعِلَاتُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	تا کِ ٹوٹے	نَ کسی طر	حَ سحر
مصرعِ ثانی	ربط جس سے	بِ ہُ باری	کَ نَ ہو

حاضری کے لئے بلوائیں گے آپ
جلد آئے گا مدینے سے پیام

۱۳۔ رَمَلْ مُفْرَدْ مسدس مخبون مُشَعَّث مقصور			
وزن:	فَاعِلَاتُن	فَعِلَاتُن	فَعِلَان
مصرعِ اوّل	حاضری کے	لِ اِبلوا	اِ گے اَاپ
مصرعِ ثانی	جلدَ اَاَئے	گَ مدینے	سِ پیام

کیا تعجب ہے جو بے گانہ ہوا ہوں خود سے
عشق جب حد سے سِوا ہو تو جنوں ہوتا ہے

۱۴۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن مخبون محذوف مُسَکَّنْ				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	کا تَ عَجْ جُبْ	ہَ جُ بے گا	نَ ہوا ہو	خُدْ سے
مصرعِ ثانی	عشقَ جب حد	سِ سِوا ہو	تُ جنو ہو	تا ہے

اپنی لَے میں جو وہ دریائے ترحم آجائے
سنگ ریزوں کو بھی اَندازِ تکلم آ جائے

۱۵۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن مخبون مُشَعَّثْ مَقْصُوْرْ				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعْلَاْنْ
مصرعِ اوّل	اَپنِ لَے مِے	جُ وُ دریا	اِتَرَ حْ حُمْ	آ اْجاْئے
مصرعِ ثانی	سنگ ریزو	کُ بِ اَندا	زِ تَ کل لُمْ	آ اْجاْئے

کون تسلیم کرے گا کہ یہ سب تُم نے کیا
مُردہ دل زندہ ہوا، کس نے کیا، تم نے کیا

۱۶۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن مخبون محذوف				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کونَ تَس لی	مَ کرے گا	کِ یِ سب تُم	نِ کیا
مصرعِ ثانی	مُر دَ دِل زِنْ	دَ ہوا کس	نِ کیا تم	نِ کیا

غم نہیں آپ کے ہوتے ہوئے اے میرے کریم
تار دل کا ہے جُڑا آپ سے اے میرے کریم

۱۷۔رَمَلْ مُفْرَ دْ مثمن مخبون مُشَعَّثْ مقصور				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْ تُنْ	فَعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	غم نہی آ اْ	پَ کِ ہوتے	ہُ اِ اے اَے مِے	رِ کریم
مصرعِ ثانی	تا رَ دل کا	ہَ جُڑا آ اْ	پَ سے اَے مِے	رِ کریم

عمر گزری ہے معیت میں دغا بازوں کی سو کوئی اپنی طبیعت سے نہیں مِلتا ہے

ایک ہی یار بنایا ہے کئی برسوں میں اور اب وہ بھی طبیعت سے نہیں ملتا ہے

۱۸۔ رَمَل مُفرَد مثمن مخبون محذوف مُسکّن مضاعف (۱۶ رُکنی)								
وزن:	فاعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	فَعْلُن	فاعِلاتُن	فاعِلاتُن	فاعِلاتُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	عمرَ گزری	ہَ معی یَت	م دغابا	زوکی	سوکئی اَپ	نِ طبیعت	سِ نہی مل	تا ہے
مصرعِ ثانی	ایک ہی یا	ربنایا	ہَ کَ اِئی بر	سوں مے	اوراب وہ	بِ طبیعت	سِ نہی مل	تا ہے

مجھے اُن کی نعت گوئی کے لئے چنا گیا ہے

یہ گناہ گار بندے پہ کرم نہیں تو کیا ہے

۱۹۔ رَمَل مُفرَد مثمن مشکول				
وزن:	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن
مصرعِ اوّل	مُجِ اُن کِ	نعت گوئی	کِ لئے چُ	نا گیا ہے
مصرعِ ثانی	یِ گناہَ	گارَ بندے	پِ کرم نَ	ہی تو کا ہے

مجھے اُن کی نعت گوئی کے لئے چنا گیا

یہ شرف عطا ہوا ہے درِ ذوالجلال سے

۲۰۔ رَمَل مُفرَد مثمن مشکول محذوف				
وزن:	فَعِلاتُ	فاعِلاتُن	فَعِلاتُ	فاعِلُن
مصرعِ اوّل	مُجِ اُن کِ	نعت گوئی	کِ لئے چُ	نا گیا
مصرعِ ثانی	یِ شَرَف عَ	طا ہوا ہے	دَرِ ذُل جَ	لال سے

۴۔ بحرِ ہزج مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

مجھے تم سے

محبت ہے

۱۔ ہزج مُفرَد مثنّیٰ سالم	
وزن:	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	مُ جے تم سے
مصرعِ ثانی	مُ حَب بَت ہے

پڑھائی سے محبت تھی

محبت چھوڑ دی میں نے

۲۔ہزج مُفرَد مربع سالم		
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	پڑائی سے	م حَب بَت تی
مصرعِ ثانی	م حَب بَت چو	ڑ دی مَے نے

ہمارے آپ کے کہنے سے کیا ہوگا

وہی ہوگا جو منظورِ خدا ہوگا

۳۔ہزج مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	ہمارے اا	پ کے کہنے	سِ کا ہوگا
مصرعِ ثانی	وہی ہوگا	جُ منظورے	خدا ہوگا

کوئی دل کا سہارا تک نہیں ہے

کہاں پہنچا دیا ہے بے بسی نے

۴۔ہزج مُفرَد مسدس محذوف			
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	کئی دل کا	سہارا تک	نہی ہے
مصرعِ ثانی	کہاپہچا	دیا ہے مُف	لسی نے

حضور آیا ہوں لے کر کاسۂ خواب

مجھے دَرکار ہے دیدار کی بھیک

۵۔ہزج مُفرَد مسدس مقصور			
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	فَعُولان
مصرعِ اوّل	حضورَایا	ہُ لے کرکا	سَ اِے خاب
مصرعِ ثانی	مجے دَرکا	رہے دیدا	رَ کی بیک

کئی احباب ہیں جن سے تعارف تک نہیں ہے
مگر گفتار میں بوئے تکلف تک نہیں ہے

۶۔ ہزجِ مُثمّن محذوف				
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	کئی اَحبا	بَ ہے جن سے	تعارف تک	نہی ہے
مصرعِ ثانی	مگر گفتا	رَمے بُوئے	تَ کل لُف تک	نہی ہے

مِرے ٹوٹے ہوئے دل کا سہارا آپ ہی تو ہیں
مِری دولت، مِرا سارا اثاثہ آپ ہی تو ہیں

۷۔ ہزجِ مُثمّن سالم				
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	مِرے ٹوٹے	ہُوئے دل کا	سہاراٰاٰ	پ ہی تو ہَے
مصرعِ ثانی	مِری دولت	مِرا سارا	اَثاثاٰاٰ	پ ہی تو ہَے

غریب انسان ہوں سرکار! امداد آپ کی ہوجائے
کہ مجھ حسرت زَدہ کی بھی مدینہ حاضری ہوجائے

۸۔ ہزجِ مُثمّن مُسبّغ				
وزن:	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلُن	مَفاعیلان
مصرعِ اوّل	غرِیْ بِن سا	ن ہوسرکا	رَ امدادا	پ کی ہوجائے
مصرعِ ثانی	کِ مُجِ حسرت	زَدا کی بی	مدینا حا	ضری ہوجائے

دو ہی صورتیں میری زندگی کی بنتی ہیں
ایک تو ہے تنہائی، دوسری اُداسی ہے

۹۔ ہزجِ مُثمّن اَشتر				
وزن:	فاعِلُن	مَفاعیلُن	فاعِلُن	مَفاعیلُن
مصرعِ اوّل	دو ہِ صو	رَتے میری	زندگی	کِ بنتی ہے
مصرعِ ثانی	ایکَ تو	ہَ تنہائی	دوسری	اُداسی ہے

چار چھ ملاقاتیں، بہترین سوغاتیں، کچھ حسین راتیں ہیں، دل نشین باتیں ہیں
یاد کا یہ سرمایہ کلفتوں میں یاور ہے، آپ کی محبت کا شکریہ تو بنتا ہے

۱۰۔ہزَجِ مُفرَدْ مثمن اَشتَرْ مُضاعَف (۱۶رُکنی)								
وزن:	فاْعِلُن	مَفاْعِیلُن	فاْعِلُن	مَفاْعِیلُن	فاْعِلُن	مَفاْعِیلُن	فاْعِلُن	مَفاْعِیلُن
مصرعِ اوّل	چارَ چھ	ملاقاتے	بہتری	نَ سوغاتے	کچھ حسی	نَ راتے ہے	دل نشی	نَ باتے ہے
مصرعِ ثانی	یادَ کا	یِ سرمایا	کلفتو	مِ یاور ہے	آپ کی	مُ حَب بَت کا	شکریا	تُ بنتا ہے

حضور عشق جس قدر ہے آپ سے
نہ خود سے ہے، نہ ماں سے ہے، نہ باپ سے

۱۱۔ہزَجِ مُفرَدْ مسدس مقبوض			
وزن:	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن
مصرعِ اوّل	حضورَ عش	ق جس قدر	ہَ آپَ سے
مصرعِ ثانی	نَ خدسِ ہے	نَ ماسِ ہے	نَ باپَ سے

حضور سے بحال شان وشوکتِ حیات ہے
ہمارے دل کی دھڑکنوں کا سلسلہ حضور ہیں

۱۲۔ہزَجِ مُفرَدْ مثمن مقبوض				
وزن:	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن
مصرعِ اوّل	حضورَ سے	بحال شا	نُ شَو کتے	حیاتَ ہے
مصرعِ ثانی	ہمارِ دل	کِ دَڑ کنو	کَ سلسلا	حضورَ ہے

ہرا بھرا ہے جن کے دَم سے گلشنِ تخیلات
وہ آخری رسول ہیں، ہے سَو کی سیدھی ایک بات

۱۳۔ہزَجِ مُفرَدْ مثمن مقبوض مُسبَّغ				
وزن:	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلُن	مَفاْعِلاْن
مصرعِ اوّل	ہرا بَرا	ہَ جن کِ دَم	سِ گلشنے	تخَیُلات
مصرعِ ثانی	وُ آخری	رسولَ ہے	ہَ سَو کسی	دِ ایکَ بات

لازم ہے کہ تنقید نگاروں کو خبر ہو
یہ میری غزل ہے، غزلِ میرؔ نہیں ہے

۱۴۔ہزج مفرد مثمن اخرب مکفوف محذوف				
وزن:	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	لازمہَ	کِ تنقیدُ	نگاروکو	خبرہو
مصرعِ ثانی	یہ مے رِ	غزل ہےغَ	زَلِ مِیْ رَ	نہی ہے

مدفن کے لئے ہو جو مدینے کی زمین
ہو جاؤں ملقب بہ ''زمیں دار نصیب''

۱۵۔ہزج مفرد مثمن اخرب مکفوف مکفوف اہتم (وزنِ رباعی)				
وزن:	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَعُوْلُ
مصرعِ اوّل	مدفن کِ	لِ اِے ہوجُ	مدینے کِ	زمین
مصرعِ ثانی	ہوجاُ	مُلَق قَب بَ	زَمِیْ دارُ	نصیب

اُٹھ پائے نہ جو میری نگاہوں سے گرے
یہ بات ہمیشہ کے لئے یاد رہے

۱۶۔ہزج مفرد مثمن اخرب مکفوف مکفوف مجبوب (وزنِ رباعی)				
وزن:	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُ	مَفَاْعِیْلُ	فَعَلْ
مصرعِ اوّل	اُٹ پااِ	نَ جومیری	نگاہوںِ	گرے
مصرعِ ثانی	یہ باتَ	ہمیشاکِ	لئے یادُ	رَہے

مابعدِ قضا ٹھہرا وقت اُس کی زیارت کا
محبوب یگانہ ہے، تاخیر تو بنتی ہے

۱۷۔ہزج مفرد مثمن اخرب				
وزن:	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُنْ	مَفْعُوْلُ	مَفَاْعِیْلُنْ
مصرعِ اوّل	مابعدِ	قضاٹھرا	وَقْ تُس کِ	زیارت کا
مصرعِ ثانی	محبوبُ	یگاناہے	تاخیرَ	تُ بنتی ہے

گل ہائے مضامیں کی پائی جو بھنک ہے
دورانِ ثنا میری آنکھوں میں چمک ہے

۱۸۔ ہزج مُثمن اَخرب مَحذُوف				
وزن:	مَفعُول	مَفاعِیلُن	مَفعُول	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	گل ہاِ	مضامی کی	پائی	بنگ ہے
مصرعِ ثانی	دورانِ	ثنا میری	اا کومِ	چمک ہے

خیرات حضور نے عطا کی
خوش حال حیات ہوگئی ہے

۱۹۔ ہزج مُفرد مسدس اَخرب مَقبُوض مُخنّق مَحذُوف			
وزن:	مَفعُول	مَفاعِلُن	فَعُولُن
مصرعِ اوّل	خیرات	حضورَ نے	عطا کی
مصرعِ ثانی	خوش حال	حیات ہو	گئی ہے

سَو کی سیدھی ایک بات ہے
آپ آخری رسول ہیں

۲۰۔ ہزج مُفرد مسدس اَشتر مَقبُوض مَجبُوب			
وزن:	فاعِلُن	مَفاعِلُن	فَعَل
مصرعِ اوّل	سَوکِ سی	دِ ایکَ با	تَ ہے
مصرعِ ثانی	اا پَ اا	خری رَسو	ل ہے

☆

دو جہاں میں ہوں گے کام یاب
پیروانِ سیرتِ رسول

۲۱۔ ہزج مُفرد مسدس اَشتر مَقبُوض اَہتم			
وزن:	فاعِلُن	مَفاعِلُن	فَعُول
مصرعِ اوّل	دو جہا	مِ ہوگِ کا	مِ یاب
مصرعِ ثانی	پیروا	نِ سیرتے	رَسول

۵۔ بحرِ رَجَز مُفرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

تم کون ہو
شانِ علی

۱۔رَجَز مُفرَد مُثنّیٰ سالم	
وزن:	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	تم کونَ ہو
مصرعِ ثانی	شانےِ علی

سرکار جو بھی آپ کا
فرمان ہے، ایمان ہے

۲۔رَجَز مُفرَد مُرَبّع سالم		
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	سرکا رَجو	بی اٰاُپ کا
مصرعِ ثانی	فرمانَ ہے	ایمانَ ہے

معراج کو جانا، خدا کو دیکھنا
تخصیص یہ رکھی گئی اُن کے لئے

۳۔رَجَز مُفرَد مسدس سالم			
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	معراجَ کو	جانا خدا	کو دِیکَ نا
مصرعِ ثانی	تخصیص یہ	رَکّ کی گئی	اُن کے لئے

حُسن و جمالِ مصطفیٰ کی ترجمانی کے لئے
قرآن کا جودل نشیں اُسلوب ہے، کیا خوب ہے

۴۔رَجَز مُفرَد مثمن سالم				
وزن:	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	حُسن نُو جما	لِے مصطفا	کی ترجما	نی کے لئے
مصرعِ ثانی	قرآاُنَ کا	جودل نشی	اُسلوبَ ہے	کا خوبَ ہے

مَیں غمِ روزگار کے ناز اُٹھاؤں کس لئے

ذاتِ رسولِ ہاشمی صورتِ غم گسار ہے

۵۔رَجَزْ مُفْرَ دْ مثمن مَطْوِی مَخْبُوْن				
وزن:	مُفْتَعِلُنْ	مَفَاْعِلُنْ	مُفْتَعِلُنْ	مَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	مَے غمِ رو	زَ گا رَ کے	نا زُ اُٹھا	اُ کس لئے
مصرعِ ثانی	ذاتِ رَسو	لِ ہاشمی	صورتِ غم	گسا رَ ہے

۶۔ بحرِ کامل مُفْرَ دْ کے چند اَوزان کی تقطیع

کوئی خواب ہے

تہِ آب ہے

ا۔کامل مُفْرَ دْ مُثَنّیٰ سالم	
وزن:	مُتَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کُ اِخاب ہے
مصرعِ ثانی	تہِ اَاُب ہے

مِرے چارہ ساز دَوا نہ دے

کہ علاج ہے اُسے دیکھنا

۲۔کامل مُفْرَ دْ مُرَبَّع سالم		
وزن:	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	مِ رِچا رَسا	زَ دَوانَ دے
مصرعِ ثانی	کِ علاج ہے	اُسِ دِیکَ نا

ترے ہجر کی دلِ مضطرب میں کچھ اِس طرح سے کسک اُٹھی

حدِ ضبط روکتی رہ گئی مگر آنکھ تھی کہ چھلک اُٹھی

۴۔کامل مُفْرَ دْ مثمن سالم				
وزن:	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	تِ رِہجَر کی	دلِ مضطرب	مِ کُ چِس طرح	سِ کسک اُٹی
مصرعِ ثانی	حدِ ضبطَ رو	کتِ رہ گئی	مگرا ُکتی	کِ چَلک اُٹی

کوئی رنج ہو کہ ملال ہو صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

تم اُداس ہو کہ نڈھال ہو صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

۵۔کامل مُفْرَد مثمن مضمر الثالث				
وزن:	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کُ اِرنج ہو	کِ ملال ہو	صَلْ لُوْ عَلَےْ	ہِ وَ آ اَلِہِی
مصرعِ ثانی	تُمْ دَ اُس ہو	کِ نڈاال ہو	صَلْ لُوْ عَلَےْ	ہِ وَ آ اَلِہِی

۷۔ بحرِ وافر مُفْرَد کے چند اَوزان کی تقطیع

خدا کی رضا ملے گی اُسے

نبی کی رضا ملے گی جسے

ا۔وافر مُفْرَد مُرَبَّع سالم		
وزن:	مُفَاْعَلَتُنْ	مُفَاْعَلَتُنْ
مصرعِ اوّل	خدا کِ رضا	مِلے گِ اُسے
مصرعِ ثانی	نبی کِ رضا	مِلے گِ جسے

خدا نے کہا: درود پڑھو، سلام پڑھو

تو صبح و مسا درود پڑھو، سلام پڑھو

۲۔کامل مُفْرَد مسدس سالم			
وزن:	مُفَاْعَلَتُنْ	مُفَاْعَلَتُنْ	مُفَاْعَلَتُنْ
مصرعِ اوّل	خدان کہا	درودَ پڑو	سلامَ پڑو
مصرعِ ثانی	تُ صبح مسا	درودَ پڑو	سلامَ پڑو

وہ جو مہرباں ہیں تو غم نہیں کسی بات کا

کہ ہماری کتنی خطائیں، کتنے قصور ہیں

۳۔کامل مُفْرَد مسدس سالم			
وزن:	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ	مُتَفَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	وُجُ مہرَ با	ہَ تُ غم نہی	کِ سِ بات کا
مصرعِ ثانی	کِ ہمارِ کت	نِ خطا اِ کت	نِ قصور ہے

دہن میں زباں تمہارے لئے، بدن میں ہے جاں تمہارے لئے

ہم آئے یہاں تمہارے لئے، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

۴۔وافرمُفرَدٗ مثمن سالم۔مثال۔۱				
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
مصرعِ اوّل	دہن م زبا	تمارِ لئے	بدن م ہَ جا	تمارِ لئے
مصرعِ ثانی	ہما اِیہا	تمارِ لئے	اُٹے بی وَہا	تمارِ لئے

پناہ میں اپنی رکھ لیں مجھے خدا کے لئے حساب نہ ہو

حضور کرم کہ مجھ سے بُرا کوئی بھی نہیں، کہیں بھی نہیں

۴۔وافرمُفرَدٗ مثمن سالم۔مثال۔۲				
وزن:	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن	مُفاعَلَتُن
مصرعِ اوّل	پناہَ مِ اَپ	نِ رَکْ لِ مُجے	خداک لئے	حسابَ نَ ہو
مصرعِ ثانی	حضورَ کرم	کِ مُجْ سِ بُرا	کُ اِیْ بِ نہی	کہی بِ نہی

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۱﴾ بحرِ مدید کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۲﴾ بحرِ سریع کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۳﴾ بحرِ بسیط کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۴﴾ بحرِ جدید کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۵﴾ بحرِ قریب کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

13.04 مرکب بحروں کی تقطیع

ا۔ بحرِ مُنسَرِح مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

طرز نئی چاہیے، رنگ جدا چاہیے

نعتِ نبی کے لئے عشق سوا چاہیے

ا۔مُنسَرِح مرکب مثمن مَطوِی مَکسُوف				
وزن:	مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ اوّل	طرز نئی	چاہِ اِے	رنگ جدا	چاہِ اِے
مصرعِ ثانی	نعتِ نبی	کے لئے	عشقَ سوا	چاہِ اِے

۲۔ بحرِ مُقْتَضَبْ مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

مجھے رُلانے کے بعد اُس کو خیال آیا
کسی کا غصہ کسی کے اوپر نکال آیا

۱۔ مُقْتَضَبْ مرکب مسدس مَخْبُوْن مَرْفُوْع مُسَكَّنْ مُضَاعَف						
وزن:	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	مُجے رُ	لانے	کِ بعدَ	اُس کو	خیالَ	آ اُیا
مصرعِ ثانی	کسی کَ	غُصَ صَا	کسی کِ	اُوپر	نکالَ	آ اُیا

گلاب زادی! نفیس چیزیں نفیس چیزوں کو کھینچتی ہیں
تمہارے اوپر اگر ہمارا دل آ گیا ہے تو کیا غلط ہے

۲۔ مُقْتَضَبْ مرکب مثمن مَخْبُوْن مَرْفُوْع مُسَكَّنْ مُضَاعَف								
وزن:	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ	فَعُوْلُ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	گلابَ	زادی	نفیس	چیزَ ے	نفیس	چیزو	کُ کِھنچ	تی ہے
مصرعِ ثانی	تمارِ	اوپر	اَگرہ	مارا	دِلاگ	یاہے	تُ کاغَ	لط ہے

ہم گلاب لہجے میں گفتگو کے دیوانے
بد مزاج لوگوں کو مُنہ نہیں لگاتے ہیں

۳۔ مُقْتَضَبْ مرکب مثمن مَطْوِیْ مَقْطُوْع				
وزن:	فَاْعِلَاْتُ	مَفْعُوْلُنْ	فَاْعِلَاْتُ	مَفْعُوْلُنْ
مصرعِ اوّل	ہم گلابَ	لہجے مِ	گفتگوکِ	دیوانے
مصرعِ ثانی	بدمزاجَ	لوگوکو	مُہ نہی لَ	گاتے ہے

روشن اُن کے نور سے
ساری کائنات ہے

۴۔ مُقْتَضَبْ مرکب مربع مَطْوِیْ مَقْطُوْع		
وزن:	فَاْعِلَاْتُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	رَوْشَنُ کِ	نورَ سے
مصرعِ ثانی	سارِکاِ	ناتَ ہے

خرچ ہو یہ زندگی اُن کی نعت کے لئے

مَصرفِ صلاحیت مصطفیٰ کی نعت ہے

۵۔مُقتَضَب مرکب مثمن مَطوِی مَقطُوع				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُ	فَاْعِلُن	فَاْعِلَاْ تُ	فَاْعِلُن
مصرعِ اوّل	خرچ ہوِی	زندگی	اُن کِ نعت	کے لئے
مصرعِ ثانی	مَصرَ فِ صَ	لاحِیَت	مصطفا کِ	نعت ہے

۳۔ بحرِ طویل مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

یگانہ بنایا ہے خدا نے محمد کو

کہیں بھی نہ سایہ ہے، کوئی بھی نہ ثانی ہے

۱۔طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَعُوْلُن	مَفَاْعِیْلُن	فَعُوْلُن	مَفَاْعِیْلُن
مصرعِ اوّل	یگانا	بنایاہے	خدانے	مُ حَم مَدْ کو
مصرعِ ثانی	کہی بی	نَ سایاہے	کُ اِی بی	نَ ثانی ہے

بلایا جا رہا ہے کسی کو لامکاں میں

کسی کو لَنْ تَرَ اُنی سنائی جا رہی ہے

۲۔مقلوبِ طویل مرکب مثمن سالم				
وزن:	مَفَاْعِیْلُن	فَعُوْلُن	مَفَاْعِیْلُن	فَعُوْلُن
مصرعِ اوّل	بلایاجا	رہاہے	کسی کولا	مکامے
مصرعِ ثانی	کسی کولن	تَرَ اُنی	سنائی جا	رہی ہے

۴۔ بحرِ مدید مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

معجزے رب نے دیے سارے نبیوں کو مگر

سر سے پا تک معجزہ مصطفیٰ کی ذات ہے

۱۔مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	معجزے رب	نے دِیے	سارِنبیو	کومگر
مصرعِ ثانی	سرسِ پا تک	معجزا	مصطفا کی	ذاتَ ہے

اُن کے بیمار نازِ چارہ گر کیوں اُٹھائیں
وِردِ صَلِّ علیٰ کا دردِ دل کی دوا ہے

۲۔مقلوبِ مدید مرکب مثمن سالم				
وزن:	فاعِلُن	فاعِلاتُن	فاعِلُن	فاعِلاتُن
مصرعِ اوّل	اُن کِ بی	مارَنازِے	چارَگر	کواُٹھاِے
مصرعِ ثانی	وِردِصَل	لِےعلا کا	دردِدل	کی دوا ہے

۵۔ بحرِ سریع مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

میرے نبی کی نسبت ہے
ورنہ مِری کیا قیمت ہے

ا۔سریع مرکب مسدس مَطوِی مَقطُوع مَخبُوز			
وزن:	مُفتَعِلُن	مَفعُولُن	فَع
مصرعِ اوّل	مے رِنبی	کی نسبت	ہے
مصرعِ ثانی	ورنَ م رِیْ	کا قیمت	ہے

۶۔ بحرِ بسیط مرکب کے چنداَوزان کی تقطیع

روزِ جزا کے لئے بہتر عمل نعت ہے
بہتر عمل نعت ہے روزِ جزا کے لئے

ا۔بسیط مرکب مثمن سالم				
وزن:	مُستَفعِلُن	فاعِلُن	مُستَفعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ اوّل	روزِےجزا	کے لئے	بہترعمل	نعت ہے
مصرعِ ثانی	بہترعمل	نعت ہے	روزِےجزا	کے لئے

چارہ گر اب ہر گھڑی ٹیس بھی اُٹھنے لگی
زخمِ جدائی بھرے اَیسی دَوا چاہیے

۲۔بسیط مرکب مثمن مَطوِی				
وزن:	مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن	فاعِلُن
مصرعِ اوّل	چارَگرَب	ہرگڑی	ٹیس بِ اُٹ	نے لگی
مصرعِ ثانی	زخمِ جدا	ئی بَرے	اَیسِ دَوا	چاہِاِے

۷۔ بحرِ جدید مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

وہ بلائیں گے مدینے میں ایک دن
رنج و غم کو مُنہ لگانا بے کار ہے

ا۔جدید مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاعِلَاتُن	فَاعِلَاتُن	مُستَفعِلُن
مصرعِ اوّل	وہ بلاإے	گے مدینے	مِ ایک دن
مصرعِ ثانی	رَن جُ غم کو	مُنہ لگانا	بے کا رَ ہے

۸۔ بحرِ قریب مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

گھُل جاتا ہے کچھ مُنہ میں شہد سا
اُس نام کی لذت پہ ناز ہے

ا۔قریب مرکب مسدس اَخرَب مَکفُوف مَحذُوف			
وزن:	مَفعُولُ	مَفَاعِیلُ	فَاعِلُن
مصرعِ اوّل	گُل جات	ہ کچھ مُنہ مِے	شہدَ سا
مصرعِ ثانی	اُس نام	کِ لذ ذَت پِ	نا زَ ہے

۹۔ بحرِ مُجتَث مرکب کے چند اوزان کی تقطیع

مَیں اُس کی یاد کا سورج اُگائے رکھتا ہوں
ذرا سی دیر میں کمرے کی دُھند چھٹتی ہے

ا۔مُجتَث مرکب مثمن مخبون محذوف مسکن				
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعْلُن
مصرعِ اوّل	مَ اُس کِ یا	دَ کَ سورج	اُ گا اِ رَ کْ	تا ہو
مصرعِ ثانی	ذرا سِ دے	رَ مِ کمرے	کِ دُھندَ چٹ	تی ہے

پَروں کو پُل پہ بچھا کر کہیں گے یہ جبریل
خوشی سے جایئے آقا کے اُمّتی ہیں آپ

۲۔مُجتَث مرکب مثمن مقصور مسکن				
وزن:	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعْلَان
مصرعِ اوّل	پَرُو کُ پُل	پِ بچا کر	کہے گِ یہ	جبریل
مصرعِ ثانی	خُشی سِ جا	اِاِے آ قا	کِ اُم مَتی	ہے آپ

سبیلِ خاص بنا دے کوئی خدائے سحؔر

پیام آئے درِ شاہ سے برائے سحؔر

۳۔ مُجتّث مرکب مثمن مخبون محذوف مُشعَّث				
وزن:	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	سبیلِ خا	صَ بنا دے	کُ اِئی خدا	اِسحر
مصرعِ ثانی	پیام آ اِ	اِدَرِشا	ہَ سے برا	اِسحر

ہم اہلِ عشق سے تدبیرِ دوستی نہ کرو، ہمارے پاس گھٹن کے سوا کچھ اور نہیں

کفن بدوش قبیلے میں ہے ہماری جگہ، نصیب دار و رسن کے سوا کچھ اور نہیں

۴۔ مُجتّث مرکب مثمن مخبون محذوف مُشعَّث مُضاعَف (۱۶رُکنی)								
وزن:	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعِلُن	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعِلُن
مصرعِ اوّل	ہَ مَہلِ عشْ	قَ سِ تدبی	رِ دوستی	نَ کرو	ہمارِ پا	سَ گُھٹَن کے	سِوا کُ چُھ	رَنہی
مصرعِ ثانی	کفن بدو	شَ قبیلے	مِ ہے ہما	رِ جگا	نصیبَ دا	رُ رَسَن کے	سِوا کُ چُو	رَنہی

طریقِ رحمتِ عالم کو رہ نما کیا جائے

کچھ اِس طرح سے غلامی کا حق ادا کیا جائے

۵۔ مُجتّث مرکب مثمن مخبون مقصور				
وزن:	مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعِلان
مصرعِ اوّل	طریقِ رَح	متِ عالم	کُ رَہ نما	کِ یَ جااِ
مصرعِ ثانی	کُ چِس طرح	سِ غلامی	کَ حق ادا	کِ یَ جااِ

۱۰۔ بحرِ مُضارِع مرکب کے چند اَوزان کی تقطیع

سب پوچھتے ہیں مجھ سے کیوں میری آنکھ نم ہے

کیا تیرے غم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی غم ہے

۱۔ مُضارِع مرکب مثمن اَخرَب				
وزن:	مَفعُولُ	فاعِلاتُن	مَفعُولُ	فاعِلاتُن
مصرعِ اوّل	سب پوچ	تے ہَ مُجْ سے	کو مے رِ	آ اُکَ نَم ہے
مصرعِ ثانی	کا تے رِ	غم سِ بڑْ کر	دنیا مِ	کو اِ غم ہے

وہ اِس قدر حسین ہے جس کی کوئی وضاحت ہم سے نہ ہو سکے گی، ہم ہار مانتے ہیں
ہر ایک شخص اُس کو اپنانا چاہتا ہے، یہ زور آزمائی بالکل غلط نہیں ہے

۲۔مُضَارِع مرکب مثمن اَخرَبْ مُضَاعَف (۱۶ ارکنی)								
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ
مصرعِ اوّل	وہ اِس قَ	دَر حسی ہے	جس کی کُ	ئی وضاحت	ہم سے نَ	ہو سکے گی	ہم ہار	مانتے ہے
مصرعِ ثانی	ہر ایکَ	شخص اُس کو	اپنانَ	چاہتا ہے	یہ زورَ	آ زمائی	بل کل غَ	لط نہی ہے

تو کیا ہوا جو منزل دُشوار و دُور ہے
سرکار کی گلی میں جانا ضرور ہے

۲۔مُضَارِع مرکب مثمن اَخرَبْ محذوف				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	تو کاہُ	وا جُ منزل	دُشوارُ	دُورَ ہے
مصرعِ ثانی	سرکارَ	کی گلی مِ	جاناضَ	دُورَ ہے

کہتے ہیں چارہ ساز کہ مجھ کو جنون ہے
حالاں کہ تیرے عشق میں کافی سکون ہے

۳۔مُضَارِع مرکب مثمن اَخرَبْ مکفوف محذوف				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلُنْ
مصرعِ اوّل	کہتے ہَ	چارَ سازَ	کِ مُجْ کو جُ	نونَ ہے
مصرعِ ثانی	حالاکِ	تے رِعشقَ	مِ کافی سُ	کونَ ہے

پہلوئے مصطفیٰ میں جو سونا ہوا نصیب
دو خاص جاں نثاروں کا سونا ہوا نصیب

۴۔مُضَارِع مرکب مثمن اَخرَبْ مکفوف مقصور				
وزن:	مَفْعُوْلُ	فَاْعِلَاْ تُ	مَفَاْعِیْلُ	فَاْعِلَاْنْ
مصرعِ اوّل	پہلوءِ	مصطفامِ	جُ سوناہُ	وَانصیبْ
مصرعِ ثانی	دوخاصَ	جانثارُ	کَ سوناہُ	وَانصیبْ

۱۱۔ بحرِ مشاکل مرکب کے ایک وزن کی تقطیع

دُور ہوں مَیں مِرے آقا مدینے سے
ہے ضرورت انگوٹھی کو نگینے کی

۱۔مشاکل مرکب مسدس سالم			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْ عِیْلُنْ	مَفَاْ عِیْلُنْ
مصرعِ اوّل	دُور ہوئے	مِرے آ قا	مدینے سے
مصرعِ ثانی	ہےضرورت	اَ گُوٹی کو	نگینے کی

۱۲۔ بحرِ خفیف مرکب کے چند اوزان کی تقطیع

تم کو چاہیں گے آخری دَم تک
ٹوٹ جائیں گے اور کیا ہوگا

۱۔خفیف مرکب مسدس مخبون			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	تم کُ چاہے	گِ اآخری	دَم تک
مصرعِ ثانی	ٹوٹ جائے	گِ اور کا	ہوگا

جیسے انگشتری کے پیکر کو ہے ضرورت کسی نگینے کی
یوں ہی میرے لئے ضروری ہے یا خدا! حاضری مدینے کی

۲۔خفیف مرکب مسدس مخبون مُضَاعَف (۱۶رُکنی)						
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلُنْ
مصرعِ اوّل	جَ سِ اَنْ گُش	تری کِ پے	کرکو	ہےضرورت	کسی نگی	نے کی
مصرعِ ثانی	یوہِ میرے	لئے ضرو	ری ہے	یا خدا حا	ضری مدی	نے کی

فیصلے کا مقام یعنی حشر
جائے اَمن واَمان یعنی آپ

۳۔خفیف مرکب مسدس مسکن مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعْلَاْنْ
مصرعِ اوّل	فیصلے کا	مقامَ یع	نی حشر
مصرعِ ثانی	جااِ اَمْ نُو	اَمانَ یع	نی اَ آپ

زندگی دی گئی ہے اُن کے لئے

جو وسیلہ بنے ہیں کُن کے لئے

۴۔خفیف مرکب مسدس مخبون محذوف مسکن			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلُنْ
مصرعِ اوّل	زندگی دی	گئیٔ اُن	کِ لئے
مصرعِ ثانی	جو وَسیلا	بنۓ کُن	کِ لئے

ساقیا جام رکھ! دماغ نہ چاٹ

کام سے کام رکھ! دماغ نہ چاٹ

۵۔خفیف مرکب مسدس مخبون مقصور			
وزن:	فَاْعِلَاْ تُنْ	مَفَاْعِلُنْ	فَعِلَاْن
مصرعِ اوّل	ساقیا جا	مَ رَکْ دمِا	غَ نَ چاٹْ
مصرعِ ثانی	کامَ سے کا	مَ رَکْ دمِا	غَ نَ چاٹ

اپنے مطالعے کی جانچ کیجیے:۔

﴿۶﴾ بحرِ مجتث کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۷﴾ بحرِ مضارع کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۸﴾ بحرِ مشاکل کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۹﴾ بحرِ خفیف کے تحت کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

﴿۱۰﴾ اِس اکائی میں کل کتنے اَشعار کی تقطیع کی گئی ہے؟

13.05 خلاصہ

تقطیعِ حقیقی نہایت مشکل اور محنت طلب ہے۔ تقطیعِ حقیقی میں شعر کے اَلفاظ کو فقط بحر کے وزن کے مطابق برابر برابر تقسیم نہیں کیا جاتا ہے بلکہ بحر کے مقررہ وزن میں جتنے حروف ہوتے ہیں، اُن حروف کے مطابق شعر کے اَلفاظ کو تقسیم کیا جاتا ہے مثلاً ''بحرِ متقارب مفرد مثمن سالم'' کے ایک مصرعے کا مقررہ وزن ''فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ فَعُوْلُنْ'' ہے۔ جس میں کل ۲۰ رحروف ہیں۔ اب ایک شعر دیکھیے:

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

مِرا دل بھی چمکا دِے چمکانے والے

امام احمد رضاؔ

اِس شعر کے پہلے مصرعے میں ''چ،م،ک،ت،ج،ھ،س،ے،پ،ا،ت،ے،ہ،ی،ں،س،ب،پ،ا،ن،ے،و،ا،ل،ے'' ۲۵/حروف ہیں۔قواعدِ تقطیع کی روشنی میں تقطیعِ حقیقی کے مطابق اِس مصرعے کی تقطیع کرتے وقت ۵/حروف گرائے جائیں گے۔ تقطیعِ حقیقی میں چوں کہ صرف وہ حروف شمار کیے جاتے ہیں جن کا تلفظ زبان سے اَدا ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا مصرعے کی تقطیعِ حقیقی ملاحظہ کیجیے:

فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن	فَعُولُن
چمک تُجْ	سِ پاتے	ہ سب پا	نِ والے

دیکھیے ہر خانے میں پانچ پانچ حروف رکھے گئے ہیں۔یہی تقطیعِ حقیقی ہے۔کون سا حرف کیوں گرایا گیا ہے۔یہ آپ قواعدِ تقطیع کا مطالعہ کرکے بہ آسانی سمجھ سکتے ہیں۔

13.06 فرہنگ

آسرا	: سہارا	دُکھی	: رنجیدہ،اُداس
اِدّعا	: دعویٰ	دَنگ	: حیران
بھنک	: سراغ	رسائی	: پہنچ
پوشاک	: لباس	ضمانت	: گارنٹی
تخصیص	: خصوصیت	قصور	: غلطیاں
تخیلات	: تخیل کی جمع،خیالات	کسک	: ہلکاہلکادرد
تفاخر	: فخر،ناز	مَصْرَف	: خرچ کی جگہ
جمع پونجی	: اصل سرمایہ	مضطرَب	: پریشان
چارہ ساز	: حکیم،معالج	معبود	: جس کی عبادت کی جائے
چارہ گر	: حکیم،معالج	نفیس	: خوش بُو دار
درشن	: دیدار	یاور	: مددگار
دغاباز	: دھوکا دینے والا	یگانہ	: یکتا،اکیلا

13.07 نمونۂ امتحانی سوالات

الف: درجِ ذیل سوالوں کے جوابات ۱۰/۱۰/سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ رمل کے کم اَز کم ۳/اشعار کی تقطیع کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ مضارع کے کم اَز کم ۳/اشعار کی تقطیع سپرِدِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ وافر کے کم اَز کم ۳/اشعار کی تقطیع قلم بند کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جوابات ۳۰/۳۰ سطروں میں دیجیے:

سوال نمبر۱ بحرِ خفیف کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع سپردِ قرطاس کیجیے۔

سوال نمبر۲ بحرِ متقارب کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع کیجیے۔

سوال نمبر۳ بحرِ مجتث کے کم اَز کم ۵/اشعار کی تقطیع قلم بند کیجیے۔

معروضی سوالات

سوال نمبر۱ : ہوچکی ہوگی ہزاروں بار..........؟

(الف) صبح (ب) شام (ج) دوپہر (د) رات

سوال نمبر۲ : کیا ہی ذوق اَفزا..........ہے تمہاری واہ واہ؟

(الف) محبت (ب) شفاعت (ج) عنایت (د) کرامت

سوال نمبر۳ : اُس نے..........کی ضمانت پائی؟

(الف) جنت (ب) بچے (ج) بخشش (د) خوشیوں

سوال نمبر۴ : ....سے ہوا جب دوچار؟

(الف) اُداسی (ب) سستی (ج) کاہلی (د) نااُمیدی

سوال نمبر۵ : ربط جس سے بھی ہو..........نہ ہو؟

(الف) باریک (ب) مضبوط (ج) بے جوڑ (د) تادیر

سوال نمبر۶ : جلد آئے گا مدینے سے..........؟

(الف) انعام (ب) پیام (ج) خط (د) سلام

سوال نمبر۷ : ....جب حد سے سِوا ہو تو جنوں ہوتا ہے؟

(الف) پیار (ب) حسد (ج) عشق (د) خوشامد

سوال نمبر۸ : سنگ ریزوں کو بھی اَندازِ..........آجائے؟

(الف) قرأت (ب) نعت خوانی (ج) ترنم (د) تکلم

سوال نمبر۹ : مُردہ دل زندہ ہوا، کس نے کیا..........کیا؟

(الف) تم نے (ب) ہم نے (ج) مَیں نے (د) اُس نے

سوال نمبر۱۰ : ....چھوڑ دی میں نے؟

(الف) شکایت (ب) محبت (ج) شرافت (د) عنایت

خالی جگہ پُر کیجیے۔

- وہی ہوگا جو منظورِ.........ہوگا۔

(۱) خدا (۲) انسان () حیوان

- مجھے دَرکار ہے دیدار کی.........۔

(۱) خوشی (۲) بھیک (۳) جھلک

- کئی احباب ہیں جن سے.........تک نہیں ہے۔

(۱) محبت (۲) شکایت (۳) تعارف

- ایک تو ہے تنہائی، دوسری.........ہے۔

(۱) اُداسی (۲) اجنبیت (۳) مفلسی

- یہ.........ہمیشہ کے لئے یادر ہے۔

(۱) چیز (۲) بات (۳) شعر

نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیے۔

❶ محبوب یگانہ ہے، تاخیر تو بنتی ہے۔ ☐

❷ محبوب یگانہ ہے، جلد بازی تو بنتی ہے۔ ☐

❸ معراج کو جانا، خدا کو دیکھنا۔ ☐

❹ انسان کا جانا، خدا کو دیکھنا۔ ☐

❺ ٹوٹ جائیں گے اور کیا ہوگا۔ ☐

13.08 حوالہ جاتی کتب

۱۔ بحر الفصاحت جلد اول — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۲۔ بحر الفصاحت جلد دوم — از — مولوی نجم الغنی خاں رام پوری

۳۔ معین العروض — از — مولانا محمد احمد مصباحی

۴۔ فنِ شاعری — از — مولوی اخلاق حسین دہلوی

۵۔ جدید علمِ عَروض — از — پروفیسر عبدالمجید

۶۔ معراج العروض — از — ڈاکٹر عارف حسن خاں

۷۔ آہنگ اور عَروض — از — کمال احمد صدیقی

۸۔	قواعد العروض	از	قدؔر بلگرامی
۹۔	اُردو کا اپنا عَروض	از	ڈاکٹر گیان چند جین
۱۰۔	تفہیم العروض	از	نادؔم بلخی

13.09 اپنے مطالعے کی جانچ کے جوابات

﴿۱﴾ ۲

﴿۲﴾ ۱

﴿۳﴾ ۲

﴿۴﴾ ۱

﴿۵﴾ ۱

﴿۶﴾ ۵

﴿۷﴾ ۴

﴿۸﴾ ۱

﴿۹﴾ ۵

﴿۱۰﴾ ۱۱۱

معروضی سوالات کے جوابات

جواب نمبر۱ : (الف) صبح

جواب نمبر۲ : (ب) شفاعت

جواب نمبر۳ : (ج) بخشش

جواب نمبر۴ : (د) نا اُمیدی

جواب نمبر۵ : (الف) باریک

جواب نمبر۶ : (ب) پیام

جواب نمبر۷ : (ج) عشق

جواب نمبر۸ : (د) تکلم

جواب نمبر۹ : (الف) تم نے

جواب نمبر۱۰ : (ب) محبت

خالی جگہ پُر کیجیے کے جوابات

① (۱) خدا

② (۲) بھیک

③ (۳) تعارف

④ (۱) اُداسی

⑤ (۲) بات

صحیح اور غلط کے جوابات

❶ ☜ ✓

❷ ☜ ✕

❸ ☜ ✓

❹ ☜ ✕

❺ ☜ ✓

اُتراکھنڈ اوپن یونی ورسٹی، ہلدوانی (نینی تال)

SCHOOL OF HUMANITIES

UTTARAKHAND OPEN UNIVERSITY

Teenpani Bypass Road, Behind Transport Nagar

Haldwani - 263 139, Nainital (Uttrakhand)

Phone: 05946-261122, 261123 Fax No.: 05946-264232

www.uou.ac.in email: info@uou.ac.in

Toll Free No: 1800 180 4025

BAUL (N)-330-1(004386)

https://www.youtube.com/@91.2fmhellohaldwani7

اُتراکھنڈ اوپن یونی ورسٹی کا عوامی ریڈیو جس کے ذریعہ طلبا کے لئے مفید پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

https://www.youtube.com/@uoulive